منتخب تعبیرات

اضافہ شدہ جدید ایڈیشن

رائج الوقت جدید تعبیرات

طریقة الإنشاء والکتابة

الرسالة وألقابها

تعبيرات مختارة

عناوين بارزة

رموز اوقاف

ترکیب

محمد علاء الدین ندوی

منتخب تعبیرات

محمد علاء الدين الندوي

ناشر

مجلس علم و عرفان - لکھنؤ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب: .... منتخب تعبیرات

مؤلف: .... محمد علاء الدین ندوی

کمپوزنگ/تزئین .... مہتاب رشادی، حافظ عبداللہ، ثریا حجازی

تیسرا ایڈیشن: .... جون ۲۰۰۳ء

ناشر: .... مجلس علم وعرفان

قیمت: ....

سول ایجنٹ

مکتبہ ندویہ پوسٹ باکس نمبر ۹۳

ندوۃ العلماء لکھنؤ ۲۲۶۰۰۷

مطبوعہ:- پارکھ آفسیٹ پرنٹنگ پریس، ندوہ روڈ، لکھنؤ۔

فہرست عناوین

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۲	تقریظ..................حضرت مولانا محمد رابع حسنی ندوی	۴
۳	مقدمہ..................حضرت مولانا سعید الرحمٰن الاعظمی ندوی	۶
۴	عرض مؤلف	۹
۵	منتخب تعبیرات	۱۰
۶	رائج الوقت جدید تعبیرات	۵۸
۷	رسائل واخبارات کی شہ سرخیاں	۶۷
۸	عربی کہاوتیں اور حکمتیں	۹۸
۹	اسلامی ثقافت	۱۳۴
۱۰	اپنے ضمیر سے سوال کرو پھر جواب دو	۱۴۶
۱۱	جرائد وکتب کے نمونے	۱۵۸
۱۲	اردو اشعار کا ترجمہ	۱۹۲
۱۳	اسلوب بیان	۲۰۲
۱۴	خطوط نویسی اور القاب وآداب	۲۳۲
۱۵	رموز اوقاف	۲۴۹
۱۶	ترکیب	۲۵۸
۱۷	انشا پردازی کا طریقہ	۲۷۳

تقریظ

حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی

(ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ دامت برکاتہم)

کسی بھی زبان میں بولنا اور لکھنا محض ذہانت سے اور اصول وضوابط کو جان لینے سے نہیں ہوتا، اسکے لئے اہل زبان سے سن کر یا اہل زبان کی بولی یا لکھی ہوئی چیزوں کو پڑھ کر ہی اس جیسا بولنا اور لکھنا ممکن ہوتا ہے، اس لئے تجربہ کار لوگ یہ ہدایت کرتے ہیں کہ اہل زبان کو بولتے ہوئے سنو اور ان کی لکھی ہوئی چیزیں پڑھو، طالب علم کا یہ عمل جتنا زیادہ ہوگا اس زبان کے استعمال کی صلاحیت اس میں اتنی ہی حاصل ہوگی۔

عزیز مکرم مولوی محمد علاء الدین نے بہت اچھا کیا کہ عربی زبان کے بہت سے محاورے، جملے اور عبارتیں انتخاب کر کے جمع کی ہیں، عربی سیکھنے کی خواہش رکھنے والے اس سے فائدہ اٹھائیں، اور اپنے اس مطالعے کے ذریعہ عربی تحریر وگفتگو کی صلاحیت حاصل کرنے میں مدد لیں، اس کا دوسرا فائدہ یہ ہے جو مفید عبارتیں اور جملے سینکڑوں صفحات پڑھنے کے بعد ملتے وہ کم مقدار کے صفحات پڑھنے سے مل جائیں گے، ان

جملوں اورعبارتوں کوطلبہ توجہ سے پڑھیں اور یادرکھیں، یادرکھنے کے لئے ان کوبار بار پڑھنا ہوگا، پھراپنی عبارتوں میں استعمال کر کے مشق کرنا ہوگی۔

مولوی علاء الدین نے اس کے ساتھ ترجمہ کرنے، مضمون لکھنے کے وہ گُر بھی بتائے ہیں جو تجربہ سے اہل علم نے بتائے ہیں، ان اصول پر عمل کر کے اچھا ترجمہ اور اچھا مضمون لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوسکتی ہے۔

میں مولوی علاء الدین صاحب ندوی کواس پیش کش پر سراہتا ہوں اوراس کی افادیت کومحسوس کرتے ہوئے اس کی قدر کا اظہار کرتا ہوں، اللہ تعالی اس کوزیادہ سے زیادہ نافع بنائے اور قبول فرمائے۔

محمد رابع ندوی
دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

۲۶/۵/۱۴۱۸ھ
۳۰/۹/۱۹۹۷ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

حضرت مولانا سعید الرحمن اعظمی ندوی

(مہتم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ)

الحمد للہ و کفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی ۔

ہندوستان میں عربی زبان وادب کی تعلیم کے میدان میں جو کوششیں کی جارہی ہیں وہ کسی صاحب نظر سے مخفی نہیں ہیں، جو لوگ یہاں کی علمی تاریخ سے واقف ہیں وہ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ قرآن کریم کی بدولت یہاں کے علمی حلقے اور عربی کی عظمت اور وسعت پذیری پر یقین رکھنے والے اہلِ علم تاریخ کے دور اول سے اس زبان کو سیکھنے اور اس میں مہارت پیدا کرنے کے لئے دل وجان سے کوشاں رہے ہیں، اسی شوق وشغف کا نتیجہ تھا کہ ہندوستان میں عربی نثر ونظم کے ماہرین، ادباء وشعراء پیدا ہوئے اور ان کی عربی دانی کا سکہ اہل زبان پر بھی چلا اور انہوں نے ان سے خراج تحسین اور اعتراف حقیقت کا تمغا حاصل کیا۔

بہت ہی اختصار کے ساتھ اس کا جائزہ لیا جائے تو بارہویں صدی ہجری میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی اور ان کے باکمال فرزندان کرام اور چودہویں صدی ہجری میں علامہ سید عبدالحی حسنی کے قلم گہر بار سے عربی نثر کا عظیم اور اعلی ترین نمونہ ان کی تصنیفات کے ذریعہ اسلامی کتب خانہ کی زینت بنا اور اسی طرح بارہویں صدی ہجری

میں علامہ مرتضی بلگرامی صاحب تاج العروس نے عربی لغات پر نہایت عظیم کتاب تصنیف کی جو اہل عرب میں بھی بہت مقبول ہوئی، اس موقع پر شیخ غلام علی آزاد بلگرامی کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے جنہوں نے عربی شاعری میں کمال حاصل کیا۔

ان کے علاوہ گذشتہ صدیوں میں بھی عربی زبان اور ادب کے میدان میں بہت سے نابغۂ روزگار اور اہل قلم پیدا ہوئے اور ہندوستان کی علمی تاریخ میں انہوں نے ایک اہم اضافہ کیا ان سب کا ذکر اور ان کے علمی کارناموں کا استیعاب اس مختصر سے مقدمے میں ناممکن ہے۔

لیکن عربی زبان وادب کے میدان میں ندوۃ العلماء کا کردار اس ملک کی تاریخ میں اس قدر نمایاں اور روشن ہے کہ اس کا انکار کرنا ایک بہت بڑی حقیقت پر پردہ ڈالنے کے مرادف ہوگا، ندوۃ العلماء کے بنیادی مقاصد میں عربی زبان کو ایک عظیم زندہ زبان کی حیثیت سے پیش کرنا اور زندگی سے اس کو ہم آہنگ کرنا شامل تھا، الحمدللہ اس نے اس مقصد میں بہت بڑی کامیابی حاصل کی اور ایک صدی کے عرصہ میں اس نے عربی زبان وادب کو زندگی اور نشاط سے بھر پور زبان وادب کی حیثیت سے عملی طور پر دنیا کے سامنے پیش کیا اور عرب دنیا اور اس کے ماہرین علماء، ادباء، اور اہل قلم سے جو اپنے زمانے مین حجت سمجھے جاتے تھے، خراجِ تحسین حاصل کیا، آج یہ عظیم ادارہ عالمی مرتبہ کے عظیم اور جید عالم، داعی، مفکر، اور ادیب کی سرپرستی میں ترقی وامتیاز کی جو منزلیں طے کر رہا ہے وہ عالم آشکارا ہے میری مراد اس صدی کے عظیم عالم ومفکر اور ادیب، صاحب اسلوب، انشا پرداز، اور داعی الی اللہ حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی دامت برکاتہم کی ذات سے ہے، اللہ تعالی ان کے سایہ علم وتربیت کو دراز سے دراز تر فرمائے۔ (آمین)

انہیں کا فیض ہے کہ ندوۃ العلماء کے فضلاء میں عربی زبان وادب کی امتیازی صفت نمایاں طریقہ سے پائی جاتی ہے، اور زمانے کے مزاج کو سامنے رکھ کر اپنی علمی

وادبی کاوشیں جاری رکھتے ہیں ،ندوۃ العلماء کے ممتاز فضلاء میں اس کتاب کے مؤلف مولانا محمد علاء الدین ندوی بھی ہیں جواس سے قبل (بھی) عربی زبان وادب کے موضوع پر اپنی قابل قدر کتاب ''روعة البیان فی الحوار القصصی'' شائع کر کے اہل علم وادب کے طبقہ میں متعارف ہو چکے ہیں۔

پیش نظر کتاب کوانہوں نے عربی زبان وادب سیکھنے کا شوق رکھنے والے طلبہ کے لئے تیار کیا ہے اور منتخب عربی تعبیرات کواردو مین منتقل کر کے ان کے اندر صحیح عربی زبان کا ذوق اور ملکہ پیدا کرنے کی کوشش کی ہے،انہوں نے کتاب کومندرجہ ذیل عناوین میں تقسیم کیا ہے۔

منتخب تعبیرات ،رائج الوقت جدید اسالیب ،اخبارات اوررسائل کی شہ سرخیاں، ضرب الامثال (کہاوتیں) اسلامی ثقافت کے آداب ،رسائل اور کتابوں کے منتخبات ، اردواشعار عربی کے قالب میں اورعربی زبان کے مختلف الانواع اسالیب بیان کردئے ہیں۔

خطوط نویسی کے ضمن میں مرسل الیہ کے شایان شان القاب ذکر کر کے نمونے بھی دئے ہیں،رموز اوقاف کا بیان بھی کتاب کی زینت ہے،عربی زبان کے طلبہ کے لئے متعدد اشعار کی نحوی ترکیب بھی کتاب کا حصہ ہے،آخر میں عربی مشق وتمرین اورانشاپردازی کے رہنما اصول بتلادئے ہیں۔

دعا ہے اللہ تعالی اس کتاب سے عربی زبان وادب کا شوق رکھنے والے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور مؤلف کوان کی اس محنت کا بہترین ثمرہ عطا فرمائے۔

سعید الاعظمی

۱۱/ ربیع الثانی ۱۴۱۸ھ

۱۶/ اگست ۱۹۹۷ء

عرض مؤلف

حامداً ومصلیاً! عربی زبان یا دنیا کی کوئی بھی غیر مادری زبان کے سیکھنے سکھانے کا کام ترجمہ سے کرنا نہ صرف یہ کہ بہت زیادہ کامیاب نہیں ہے بلکہ یہ ایک غیر فطری عمل بھی ہے، پھر بھی دو مقاصد کے تحت میں نے زیرِ نظر ''منتخب تعبیرات'' کو اردو کا جامہ پہنا کر طلبہ کے سامنے پیش کرنا چاہا ہے۔

ایک تو یہ کہ ترجمہ سے جملوں کی ساخت اور مفہوم سمجھنے میں مدد ملے۔

دوم یہ کہ عربی سے اردو ترجمہ یا ترجمانی کا شوق رکھنے والے طلبہ رہنمائی حاصل کر سکیں۔ اسی مقصد کی خاطر عربی زبان کی اچھی تعبیرات کو اردو کے مؤثر اسلوب میں منتقل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

الحمدللہ ہمارے مدارس عربیہ دینیہ کے طلبہ نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا اور اساتذہ نے قدر کی نگاہ سے دیکھا اب جب کہ تیسرا ایڈیشن منظر عام پر آ رہا ہے کتاب پر نظر ثانی کی گئی ہے سابقہ مواد پہ خاطر خواہ اضافہ کیا گیا اور چار نئے مضامین، عربی زبان کے اسالیب، خطوط نویسی اور اس کے آداب والقاب، رموز اوقاف اور ترکیب شامل کئے گئے ہیں، نیز پوری کتاب کی از سر نو کمپوزنگ کی گئی ہے، اور یہ کام ہمارے ہونہار بچوں، ثریا اور عبداللہ سلمہما اللہ نے انجام دیا۔ اب اس کتاب کی معنویت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے، اللہ کی ذات سے امید ہے، ہمارے عربی داں حلقے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

وماتوفیقی إلاباللہ

محمد علاء الدین ندوی
ندوۃ العلماء لکھنو

۲۶/۱/۱۴۲۴ھ
۲۸/۳/۲۰۰۳ء

التعبيرات المختارة

منتخب تعبیرات

اِسمعْ شخصاً يَقرَعُ الباب.	سنو! کوئی دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔
اِذهبْ وَافْتَحِ الباب.	جاؤ! دروازہ کھولو۔
مِن فضلكَ ماسْمُكَ الكريمُ؟	آپ کا اسم گرامی؟
أهٰذا البيتُ للسيّدِ عبدِ الله؟	یہ گھر جناب عبداللہ کا ہے؟
نعم، وهو الآن مشغولٌ.	ہاں! لیکن ابھی وہ مشغول ہیں۔
طيّبٌ، لاأريدُ أن أُشوِّشَ عليه.	ٹھیک ہے، میں انہیں پریشان نہیں کرنا چاہتا۔
لامطلقاً، تفضلْ وَاجلِسْ.	قطعاً نہیں! آپ تشریف رکھیں۔
مررتُ عليكم مرّتين في الأسبُوعِ الماضي.	پچھلے ہفتے میں دو مرتبہ حاضر ہوا تھا۔
كنتُ مسافراً الى الخارجِ.	میں باہر کے سفر پر تھا
ومن المفروضِ أن أرجِعَ بعد أسبوعينِ ولكنْ لم أتمكّن من هٰذا.	اور دو ہفتہ کے بعد واپس آجانا چاہئے تھا مگر ایسا نہ کر سکا۔
أُهنّئكم على وُصُولكم بالسلامةِ.	بخیریت واپسی پر میں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔
اِسمحُوا لي أن أعودَ الى البيت.	اجازت دیں کہ گھر واپس جاؤں۔
أنا متأسّفٌ انّني لم أتَمَتَّعْ بِمُسَامَرَتِكم طويلاً.	مجھے افسوس ہے کہ آپ سے زیادہ گفتگو نہ کر سکا۔

لابـأسَ سـأُحاوِلُ أن أزورَكُمْ مرَّةً ثانيةًفي أقربِ وقتٍ ممكنٍ.	کوئی بات نہیں، میں کوشش کرونگا کہ پہلی فرصت میں آپ سے دوبارہ مل سکوں۔
ألاتنتظرُ قليلاًحتّى تتَعَشّىٰ معنا.	کیا آپ تھوڑا انتظار نہیں کریں گے کہ ہمارے ساتھ کھانا کھائیں۔
مـعـذِر ةً،لايُـمكنُ لي أن أمكُثَ اليومَ طويلًا.	معذرت چاہوں گا،آج میرے لئے زیادہ ٹھہرنا ممکن نہیں۔
انَّ زيـارَتكُم في الحقيقةِ قصيرةٌ جدًّا.	آپ کی زیارت بہت ہی مختصر رہی۔
يـاحَبَّـذالـو يُـمكنُ لي أنْ أجلسَ معكَ طويلًا.	زہے نصیب کاش میں دیر تک بیٹھ سکتا۔
لِي بعضُ الأشْغالِ المُهمَّةِ .	مجھے ایک ضروری کام ہے۔
اذاكانَ الأمرُ هٰكذافلاأمْنعكُمْ .	ایسی بات ہے تو میں آپ کو نہیں روکوں گا۔
أسعدَ اللّهُ صباحَكُم .	صبح بخیر۔
أسعدَ اللّهُ أوقاتِكم .	خدا مبارک کرے۔
أناسعيدٌبزِيارتكَ.	مجھے آپ سے مل کر خوشی ہوئی،
مِن فضلِكَ أرِني هذاالكتابَ .	برائے مہربانی مجھے یہ کتاب دکھایئے،
أأنتَ مستعدٌّ للذهابِ .	کیا آپ جانے کے لئے تیار ہیں۔
لا،لستُ مُستعدًّا.	نہیں میں تیار نہیں ہوں۔
أريدُ أنْ أبقىَ.	میں ٹھہرنا (رہنا) چاہتا ہوں۔
أنامُرتاحٌ هنا.	میں یہاں خوش ہوں۔
أرجو اِعادةَ ماقُلتَ .	کیا فرمایا۔

الحمدُلله أنامبسوطٌ .	خدا کا شکر ہے میں ٹھیک ہوں۔
سَلِّم علیٰ عائِلتک.	اپنے گھر والوں کو سلام کہئے۔
قدِّم شکرِی الی الأستاذِ.	استاذ کی خدمت میں میرا شکریہ پیش کردیں۔
تأمرون آخرَ .	کوئی اور حکم۔
یجبُ علیّ ألاّ اُکلّفکم کثیراً.	میں آپ پر زیادہ بوجھ نہ ڈالوں گا۔
أستودِعُکم الله.	خدا حافظ۔
مادُمتُمْ بخیرٍ.	ہمیشہ سکھی رہیں۔
کیف تَشعُرُون بصحّتِکُم .	اپنی طبیعت کیسی محسوس کرتے ہیں۔
بغایةِ البَهجةِ والسُّرُورِ .	بہت خوشی محسوس کرر ہا ہوں۔
أظنُّ کذلك.	میرا بھی ایسا ہی خیال ہے۔
دَعْنِي وَحدِی/اُترکنی وشأني.	مجھے تنہا چھوڑ دو۔
لم أکن مَبسُوطًامنذُأیّامٍ.	میں چند دنوں سے ٹھیک نہیں ہوں۔
صِحّتي لیستْ جیّدةً.	میری طبیعت اچھی نہیں ہے۔
شکراًلك علی اِحسانكَ .	آپ کے احسان کا شکریہ۔
اجتهدْ بأن تَأتِیَ علینامرّ ةً ثانیةً .	کوشش کریں کہ دوبارہ آئیں۔
ساُحاوِلُ بِأسرَعِ مایُمکنُ .	جتنا جلد ممکن ہوگا کوشش کروں گا۔
أتَسمحُ لی أن أطْلُبَ منكَ .	اجازت دیں تو ایک درخواست کروں۔
اِسألْ مابدالك .	جو جی میں آئے پوچھو۔
أناآسفٌ لإزعاجكَ.	آپ کو پریشان کرنے کا مجھے افسوس ہے۔
الضرورةُ تحوِجُنی الی ذلک.	ضرورت سے مجبور ہوں۔
هذاالأمرُمعروفٌ طبعاً.	ظاہر بات ہے۔

هذاأحسنُ للغايةِ .	یہ بہت ہی عمدہ ہے۔
كيف حالُ الطَقْسِ /الجَوِّ.	موسم کیسا ہے۔
الجوُّصافٍ.	مطلع صاف ہے۔
الطقسُ جميلٌ .	موسم اچھا ہے۔
أحِسُّ البُرُودةَ.	ٹھنڈک کا احساس ہورہا ہے۔
الجوُّمُتغيِّمٌ.	مطلع ابرآلود ہے۔
صارَالضُباب.	کہر ہے۔
انماهي زُفَّة مَطرٍ.	یہ محض بارش کی ایک پھوار ہے۔
هوفي رَيعانِ الشبابِ.	
هوفي شَرْخِ الشبيبةِ.	وہ نو جوان ہے۔
لم يَعترِه داءٌ مُطلَقاً.	اسے کبھی بیماری لاحق نہیں ہوئی۔
هذامُدهِشٌ.	یہ حیرتناک بات ہے۔
انّي في غايةِ الأنذِهالِ.	
انّي متحيّرٌجداً.	مجھے سخت اچنبھا ہے۔
هذالايُوصَفُ.	اسے بیان نہیں کیا جاسکتا۔
هذافوقَ مايُوصَفُ.	یہ بیان سے باہر ہے۔
يالهُ من حَظٍّ.	
يالهامن سعادةٍ.	ہائے کیسی قسمت۔
هذاعيبٌ/هذاشَيْنٌ.	یہ عیب کی بات ہے۔
هذاعارٌعليكَ.	یہ تمہارے لئے شرم کی بات ہے۔
أنامخطئٌ/غلطانٌ.	مجھ سے غلطی ہوئی۔

أناغاضبٌ عليك/ زَعْلانٌ.	میں ناراض ہوں۔
لاعُدتَ تَفعلُ ذلك./ لاتكَرر ثانياً.	دوبارہ ایسی بات نہ کہو۔
لاتريدُأن تَقفَ عندحَدِّكَ.	باز نہ آوگے۔
أخرُج من أمامِي.	میرے سامنے سے ہٹ جاؤ۔
كم مضى مِن الوقت وأنتَ هنا.	تم کب سے یہاں ہو۔
وصلتُ انفاً/حالاً.	میں ابھی آیا۔
متىٰ صادفتَ زَميلي.	میرے ساتھی سے کب ملے۔
مضى له شهرٌعلى الأقلِّ.	کم سے کم ایک مہینہ ہوگیا۔
مادابُه سِوى اللَّعِبِ.	کھیل کے علاوہ اسے کوئی کام نہیں۔
ليس له شُغلٌ سِوى اللّعِبِ.	کھیل کے علاوہ اسے کوئی کام نہیں۔
هو مشغولٌ بكتابةِ التمرينات.	وہ اکسر سائز لکھ رہا ہے۔
مِن فَضلِكَ لاتَهزَّ الطاوِلةَ.	برائے مہربانی میز نہ ہلائیں۔
أُخرجْ من الغرفةِ قليلاً.	ذرا تم کمرے سے باہر جاؤ۔
لماذاتَدْفَعُني.	کیوں مجھے دھکا دے رہے ہو۔
سأرفَعُ الشَّكْوَى الى المُعلّمِ.	استاذ سے میں شکایت کروں گا۔
لاأبالِي مُطلقاًبشكواكَ.	تمہاری شکایت کی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔
هويشتكِي عَليَّ زُوراً.	وہ میرے خلاف جھوٹی شکایت کررہا ہے۔
من أى شئٍ صدرت هذه المشاجرةُ/ بأيّ سببٍ وقع هذا النِزاعُ.	یہ جھگڑا کیوں ہوا۔
سأُخبِر بكلِّ شئٍ ياسيِّدى.	جناب میں آپ کو ساری بات بتاتا ہوں۔

كِلاكُمامخطئان.	تم دونوں کی غلطی ہے۔
يجبُ أن تتَصالَحا.	تم دونوں کو صلح کر لینا چاہئے۔
اُسْكتُوا،المشرِفُ يُراقِبُكم.	خاموش رہو، نگراں دیکھ رہے ہیں۔
عن أيِّ شيءٍ تتكلَّمُون.	کس بارے میں گفتگو ہو رہی ہے؟
لاتُضَيِّعُوا أوقاتِكم بالكلامِ الفارِغِ.	لایعنی باتوں میں اپنا وقت برباد مت کرو۔
هٰذاالورقُ لايَصْلُحُ لِشئٍ.	یہ کاغذ کسی کام کا نہیں۔
تَعالْ ياصديقي نَجْلِسْ سَوِيًّاتحتَ هٰذه المِظلّةِ.	میرے یار آؤ ہم اس سائبان کے نیچے بیٹھیں۔
أناأُحبُّ مِثلَ هٰذالمكانِ الطَلْقِ.	مجھے ایسی کھلی جگہ پسند ہے۔
أريدُ أن أنصرِفَ.	میں واپس جانا چاہتا ہوں۔
لستَ ذاهباالى مكانٍ مّا.	تم کہیں نہیں جاؤ گے۔
اقْتَرِبْ اليَّ/اُدْنُوْمِنّي.	میرے قریب آؤ۔
ماذاتريدُمِنّي؟	کیا چاہتے ہو؟
أتَفْهَمُ كلامِي.	میری بات سمجھ رہے ہو۔
ماذاتَعنِي / تقصدُبذلك.	تمہارا کیا مقصد ہے۔
انْهَضْ حالاً / قُم سريعاً.	جلد کھڑے ہو جاؤ۔
تَقَدَّمْ، وارجِعِ الآنَ.	آگے بڑھو، اب واپس آؤ۔
اصْعَدْمَعِي.	میرے ساتھ اوپر آؤ۔
خَلِّ سبيلَهُ.	اسے جانے دو۔
هوفي كنفِ الله.	وہ اللہ کی حفاظت میں ہے۔
عَبَثاً/بدونِ جَدْوَى/بلافائدةٍ.	بے کار ہے۔

يَطلُبُ مِنّي احساناً/معروفاً/بِرّاً.	وہ مجھ سے احسان کا طالب ہے۔
يتسوَّلُ طُولَ النهار.	دن بھر بھیک مانگتا ہے۔
لاتتكلّم بصوتٍ عالٍ.	بلند آواز میں بات نہ کرو۔
رُبَّماأحدٌيسمعُ كَلامكَ.	ہوسکتا ہے کوئی تمہاری بات سن رہا ہو۔
أتتكلّمُ باللغة العربيةِ.	کیا تم عربی زبان میں گفتگو کرتے ہو۔
قَليلاً جدّاً يا سَيّدِي.	جناب بہت معمولی۔
إنتظرنِي ساعةً.	ایک گھنٹہ میرا انتظار کرو۔
سَنَتَبادلُ الآراءَ بعد الحِصَّة الأُولىٰ.	پہلے گھنٹے کے بعد ہم تبادلۂ خیالات کریں گے۔
وَنَتجاذبُ أطرافَ الحديثِ.	اور مختلف پہلوؤں پر گفتگو کریں گے۔
الحصَّةُ الثانيةُ لنا اليومَ فارغةٌ.	آج ہمارا دوسرا گھنٹہ خالی ہے۔
مهما يكُنْ من أمرٍ/ أياً كان الأمرُ.	خواہ معاملہ کچھ بھی ہو۔
لأمرٍ مَّاغِبْتَ عنِ الحضورِفي المدرسةِ بلاإجازة.	کوئی بات تو ہے کہ بلا رخصت تم آج مدرسہ سے غائب رہے۔
عندِي علمٌ بذلك.	مجھے معلوم ہے۔
خَرَجَ ماشياًللتنَزُّهِ.	وہ تفریح کے لئے پیدل نکلا۔
مَنَعَنِي عن الذهابِ إلى السوقِ.	اس نے مجھے بازار جانے سے روک دیا۔
أتدَخّنُ/أتشربُ الدُّخانَ.	کیا تم سگریٹ پیتے ہو۔
عجباً لك،أتُشاهِدُ الأفلامَ الماجنة.	تعجب ہے، کیا تم فحش فلمیں دیکھتے ہو۔

يحتاجُ إلى التأديبِ.	اسے گوشمالی کی ضرورت ہے۔
هو في حاجةٍإلى التأديبِ.	〃
إلى أيِّ غايةٍ مشيتَ.	تم کہاں تک چلے۔
هو مُغرَمٌ باللَّعِبِ.	وہ کھیل کا دلدادہ ہے۔
هومُوْلَعٌ بالمطالَعةِ.	وہ مطالعہ کا گرویدہ ہے۔
إشتريتُ هذه الحُلَّةَ بثمَنٍ غالٍ.	میں نے مہنگے داموں میں اس سوٹ کوخریدا ہے۔
أعجَزَهُ المرضُ فلايقدرُعلى الحَرَكةِ.	بیماری نے اس کو بے بس کردیا ہے اب وہ چل نہیں سکتا۔
الطعامُ حارٌّ جدّاً فلا يُؤ كَلُ.	کھانا اتنا گرم ہے کہ کھایا نہیں جاتا۔
إفعلْ تماماًكماأمرتُ.	بالکل اسی طرح کروجیسامیں نے کہاہے۔
التمرُ حُلوٌ كالعسْلِ تماماً.	کھجور بالکل شہد کے مانند ہے۔
ماأسعدهُ.	کس قدر وہ خوش ہے۔
ماأصاب عينيكَ.	تمہاری آنکھوں کوکیاہوا۔
أنا اليومُ أسوأُ حالاً.	میری حالت آج زیادہ ہی خراب ہے۔
عندى نقودٌ كافيةٌ.	میرے پاس کافی رقم ہے۔
بحثتُ عنهُ في كلِّ مكانٍ.	میں نے اسے ہر جگہ ڈھونڈھا۔
أرغمَني أبي عَلى استجابةِ أمرهِ.	میرے والد نے مجھے اپنی بات ماننے پر مجبور کیا۔
أكادُ أنْ لاأستسِيغَ الكلامَ.	تقریباًمیرے لئے یہ بات قابل قبول نہ ہوگی۔

لم أرهُ في حياتي تقريباً.	میں نے بمشکل ہی اپنی زندگی میں اسے دیکھا ہو۔
لم يَكَدْ يبلُغ الخامسةَ من عُمرِهِ.	وہ بمشکل پانچ سال کا ہوگا۔
كاد يموتُ/أشرف على الموتِ.	وہ مرنے ہی والا ہے۔
هو أرشحُ فؤاداً.	وہ تیز خاطر ہے۔
يُحسِنُ السِّباحةَ كما يُحْسِنُ الركوب.	وہ ایسا ہی تیرتا ہے جیسی اچھی سواری کرتا ہے۔
لاتُحسِنُ الطبخَ كماتُحسِنُ الخياطةَ.	وہ اتنا اچھا نہیں پکاتی جتنا اچھا سلائی کرتی ہے۔
أنافي غايةِ الصِّحةِ والهناءِ.	میں بالکل تندرست اور خوش ہوں۔
يعرفُني حقَّ المعرفة.	وہ مجھے اچھی طرح جانتا ہے۔
عهدي به قريبٌ.	میری اس سے قریبی شناسائی ہے۔
أشكرُ لک كلَّ الشكرِ.	آپ کا بہت بہت شکریہ۔
أقدم اليک شكرا جزيلا.	،،
ما تقوله حقٌّ لا ريبَ فيهِ.	تم جو کچھ کہہ رہے ہو وہ بلاشبہ سچ ہے
أثر فيه الحزنُ كلَّ التاثيرِ.	
غلبت عليه الاحزانُ كل الغلبةِ.	وہ رنج وغم سے بالکل مغلوب ہوگیا
يغلب على ظنّي أنه أبلهُ.	
يخطرُ ببالي أنهُ أحمقُ.	میرا خیال ہے کہ وہ احمق ہے۔
أخالُ أنهُ سفيهُ.	

كنتُ أودُّ لو تاتي لتزورني.	میری خواہش تھی کہ کاش آپ مجھ سے ملنے آتے۔
كُن حريصا كلَّ الحرصِ على القيامِ بواجباتك.	اپنے فرائض کی انجام دہی کی بھرپور فکر کرو۔
لا يمكنُ أن يحضرَ.	وہ نہیں آ سکتا۔
ما تقولُ مستحيلُ.	جو تم کہہ رہے ہو وہ ناممکن ہے۔
يحتملُ أن يكونَ هناك الآنَ.	ممکن ہے اب وہ وہاں ہو۔
قد تُمطرُ السماءُ غدا إذن لا يمكن لنا الذهابُ.	ہوسکتا ہے کل بارش ہو تو پھر ہمارے لے جانا ناممکن ہوگا۔
ربَّما يحضرُ قريبا.	ہوسکتا ہے وہ جلد ہی آئے۔
أشكُّ في أنهُ ياتي.	مجھے اس میں شبہ ہے کہ وہ آئے۔
مِن المُحتملِ أن يَصِلَ هٰذه الليلةَ.	ہوسکتا ہے وہ آج رات ہی پہنچے۔
نَجَاحُهُ غَيرُ منتظرٍ.	اس کی کامیابی کی امید نہیں۔
هو الرجلُ الوحيدُ كان اسلاميّاً.	وہ تنہا شخص تھا جو اسلام پسند تھا۔
فعلَ هٰذا هو نَفسُهُ.	یہ کام اس نے خود کیا۔
سَآتي حَتْماً/أكيداً/قطعاً/بالفعل.	میں یقینی طور پر آؤں گا۔
حقّاًلاأدري ماأفعلُه.	درحقیقت میں نہیں جانتا کہ کیا کروں۔
حقّاًلقدقُلتَ الصِدقَ.	یقیناً تم نے سچی بات کہی۔
تأسَّفتُ من خبرِ مرضِهِ.	اس کی بیماری کی خبر سے مجھے بڑا رنج ہوا۔
طارلُبّي بنَعي مَوتِهِ.	اس کی موت کی خبر سے میری عقل جاتی رہی۔

هو آئسٌ لِفَشْلِهِ.	وہ اپنی ناکامی کی وجہ سے ناامید ہے۔
اضطرَّ الرجلُ أن يذهبَ الى شُغله.	آدمی مجبور ہے کہ اپنے کام پر جائے۔
احذَرْ من أن تتسلَّقَ الشجرةَ وتَقَعَ منها.	درخت پر چڑھنے اور گرنے سے بچو۔
حملتُه على الخُروجِ.	میں نے اسے باہر جانے پر آمادہ کیا۔
أقنعتُه أنّه اِقترفَ جريمةً.	میں نے اسے باور کرلیا کہ اس نے جرم کیا ہے۔
البحيرةُ ملآنٌ بالأسماكِ.	جھیل مچھلیوں سے بھری ہے۔
هٰذه الأحذيةُ تتحمَّلُ سنَتَينِ.	یہ جوتے دو سال تک چلیں گے۔
أصابه المرض منذ أمدٍ بعيدٍ.	اُسے ایک لمبے عرصے سے بیماری لاحق ہے۔
جَعلني أنتظِره الى ربعِ ساعة.	اس نے مجھے پندرہ منٹ تک انتظار کروایا۔
جَعلني أتجوّلُ السوقَ منذُ الساعةِ الرابعةِ.	اس نے مجھے چار بجے سے بازار میں چکر لگوایا۔
انّي متعوّدٌ العملَ الشاقَّ.	میں پر مشقت کام کرنے کا عادی ہوں۔
ألم تزل راغِباً في زيارةِ المُتْحَفِ.	کیا تم میوزیم دیکھنے کے خواہش مند نہیں ہو۔
أمازِلتَ تُصدِّقُ هٰذا الخبرَ.	کیا تمہیں اس خبر پر یقین نہیں۔
ليت شعري لم يفعلْ.	کاش میں جانتا کہ وہ ایسا کیوں کرتا ہے!
حاولنا الهرْبَ فلم نتمكّن من	ہم نے بھاگنے کی کوشش کی مگر ایسا نہ کر سکے
أخّر السفرَ الى يومِ الثلاثاءِ.	منگل تک اس نے اپنے سفر کو ملتوی رکھا۔
ليس لي معرفةٌ به.	میری اس سے شناسائی نہیں ہے۔

ما كان لي علمٌ بذلك/ ما كنتُ عرفتُ ذلك.	مجھے اس کا علم نہ تھا۔
حلّ شخصٌ محلي في غيابي.	میری غیر حاضری میں کوئی شخص میری جگہ پر آ گیا۔
لم أكشف إلى الآنِ حقيقةَ المسالةِ/ لم أقف الى الآن على كنهِ الامرِ.	اب تک میں معاملے کی حقیقت سے نا بلد رہا۔
أخرج السجينُ/ أطلقَ سراحهُ.	قیدی رہا کر دیا گیا۔
المستشفى ملاصقةٌ بالبيتِ.	ہاسپٹل گھر سے ملا ہے۔
هذا مخالفٌ لهُ/معاكسهُ/ مغايرٌ لهُ.	یہ اس کے برعکس ہے۔
اعتادَ الذهابَ الى هناك منذُ سنوات عديدة.	چند سالوں سے وہاں جانے کا وہ عادی ہے۔
تُصنعُ الاحذيةُ بالماكيناتِ.	جوتے مشینوں سے بنائے جاتے ہیں۔
هذه الملابس مُلوثةٌ بالوسخِ.	یہ کپڑے گندگی سے لت پت ہیں۔
في الغرفةِ قليلٌ من الأثاثِ.	کمرے میں معمولی فرنیچر ہے۔
ضبطتِ الشرطةُ اللصَ.	پولس نے چور کو پکڑ لیا۔
قبضتِ الشرطةُ على السارقِ.	پولس نے چور کو گرفتار کر لیا۔
البصاقُ في الشارعِ عادةٌ قبيحةٌ.	سڑک پر تھوکنا بری عادت ہے
العجلةُ تستخدمُ لنقلِ البضائعِ.	بیل گاڑی سامان ڈھونے میں استعمال ہوتا ہے۔
النباتُ لا ينبتُ بدونِ الاتربةِ.	مٹی کے بغیر پودا نہیں اگتا۔
قارنوا هذا بذاك .	انہوں نے اس کا مقابلہ اس سے کیا۔

فى وُسْعِنا الأستغناءُ عن هٰذه الآلاتِ.	ان مشینوں کے بغیر بھی ہم رہ سکتے ہیں۔
أخبَرُوني بالكارثةِ.	حادثہ کے بارے میں انہوں مجھے بتایا۔
أنت مسئولٌ عن سُلُوكِهِ.	تم اس کردار کے ذمہ دار ہو۔
هو خَجِلٌ عن سُلُوكِهِ؛	وہ اپنے برتاؤ پر شرمندہ ہے۔
لقدأنذَرتُهُ بالخَطَرِ.	میں نے خطرے کی گھنٹی بجادی تھی۔
كُن مُكِبًّافِي عملِكَ.	اپنے کام میں لگے رہو۔
لايهُمُّني أن أكونَ وحيداً.	مجھے اس کی پروانہیں کہ میں تنہا ہوں۔
احترِسْ من أن تَقْتَرِبَ من الفيلِ.	ہاتھی کے قریب جانے سے بچو۔
عملتُ كلَّ ماوُسعِي لِإرضاءِ ه.	اسے خوش کرنے کے لئے میں نے سارے جتن کر ڈالے۔
يظهرُ أنّكَ ضللتَ الطريقَ.	لگتا ہے تم راستہ بھٹک گئے۔
ان المعركةَ ليستْ سهلةً.	جنگ آسان نہیں ہے۔
انَّ رَحَى الحربِ طاحنةٌ كلَّ امكانيّاتِ.	جنگ نے تمام امکانات کا ستیاناس کر دیا۔
أغراهُ الروسُ بالمالِ والمنصِبِ ليتخلّى عن عَمَلِيَّتِهِ.	روس نے اسکو مال اور عہدہ کا لالچ دے کر ورغلایا تا کہ وہ اپنے کاز سے سبکدوش ہو جائے۔
فرفضَ المالَ والمنصِبَ وخِيانةَ اسلامِهِ وبلدِهِ وقومِهِ.	تو اس نے مال وعہدہ کی پیش کش ٹھکرا دی اور اپنے دین، اپنے ملک اور اپنی قوم سے غداری گوارا نہ کیا۔
أخضَعَ هواهُ لِماجاءبه شرعُ اللهِ.	اس نے اپنی خواہش کو شریعت کے تابع کر دیا۔

كانت حياتُه زاخرةً بالجهادِ و الأعتزازِ بالأسلامِ.	اس کی زندگی جہاد اور اسلام کے ساتھ فخر کے جذبہ سے لبریز تھی۔
بالرغمِ من المسائلِ التى تعَرَّضَ لهاهٰذاالشعبُ.	ان تمام مصیبتوں کے علی الرغم جن کا اس قوم کو سامنا تھا۔
لم يُفكِّرْفى الخيانةِو التراجُعِ عن فِكرِهٖ أبداً.	اس نے کبھی بھی خیانت کا ارتکاب کرنے اور اپنی فکر سے تنازل اختیار کرنے کے بارے میں سوچا بھی نہیں۔
زُجَّتْ بالشعبِ الصُومالى برُمّته.	پوری صومالی قوم قید و بند میں جکڑ دی گئی۔
دَعْ عنك القَلَقَ وأبدَأْ الحياةَ الجديدةَ.	اپنی پریشانیاں چھوڑ دو، اورنئی زندگی کا آغاز کرو۔
تَفاءلُوابالخيرِسَتجِدُوهُ.	بھلائی کی امید رکھو اسے پالو گے۔
انَّ الآمالَ معقودةٌ عليكم/انَّ الآمال منوطةٌ بكم.	اُمیدیں تم سے وابستہ ہیں۔
انَّ البلادَ محتاجةٌالى سواعدِكُم.	تمہارے ملک کو تمہارے بازوؤں کی ضرورت ہے۔
مَاأشبهَ اليومُ بالبارحةِ.	آج اور کل میں کیسی یکسانیت ہے۔
النظامُ الامريكىُّ و اَذنابُه.	امریکی نظام اور اس کے دم چھلے۔
بَلغنى أنّك مُنصرِفٌ.	مجھے اطلاع ملی ہے کہ آپ واپس ہونے والے ہیں۔
لاساعياًفى فسادٍمحبوبٌ.	فساد انگیزی میں کوشاں رہنے والا کوئی شخص پسندیدہ نہیں ہوسکتا۔

لامُتقناً عملَه يَفشلُ فيهِ.	نہ ہی باکمال شخص ناکام رہتا ہے۔
تَهلّلَ وجهُهُ بِشراً.	خوشی سے اس کا چہرہ چاند سا ہو گیا۔
تَفَتَّحَ وجهُهُ وَردةً.	وہ گلاب کی مانند کھل اٹھا۔
تَغبَسُ الدنيا ويَعُمّها الظلامُ.	دنیا اندھیری ہو گئی اور تاریکی کا دور دورہ ہو گیا۔
راقَني ذلك المنظرُ البهيجُ.	وہ دلکش منظر مجھے بھا گیا۔
ألبسكَ اللّه ثوبَ العافيةِ.	خدا تمہیں صحت وعافیت کا لبادہ اڑھائے۔
ظلَّ المطرُ هاطلاً.	دن بھر موسلا دھار بارش ہوتی رہی۔
هَدأتِ الثائرةُ /العاصفةُ.	آندھی تھم گئی۔
تنفّس الناسُ الصُعَداءُ.	لوگوں نے اطمینان کا سانس لیا۔
شَهِقَ شَهقةَ الموتِ.	موت کی ہچکی لی۔
ابصَرُوا الموتَ عياناً.	انھوں نے موت کو کھلی آنکھوں دیکھا۔
صَفَّرَ الحَكَمُ ايذاناًبَبدأ اللَّعِبِ.	امپائر نے کھیل کے آغاز کا بگل بجادیا۔
مباراةٌ فاترةٌتَبعَثُ المَلَلَ.	بے جان میچ جو اکتاہٹ پیدا کرتی ہے۔
أثاروا الحربَ لأتفهِ أسبابٍ.	معمولی بات پہ انہوں نے جنگ چھیڑ دی۔
انتشرت الأضطراباتُ الطائفيّةُ.	فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑے۔
بَعُدَ عهدي بدِيارِ قومي.	اپنے ہم وطنوں سے ملے ایک عرصہ ہو گیا۔
يكدحون كدحاً لبناءِ مجتمعٍ جديدٍ.	ایک نئے معاشرے کی تعمیر کے لئے وہ سخت کوشاں ہیں۔
بني بِعيالهِ/ بِزوجهِ.	اس نے شب زفاف منایا۔
اعيتني فيك الحيلةُ.	تمہارے معاملے میں تدبیریں بے کار ہو گئیں۔

إني هينٌ عليهم.	ان کے مقابلے میں میں بہت حقیر ہوں۔
فلم يجد ذلك يسعُ بني عمي.	یہ میرے چچازاد بھائیوں کے لیے کافی نہ ہوگا۔
لا عدتُ بمثلها أبداً.	دوبارہ ایسی حرکت کبھی نہ کروں گا۔
فاخذَ يعللني بالحديثِ.	باتوں سے میرا جی بہلانے لگا۔
إغرورقت عيناى بالدموعِ.	میری آنکھیں ڈبڈبا گئیں۔
هلاّ يرتدعُ الغاوى عن غيّهِ.	بے راہرو اپنی بے راہروی سے کیوں باز نہیں آتا۔
ألا تتوبَ من ذنبک.	کیا تم اپنے گناہ سے نہ پھرو گے۔
دانت لهُ الرقابُ. /أتتهُ راغمةً.	اس کے سامنے گردنیں جھک گئیں۔
ذلک ماكُنّانبغِى مِن ذِى قبلُ.	یہی تو ہم پہلے سے چاہتے تھے۔
رجلٌ ممتلئٌ صحّةً وقُوّةً وتماسُكاً.	ہٹا کٹھا آدمی۔
فانبريتُ لهُ دون الجالِسينَ.	دوسروں کے بجائے میں اس کے آڑے آیا
لم يعثُر احدٌ بعدُ على أثرِ.	بعد میں اس کا کچھ اتا پتا نہ چلا۔
أنتَ فى مَهْلٍ قبلَ حُلُول الأجلِ.	موت کی آمد سے پہلے پہلے تمہارے لئے مہلت ہے۔
لستُ أرى أن أُمكّن من كتابِ اللّٰه ذمّياً غيرةً.	غیریت کا تقاضہ ہے کہ کسی ذمی کو یہ حق دینا مناسب نہیں سمجھتا۔
كَشفَ اللّثامَ عن وجهِهِ / أزاح السِتارَ عن وجهِ/ كَشفَ القِناعَ عن وجهِهِ.	اس نے چہرے سے پردہ ہٹایا۔
عَظُمَ فى عَينى مَصرَعُهُ.	میری نگاہ میں اس کا مرنا بڑی اہمیت رکھتا ہے۔
أراناقد أضررنَا بالقومِ.	ہمارا خیال ہے کہ ہم نے لوگوں کو تکلف میں ڈال دیا۔

نَاهِيكَ بمالكم هذامالاً.	بس یہ جائداد تمہارے لئے کافی ہے۔
تَعودُ حربُهم لك حرباً بينَهم.	تم سے جنگ کرنے کے بجائے وہ خانہ جنگی میں مبتلا ہو جائیں گے۔
فلمّاأجنّه الليلُ رُفِعَتْ له نارٌ.	جب رات ہوگئی تو آگ جلتی نظر آئی۔
اِشتغلُوا بالنظرِ اِليكَ عن العملِ.	تمہیں دیکھ کر وہ کام سے غافل ہو گئے۔
فلمّا هَمَّ بالحَرَكَةِ.	جب چلنے کا اس نے ارادہ کیا۔
عضَّ الرجُلُ على شفته تَلَهُّفاً.	مارے افسوس کے آدمی نے اپنے ہونٹ چبا لئے۔
عَضَّتِ المرأةُعلى الاَنامِلِ ندامةً.	مارے پشیمانی کے عورت نے انگلیاں کاٹ لیں۔
فماثبت لرجُلٍ بعدها قائمةٌ.	اس کے بعد کسی کے پاؤں نہ جم سکے۔
لم تَتَّخذ الحكومةُ الاجراءات اللازمةَ.	حکومت نے ضروری کاروائیاں نہیں کیں
أعلنَ الرئيسُ الاِقتراحاتِ على مَلَأٍ من النّاس.	صدر نے لوگوں کی موجودگی میں تجاویز کا اعلان کیا۔
مَهلاً يا صَديقِي.	میرے یار ٹھہرو۔
هَوِّنْ عليكَ.	اپنے پہ دھیرج رکھو۔
عَلى رِسلكَ.	توقف کرو۔
مااَستطيعُ ان أُذعِنَ لها.	میں اس پہ یقین نہیں کرسکتا۔
مايُدريك.	تم کو کیا معلوم۔
وَمَاذاك.	کیا ہے وہ۔
ذاك أنّي لاأرى رأيَكَ.	وہ یہ ہے کی میں تمہاری رائے کا ہم نوا نہیں۔

سَنَستأنِفُ الحديثَ في ذلكَ.	اس معاملے میں ہم پھر سے گفتگو کریں گے۔
دَعنِي وَفِكْرِي، وَادْعُ نُدَماءَكَ.	مجھے سوچنے دو اور اپنے ہم نشینوں کو بلاؤ۔
أوى إلى مَضجَعِهِ فاستوفىٰ حَظَّهُ مِن نَومٍ مُطمئِنٍّ.	بستر پر لیٹ گیا اور اپنی نیند پوری کر لی۔
كانَ صادِقاً كُلَّ الصِدقِ.	وہ بالکل سچا تھا۔
ومُصمِّماً كُلَّ التَصمِيمِ.	اور عزم مصمم کئے ہوئے تھا۔
كانَ يعلَمُ حَقَّ العِلمِ.	وہ اچھی طرح جانتا تھا۔
كانَ رجُلاً فاترَ الرائي.	وہ ضعیف الرائے شخص تھا۔
يُعرِضُ عمَّامَضَى.	اسے ماضی سے کوئی سروکار نہ تھا۔
طَوى كَشْحَهُ دَونَهُ.	اس نے اس کے سامنے پہلو تہی برتی۔
ولايَنتظِرُماسيأتِي.	اسے مستقبل کا انتظار نہ تھا۔
فَأمّا أنْ يُشايِعَ صديقهُ وَليسَ إلى ذلک مِن سبيلٍ.	یا تو وہ اپنے دوست کا ساتھ دے لیکن اس کی کوئی صورت نہیں۔
وللنّاسِ فيما يَعشِقُونَ مذاهِبُ.	عشق کے معاملے میں لوگوں کے طریقے گوناگوں ہوتے ہیں۔
يومٌ لناويومٌ علينا.	زمانہ کبھی ہمارے موافق ہوتا ہے اور کبھی مخالف۔
لاتؤخّر عمَلَ اليَومِ إلى غدٍ.	آج کا کام کل پر مت ٹالو۔
كُلُّ الناسِ عن عقلِهِ راضٍ.	ہر شخص کو اپنی عقل پر ناز ہوتا ہے۔
إستَرعَى هذاالكتابُ اهتمامَ المَشغُوفين به.	اس کتاب نے شائقین کی توجہ مبذول کر لی۔

قد عَرَضَ لهُ عارضُ سُوءٍ.	اسے کوئی آفت لاحق ہوگئی۔
قد استدركتُ فارطَ أمرى.	میں نے اپنی لغزش کی تلافی کر لی ہے۔
إنَّا لانكتبُ بالمِدَادِ. .ولكنْ بدمِ القلبِ، فمَعْذِرَةً إذا ظَهَرَ في سُطُورِنا أثرُ الجِراحِ.	ہم روشنائی سے نہیں لکھتے ہیں بلکہ خونِ دل سے لکھتے ہیں لہذا ہم معذرت چاہیں گے اگر زخم کے نشانات ہماری تحریروں میں نمایاں ہوجائیں۔
انتَ فِي كَنَفِ اللّٰهِ.	تم اللہ کی حفاظت میں ہو۔
إمشِ على هُونِك.	اپنی روش پہ چلو۔
إمشِ على هينتِك.	نرمی سے چلو۔
ذهَبَ فلانٌ فلايُدرَى اينَ سكع وابنَ هلعَ.	وہ شخص گیا تو نہیں معلوم کی کہاں مرکھپ گیا۔
وماكان ربُّك لِيُهلِك القرىٰ.	خدا کا یہ کام نہیں کہ بستیوں کو ہلاک کرے۔
أخَذَهُ فَرَدَعَ به الأرضَ.	اس نے اس کو زمین پر پٹک دیا۔
لم يَرشَخ له بشئى.	اس نے اس کو کچھ نہیں دیا۔
عَقَدَتْ فلانةٌ حُبُكَ النطاق.	فلاں عورت نے کمر کس لی۔
شمَّر فلانٌ عن ساقِ الجدِّ.	فلاں مرد نے کمر کس لی۔
المعدةُ بيتُ الدواءِ.	معدہ تمام بیماریوں کی جڑ ہے۔
والحِمِيَةُ رأس الدواء.	اور پرہیز اصل علاج ہے۔
أمسيتُ اخاعيلَةٍ.	میں فقیر وقلاش ہوگیا۔
بَثُّوا رَبَايَاهُم.	انھوں نے اپنے دیدبانوں کو پھیلا دیا۔
أجلبْ عليهم بخيلك ورَجِلِك.	اپنے تمام لشکر سمیت ان پر چڑھائی کرو۔

رُمِیَ فلانٌ بِخُطوبٍ شُوشٍ.	فلاں پہ سخت مصیبت آئی۔
ذهب النوم شعاعاً.	خواب بکھر گیا۔
ذهبت نفسُه شَعَاعاً/طارت نفسُهٗ شَعَاعاً/طارلبُّه فَزِعاً.	اس کے ہوش و حواس اڑ گئے۔
ان الحذرَ لایُنجی من القَدَرِ.	تقدیر کے سامنے تدبیر بے بس ہے۔
حکَّ هٰذافی صدری. /تردَّدَهٰذافی خاطری. /خطرَهٰذا ببالی.	میرے دل میں یہ خیال آیا۔
أوْمَضَتِ المرأةُ بِعَينِها.	عورت نے دوز دیدہ نگاہوں سے دیکھا۔
قَرَعَ الشّاربُ جبهته بالاناءِ.	پورے کا پورا پی گیا۔
قَوّمتُ دِرْأَهُ.	میں نے اس کی اصلاح کر دی۔
السُّوءُ يُعدِی قَرِينَهُ.	بُرا ہم نشیں اپنے ساتھی کو بُرا بنا دیتا ہے۔
حرامُ اللّٰهِ لاافعلُ هذا. /يَمِينُ اللّٰهِ لا أفعلُ هذا.	بخدا میں نہ کروں گا۔
خَفِّضْ من غلوائك.	اپنی سرکشی پہ لگام دو۔
وَرَثَ بك زِنادِی.	تمہاری وجہ سے میری ضرورت پوری ہوگئی۔
اختلطَ الحابل بالنابلِ/اختلط الخاثر بالزُّباد/إختلط الغثُّ بالسمينِ.	معاملہ گڈ مڈ ہو گیا۔

لامَحالَةَ، لامَحيدَ، لامناصَ، لامعدِلَ، یہ لازمی ہے۔

لابُدَّمن هٰذاالأمر.

مايُغنى عنكَ هٰذاشيئاً.	یہ تمہارے لئے مفید نہیں۔

لأفعلنَّه كائناًما كانَ.	جوبھی ہومیں کر کے رہوں گا۔
نفي الأمر رأساً.	سرے سے معاملہ کاانکار کردیا۔
أتْبِع الدَّلْوَ رشائَها.	متعلقہ کاموں کوایک ساتھ کرو۔
شِمتُ ريحَ الموتِ.	مجھے موت کا یقین ہوگیا۔
تَلَبَّس حُبُّه بِدمي/أخذحُبُّه بمجامع قلبي.	اس کی محبت گھر گئی۔
أرغى الرجلُ وأزبدَ.	آپے سے باہر ہوگیا۔
نفضْتُ يدي منهم وتركتُهم وشأنَهم.	میں نے ان سے اپنا ہاتھ کھینچ لیااوران کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔
هو مني مكانَ الفرقدَينِ/ هو منّي مناطَ الثُّريَّا.	ہم میں اس میں زمین وآسمان کافاصلہ ہے۔
أرسلنارُسُلناتَتْرىٰ.	ہم نے پیہم رسولوں کوبھیجا۔
هم يتهافتُون تهافُتَ الفِراشِ و يَتماوجُونَ تماوجَ الجرادِ.	وہ پروانوں کی طرح ٹوٹ پڑتے ہیں اورٹڈیوں کی طرح امنڈ پڑتے ہیں۔
رجلٌ خِبٌّ ضِبٌّ.	دغاباز وشاطرآدمی۔
هويَحرِق على أسانِه.	وہ دانت پیس رہاہے۔
ليس بشئيٍ فلاتُعرِّج عليه.	کچھ بھی نہیں ہے لہذا تم دھیان مت دو۔
فلكَ في سائر الناس مندوحَةٌ.	تمہارے لئے گنجائش ہے۔
مايَتعسَّرُ في وقتٍ يتيسَّرُ في آخَرَ.	جوایک وقت میں دشوار ہے وہ دوسرے وقت میں آسان ہے۔

بَرَكَ عليهم الدهرُ بكَلْكَلِهِ / وطِئَهم بمناسِمِهِ /وضع عليهم بجرانِهِ.	وہ مصائب زمانہ سے دوچار ہیں۔
التَعَزِّی أجملُ من الجزَعِ.	صبر اضطرار سے بہتر ہے۔
هٰذاأمر قد قُدِّرَبليلٍ.	یہ سازش رات میں رچی گئی ہے۔
الموتُ أكرمُ نَزَّالٍ على الحُرمِ/ نِعمَ الخَتَنُ القبرُ/ دَفنُ البناتِ من المكروماتِ.	عورتوں کے لئے مرجانا بہتر ہے۔
ثُلَّ عرشُه وتَثَلَّمَ.	اس کی مٹی پلید ہوگئی۔
نَعوذُ باللّٰه من صَفَرِ الأناء وقَرَعِ الفناءِ.	قحط کی آمد اور مال کی تباہی سے خدا کی پناہ۔
كان ذلك في عامِ كذا، وَهَلُمَّ جرًّاإلى اليومِ.	یہ واقعہ فلاں سال میں پیش آیا اور آج تک ایسا ہی ہے۔
إنَّ لي حاجةً إليك أرجو أن تُفَضِّلوا عليَّ بأسعافِها.	مجھے آپ سے ایک ضرورت ہے گزارش ہے کہ میری مدد فرمائیں۔
خَامرني سرورٌعجيبٌ لاعَهدَ لي بِهِ.	مجھے ایسی حیرت انگیز مسرت لاحق ہوئی
إعترتني نشوةٌ لم أعرِفْهامن قبلُ.	جس کا پہلے سے اندازہ نہ تھا۔
وكان يوماًمشهوداً.	وہ ایک تاریخی دن تھا۔
وكان يوماًأغرَّ.	وہ نہایت خوشی کا دن تھا۔
خافَ الناسُ أن يتورَّطوا في حرامٍ.	لوگوں کو حرام میں مبتلا ہوجانے کا اندیشہ ہوگیا۔
وكان أهنأ عيشٍ من ذي قبلُ	اس سے پہلے وہ کہیں زیادہ خوش حال تھا۔

أصبحتِ الفكرةُ المعارضةُ أثرا من آثار التاريخ. — مخالف سوچ داستاں پارینہ بن گئی۔

ملأ عليه الأرضَ/ضاقت عليه الأرضُ. — اس کا جاجینا دوبھر ہو گیا۔

لاأُبالي، أقُمتَ أم قَعدتَ/سواءٌ عليَّ قيامُكَ وقعودُك. — مجھے تمہاری کوئی پرواہ نہیں۔

إستغفرت لهم أم لم تستغفر لهم. — معافی چاہنا اور نہ چاہنا دونوں یکساں ہے۔

رماهُ اللهُ. — خدا اسے سخت سے سخت مصیبت میں مبتلا کرے

مات حَتفَ أنفِه. — طبعی موت مر گیا۔

شَدَّ اللّٰهُ بينكما أواصرَ الاخاء. — خدا آپ دونوں کے درمیان اخوت کے رشتے کو مضبوط کرے۔

هو يَركُضُ في كل حَلْبةٍ من حَلَباتِ المَجْدِ. — وہ ہرفن مولا ہے۔

هو أحنَى النّاسِ ضُلُوعاً عليكَ. — وہ تم پر سب سے زیادہ مہربان ہے۔

ليستِ النائحة كا لثكلَى. — مصنوعی اخلاق فطری اخلاق کے مانند نہیں۔

ليس التخلُّق بالأخلاقِ كالخلق. —

رجعتُ أدراجِي. — میں الٹے پانوں لوٹ گیا۔

ذهب دمُهُ أدراجَ الرِّياحِ. — اس کا خون رائیگاں چلا گیا۔

إستدركَ النجاةَ بالفرارِ. — بھاگ کر نجات حاصل کی۔

ألقِ دلوكَ في الدلاءِ. — تم بھی حصہ لو۔

علوتُ على ذؤابةِ الجبلِ/صعدتُ علـى قـمّةِ الـجبـل /إرتفعتُ إلى ذروةِ الجبلِ.	میں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا۔
ضِقتُ ذرعاً	میں قادر نہیں ہوں۔
هوواسعُ الذَّرعِ.	وہ قادر ہے۔
لكلِّ أمةٍ إِزْرَةٌ يأتزِرونها.	ہر قوم کے جدا جدا رسوم ورواج ہوتے ہیں۔
هذالك بأسرِهِ.	یہ سارا کا سارا تمہارے لئے ہے۔
كلامُه أشهىٰ إليَّ من الرحيقِ.	اس کی باتیں شراب سے زیادہ مرغوب ہیں۔
طال عليهم الأمدُ.	ان پر عرصہ گزر گیا۔
بذل نفسَه دون أخيهِ.	اپنے دوست کی حمایت میں اس نے جان گنوادی۔
ماتبِضُّ عينُه .	وہ صابروباہمت ہے۔
جزتْكَ الجوازِى.	تمہیں اپنے کئے کی سزا مل گئی۔
صرم حبالَه.	اس نے اپنے تعلقات توڑ لئے۔
أناحربٌ لمن يحارِبُنى.	جو مجھ سے لڑے میں اس کا دشمن ہوں۔
يصونُ الكريمُ ديباجتَهُ.	شریف انسان اپنی عزت کی حفاظت کرتاہے۔
لايعرفُ قبيلَهُ من دبيرِهِ.	اسے آگے پیچھے کی تمیز نہیں۔
قطع اللهُ دابرَهُم .	اللہ نے ان کی بیخ کنی کردی۔
هو أكذبُ من دبَّ ودرجَ.	وہ زندوں اور مردوں میں سب سے بڑا جھوٹا ہے۔

قد لاتَعْدَمُ الحسناءُ ذأماً.	خوبصورت عورت بھی عیب سے پاک نہیں ہوتی۔
الضروراتُ تبيحُ المحظوراتِ.	ضرورتیں ناجائز کو جائز بنادیتی ہیں۔
هو يَخبَطُ خبْطَ عشواءَ.	وہ آنکھ بند کر کے چلتا ہے۔
هو يَخطُّ في الأرضِ.	وہ سوچ بچار کر رہا ہے۔
في رأسِهِ خُطَّةٌ.	اس کے ذہن میں کوئی خیال ہے۔
خلعَ عذارهُ.	وہ شرم وحیا سے عاری ہوگیا۔
أعطاكَ اللهُ خلفاًمن تلَفٍ.	اللہ تمہیں بربادی کا بدلہ عطا کرے۔
لاتُرهِقْني لاأرهَقكَ اللهُ.	تم مجھ پہ سختی نہ کرو خدا تم پر سختی نہ کرے گا۔
أحضِرْلنامن الطعامِ ماراجَ.	ماحضر لے آؤ۔
تقطَّعتْ بهم الأسبابُ.	ان کے آپسی تعلقات کٹ گئے۔
ليسَ لك عليَّ سبيلٌ.	تم مجھ سے باز پرس نہیں کرسکتے۔
هو يضربُ أخماساً لأسداسٍ.	وہ چار سو بیسی کرتا ہے۔
سقاهُ اللهُ الغيثَ.	اللہ نے بارش بھیج دی۔
أناسِلمٌلمن سالَمني وحربٌلمن حاربَني.	میں اچھوں کے لئے اچھا اور بروں کے لئے برا ہوں۔
سَمْعاًلابَلْغاً.	میری بات سن لو بتانا نہیں۔
كُشِفَ الأمرُ عن ساقِهِ.	معاملہ سنگین ہوگیا۔
إستأصلوا شأفتَهم.	انہوں نے ان کی جڑ بنیاد اکھیڑ دی۔
شذَّ فلانٌ عن الجماعةِ.	جماعت سے الگ ہوگیا۔

شذَّ عن الأصولِ و المبادئ.	اس نے اصول ومبادیات کی خلاف ورزی کی۔
حلب أشطُرَ الدهرِ.	اس نے زمانے کوخوب آزمایا ہے۔
فرَّقَ اللّهُ شملَهُم.	اللہ ان کی جمعیت کوتتر بتر کردے۔
جمع اللّهُ شملَهُم.	اللہ ان کی شیرازہ بندی کرے۔
فلانٌ ركبَ بذَنَبِ البعيرِ.	وہ بہت تھوڑے پرراضی ہے۔
كلَّمْتُهُ فمارَدَّعليَّ ذاتَ شفةٍ.	میں نے اس سے بات کی اس نے جواب تک نہیں دیا۔
هو منّي بمرأى ومسمعٍ.	وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔
نقضوا الحبالَ /نكثُوا العهدَ/ ختروا الوعدَ.	انہوں نے عہد وپیمان توڑ دیا۔
رصَعَ الطائرُ عُشَّهُ بالقُضْبانِ.	پرندے نے تیلیوں سے آشیانہ بنایا۔
من إسترعىٰ الذئبَ فقدظلمَ.	جو بھیڑیے سے حفاظت چاہے وہ ظالم ہے۔
رغِمَ اللّهُ أنفهُ.	خدا اس کو ذلیل کرے۔
العلمُ يرفعُ الرأسَ.	علم سربلندی عطا کرتا ہے۔
السَّائحُ لايرفعُ العصاعن عاتِقِهِ.	سیاح ہمیشہ سفر میں رہتا ہے۔
هوركنٌ من أركانِ قومِهِ.	وہ اپنی قوم کے شرفا میں ہے۔
ألقىٰ حَبلَهُ على غارِبه/رمىٰ بحبلِهِ على غاربِهِ.	اس نے اس کو آزاد چھوڑ دیا۔
ضرب به عُرضَ الحائطِ.	ایک گوشہ میں پھینک دیا۔
هم غُرُّ المعارِفِ شُمُّ المراعِفِ.	وہ روشن جبیں اور خوددار لوگ ہیں۔

أنزلتِ السماءُ عزالِيَها.	آسمان نے بارش کے دہانے کھول دیے،
هو بِمعزلٍ عن الحقّ.	وہ حق وصداقت سے دور ہے۔
عزمتُ عليك ألّا فعلتَ.	تمہیں قسم دیتا ہوں کہ ہرگز نہ کرو۔
جاء الأبنُ عَقِبَ الملكِ.	لڑکا بادشاہ کا جانشین ہوا۔
رجع الرسولُ على عقِبَيْهِ.	فرستادہ الٹے پانوں واپس ہوگیا۔
هم على غِرارٍ واحدٍ.	وہ سب ایک ہی طرح کے لوگ ہیں۔
قدنزل به أمرٌفادِحٌ.	اس پر بڑی مشکل گھڑی آگئی۔
رَكِبَهُ دينٌ فادِحٌ.	اس پر بھاری قرض چڑھ گیا۔
أمهِلْني قدْرَفواقِ حالبٍ.	بس ذرا سی مہلت دو۔
دخلَ الأمرُفي خبرِ كانَ.	معاملہ ختم ہوگیا۔
لاأرىٰ لأمرِكَ مُخَّاً.	میں تمہارے کام میں کوئی خیر نہیں پاتا۔
قرعواالنبعَ بالنبعِ.	انہوں نے ایک دوسرے سے نیزہ بازی کی۔
فلانٌ قريبُ الثرى بعيدُ النبطِ.	فلاں وعدہ کرتا ہے مگر ایفا نہیں کرتا۔
عضَّ الولدُ على ناجذهِ.	لڑکا بالغ ہوگیا۔
ضحك حتى بدت نواجذهُ.	وہ بہت خوش ہے۔
أبدتِ الحربُ ناجذيها.	جنگ نے شدّت اختیار کرلی۔
عض الرجلُ على ناجذيه.	آدمی نے صبر کیا۔
لا ينامُ ولا ينيمُ.	نہ سوتا ہے نہ سونے دیتا ہے۔
أخذهُ برمتهِ.	اس نے کلّی طور پر لے لیا۔
دفعهُ إليهِ برمّتهِ.	اس نے اس کو مجموعی طور پر دے دیا۔

هو واحدُ قومِهِ.	
هو أوحدُ أهلِ زمانهِ.	وہ یکتائے روزگار ہے۔
هو وحيدُ عصرهِ و فريدُ دهرهِ.	
لستُ في هذا الأمر بأوحدَ.	میں اس معاملے میں اکیلا نہیں ہوں۔
أنا جذيلها المحكّك و عذيقها المُرجّبُ.	مجھ ہی پر اعتماد کر کے وہ نجات پاتا ہے۔
هل غادرَ الشعراءُ من متردّمٍ.	شعراء ہر پہلو پر طبع آزمائی کر چکے ہیں۔
شنّوا الغارةَ على الأعداءِ فداسهم و هاسهم.	دشمن پر انہوں نے ہلّہ بول دیا اور تہس نہس کر دیا۔
كان يؤثرُ الاختلاف الى المسجدِ.	اسے مسجد آنا جانا پسند تھا۔
أشفقَ الشيخُ على الشابِ أن يغرقَ في التصوف و ينتهي الى الانجذابِ.	شیخ کو اندیشہ ہوا کہ یہ نوجوان کہیں تصوف میں غرق ہو کر مجذوب نہ ہو جائے۔
إنّما أتمّ حياتهُ العاملةَ كما تعوّدَ.	اس نے اپنی عادت کے مطابق یومیہ معمولات پورے کئے۔
إنه كلّفني معونتك على ذلك.	اس معاملے میں اس نے مجھے تمہاری مدد پر مجبور کیا۔
ينبغي أن نتحرّى الدقّةَ.	ہمیں زیادہ گہرائی میں جانا چاہئے۔
قد أرهقناهذا الفتى من أمره عسراً.	ہم نے اس نوجوان کو پریشانی میں ڈال دیا۔
إن بيننا رابطةٌ بعيدةُ المدى.	ہمارے درمیان گہرا اور دیرپا رشتہ ہے۔

أتاحت لهم النهضةُ الماديةُ شيئاً من سعةِ العيشِ.	مادی ترقی نے ان کے لئے آسائش حیات کا کچھ موقعہ فراہم کردیا۔
كان في أخلاقه شيءٌ كثيرٌ من التعقيد.	اس کے عادات واطوار میں بڑی گتھیاں تھیں۔
نشأنشأةَأبيه.	اس نے اپنے باپ کی اُٹھان لی ہے۔
مضطربةًأشدَّ الاضطرابِ إذاخلتْ الى نفسها.	جب وہ تنہا ہوتی ہے تو حد درجہ پریشان رہتی ہے۔
لأسمنّكَ وَسْماً لايُفارقُكَ.	ایسا ذلیل کروں گا کہ ہمیشہ یاد کروگے۔
إن له آفاقاًلانبلُغُها.	اس کے مقامِ بلندی تک ہماری رسائی نہیں ہوسکتی۔
هذا الخاطرُ لم يَخْطُر لي.	یہ خیال میرے دل میں آیا ہی نہیں۔
انصرفتِ العينُ عنها مشمئزةً.	نفرت کی وجہ سے نگاہ اس سے ہٹ گئی۔
كان مُنصرِفاًأشدّ الانصرافِ إلى إكثار المالِ.	اس کی ساری توجہ مال بڑھانے میں رہی۔
علَّمَهُ التعليمُ المروثُ.	اس کو خاندانی تعلیم دی۔
يُقبِلُ على تجارتهِ حيناًوينصرفُ عنها أحياناً.	کبھی وہ تجارت میں لگ جاتا تو بسا اوقات اس سے بے زار ہوجاتا۔
لأنّي في حاجةِ اليکَ.	اس لئے مجھے تمہاری ضرورت ہے۔
مهما يكن من شيئ.	کچھ بھی ہو۔
أيًا يكون الأمرِ.	جو بھی ہو۔
لم يَألُ جهداً/لم يدّخر وسعاً.	اس نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔

أذعنَ الابنُ لهذا الأمر راضيا.	لڑکے نے اس حکم کو خوشی خوشی مان لیا۔
وقعتْ هذه الكلمةُ من قلبِهِ موقعَ الخنجرِ.	اس گفتگو نے اس کے دل میں خنجر گھونپ دیا۔
فلم يتردَّدْفي الإذنِ لها.	اسے اجازت دینے میں اس نے پس وپیش نہیں کیا۔
لم يُظهر ميلاً الى الانصرافِ.	اس نے واپسی کا رجحان ظاہر نہیں کیا۔
إنّه سفرٌيحسنُ الاستعجالُ به.	وہ ایسا سفر ہے جسے جلد کرنا چاہئے۔
أفقتُ مذعورًا.	میں گھبرا کر اٹھا (بیدار ہوا)۔
حياةُ الناسِ ليستْ طوعَ أيديهم يَصرفونهاعلى مايَهْوُونَ.	لوگوں کی زندگی ان کی اپنی ملکیت نہیں ہے کہ اللّے تللّے گزار دیں۔
لايريدُ وجهاًبعينِهِ.	کسی خاص جگہ جانے کا ارادہ نہیں۔
قالَ في شيءٍ يشبهُ الذُهولَ.	قدرے غفلت کے عالم میں اس نے کہا۔
ياعجباًللذين لايسأمون اللذةَ.	ہائے تعجب ان پر جو لذت کوشی سے دل برداشتہ نہیں ہوتے۔
إنَّ لبَكاءِكَ هذالنباً.	تمہارے اس رونے میں یقیناً کوئی اہم بات پوشیدہ ہے۔
فماأجدَرَناأن نُشارككَ في..........	کیا ہی مناسب بات ہے کہ ہم آپ کے شریک کار رہیں۔
ولك عليَّ ألّا أحدّث في هذا الأمر شيئاً.	تمہارا مجھ پر یہ حق ہے کہ اس معاملہ میں کچھ نہ کہوں۔
كأنّماعُقدتِ الألسنةُ عن الكلامِ.	جیسے زبانوں پہ تالے پڑ گئے ہوں۔

انّی أناالموكَّلُ بهذاالأمرِ.	یہ معاملہ میرے سپرد ہے۔
ماذایدعوك الی هذاالغلوِّ فی التحفُّظِ.	آپ کو اس درجہ احتیاط کی کیا ضرورت ہے۔
لعلَّ ماحدثَ فی شأنكَ هو خیرٌ.	ہو سکتا ہے تمہارے معاملہ میں جو کچھ ہوا وہی بہتر ہو۔
اذاًفلنُقاسِ الحیاةَ كمانستطیعُ.	تو ہم زندگی کو جس قدر جھیل سکتے ہوں جھیلیں۔
لاتَتَعجَّلْ القضاءَ علی صداقتِک.	اپنی دوستی کے خاتمے کے لئے جلدی نہ کرو۔
یتزایدُعلمُهُ بین حینٍ وحینٍ.	رہ رہ کر اس کے علم میں اضافہ ہو رہا ہے۔
لَمَاتردَّدَ فی الإسراعِ إلیهِ.	اس کی طرف لپکنے میں اس نے تذبذب نہ برتا۔
الإنسانُ مدفوعٌ إلی الموتِ دفْعاً.	انسان موت کی سمت ڈھکیل کر لے جایا جا رہا ہے۔
إنّ الموتَ ضربةُ لازبٍ لیس لناعنه منصرَفٌ.	موت ایک جونک ہے جس سے مفر نہیں۔
تَرَی رأیناوتذهبُ مذهبَنَا.	تمہارا خیال ہمارے خیال سے ہم آہنگ اور تمہاری روش ہمارے طریقہ کار کے مطابق ہے۔
إنّی لم أُشِرْ علیك بِبِدْعِ الرأیِ.	میں نے تمہیں انوکھی رائے کا مشورہ نہیں دیا۔
هَبْهُم فعلوا.	فرض کریں انہوں نے کر لیا۔
إنّماأتحدَّثُ الیك بالجَدِّ كلَّ الجدِّ.	میں آپ سے پوری سنجیدگی سے کہہ رہا ہوں۔

إني أكرهُ هذاالخصال كُلّهاأشدَّ الكُرهِ.	میں ان ساری عادتوں کوسخت ناپسند کرتا ہوں۔
لم يخطُرْلي بعدُأن أتحوَّلَ عنه.	ابھی تک میرے دل میں یہ کھٹکا پیدانہیں ہوا کہ اس سے گریز کروں۔
أريدُ أن استغلِهاالي أقصى حدودِ الاستغلالِ.	میں آخری حدتک اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہوں۔
ماذا ترى لنفسِك؟	اپنی خاطر تم کیا مناسب سمجھتے ہو۔
رأيٌ طريفٌ لاأرى به بأساً.	ایک عمدہ رائے جس میں کوئی حرج نہیں۔
أناحريصٌ كلَّ الحرصِ على ألاأُوذِيَكَ.	میری سب سے بڑی خواہش ہے کہ تمہیں تکلیف نہ دوں۔
تُريدُ أن تزولَ عن هذاالإقليمِ.	تم یہ علاقہ چھوڑ دینا چاہتے ہو۔
تريدُ أن تُغادِرَهذه المنطَقةِ.	”
أتحْتُ لک قوّةًلم تكن تملِكُها.	میں نے تمہیں وہ قوت فراہم کی جس کے تم مالک نہ تھے۔
دعاني الموتُ فأبيتُ أن أستجيبَ له.	موت نے مجھے پکارا تواس کی پکار سننے سے میں نے انکار کر دیا۔
مازلتُ اعتقدُ أنك ستهوّنُ عليَّ مَن هذاالأمرماأراهُ عسيراً.	اب بھی میں یہ سمجھتا ہوں کہ تم اس معاملہ کو میرے لئے آسان بنادو جس کو میں دشوار سمجھتا ہوں۔
يلقاه الحاكمُ حفيًّابه.	حاکم اسے بڑی شفقت سے ملتا ہے۔
من عسى أن يكون.	ایسا کون ہوسکتا ہے۔

عجباللذين يُنكرونَ على الناسِ. — حیرت ان لوگوں پر جو دوسروں پہ کیڑے لگاتے ہیں۔

إنّــه قـد أزمـعَ الهـجرةَ عن هذه الأرضِ. — اس نے اس سرزمین کو چھوڑنے کا تہیا کرلیا ہے۔

أيُّ شئٍ آثرُ عند الرجلِ الكريمِ من أن يستنقِذَصديقَه من الشرِّ. — شریف آدمی کے لئے اس سے بہتر بات اور کیا ہوگی کہ وہ اپنے دوست کو برائی سے بچالے۔

سنحَتْ لي الفرصةُ فأنتهزُها. — مجھے موقع ملا ہے جسے میں غنیمت جان رہا ہوں۔

قـدنـال مـنك الـجهـدُ كـلَّ منالٍ/قدأدركَ التعبُ الي أشدِّهِ. — تمہیں بے حد پریشانی لاحق ہوگئی ہے۔

مـاأرى أنّـي سـأدعُک ترتحلُ عنّي. — میں نہیں سمجھتا کہ میں تمہیں یہاں سے جانے دوں گا۔

ومـاأرى أنـي استـطيـعُ في هذه الأرضِ مَقاماً. — میرا خیال نہیں ہے کہ میں اس سرزمین میں ٹہر پاؤں گا۔

فـأضـطـربـوا لـلأحـاديثِ كمـا تضطربُ لها أنت الآنَ. — ان باتوں سے وہ اسی طرح پریشان ہوئے جیسے اب تم پریشان ہو رہے ہو۔

إنَ موعدَ زيارتِهِ قد أظلَّ. — اس کی آمد کا وقت اب قریب آچکا ہے۔

هوعلى البابِ. — اس کی آمد آمد ہے۔

جعل الـفتـى يمتحنُ نفسَهُ مغرقاًفي الصَّمتِ. — نوجوان خاموشی میں ڈوب کر اپنا امتحان لینے لگا۔

إنماهو خاطرُهُ قدملأقلبَهُ و شغلَ نفسَه.	وہ صرف اس کا احساس ہے جو اس کے دل میں بار کر چکا ہے.
ثاب اللهُ اليه رشدَه.	اس کی عقل ٹھکانے لگی۔
مايزال يسعى خائفاًيترقَّبُ .	ڈر ڈر کر بڑی احتیاط سے وہ بھاگتا رہا۔
لايُقِرُّهُ قرارٌ.	اسے چین نہیں آتا۔
هلّا أعلمتنى قبلَ الآن؟	اس سے پہلے تم نے مجھے کیوں نہ بتایا؟
لايُعاكسُ الإسلامُ حُرّيةَ الفردِ ولكنّه يُعاكسُ اِلغاءَ كيَانِهِ.	اسلام فرد کی آزادی کا مخالف نہیں ہے مگر وہ اس کے وجود کو ملیامیٹ کردینے کا مخالف ہے۔
لم يَدُرْ في خَلَدي كذا/لم يخطر ببالي.	میرے دل میں یہ خیال ہی نہیں آیا۔
عاودَه الشوقُ والحنينُ.	شوق ووارفتگی دوبارہ لوٹ آئی۔
أعياهُ الأمرُ فلم يهتدِ لوجهه.	وہ بے بس ہوگیا اب اسے کچھ سجھائی نہیں دیتا۔
وما بالحياةِ ثقةٌ.	زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔
وليسَ على رَيبِ الزمان مُعوّلٌ.	گردشِ زمانہ پہ کوئی اعتبار نہیں۔
أدركهُ اللُّطفُ الالهيُّ.	فضل خداوندی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔
خالفهُ التوفيقُ.	قسمت نے اس کا ساتھ نہیں دیا۔
خانهُ النجاحُ.	کامیابی نے اس سے بے وفائی کی۔
لِيسْخَطِ الآنَ على ظُلمِ ذَوِى القُربَى و بَغيِهِم.	اب وہ ناراض ہوا اہل قرابت کے ظلم و زیادتی پر۔
أماضٍ هو في طريقِهِ سَوِيّاً أم هائمٌ فى غيرِ الطريقِ.	کیا وہ سیدھے اپنے راستے پہ چلا جا رہا ہے آیا ادھر اُدھر بھٹک رہا ہے۔
[illegible]	[illegible] پھرتا رہا۔

فهو خليقٌ أن يُخطِئَ القصدَ ويَحورَ عن السبيلِ.	تب تو سہی میں راستے سے ہٹ سکتا ہے۔
فكَّرَ على مهلٍ / روَّى في أناةٍ.	اس نے اطمینان سے سوچا۔
كان يملأُ نفسَهُ حزناًإلى حُزنٍ / كان يُفعِمُ قلبَهُ ألماًإلى ألمٍ.	وہ رنج وغم میں ڈوبا جارہا تھا۔
فالخيرُ في أن يَستقبِلَ الملهُوفُ مِحنتَهُ باسماً لَها.	بہتر یہ ہے کہ مصیبت کا مارا اپنی آزمائش کا استقبال خندہ جبینی سے کرے۔
كوَّنَ لِحياتِهِ قِيَماً أُخرىٰ تُخالِفُ القِيَمَ السائدةَ في الأُسرةِ.	اس نے اپنی زندگی کے لئے ایسی قدریں اورروایات تشکیل دیں جوخاندان کی رائج قدروں سے مختلف تھیں۔
كم تغيَّرَ بعد ذلكَ اليومِ من شأنٍ / كم حَدَثَ بعد ذلكَ اليومِ من أمرٍ.	اس دن کے بعد سے کتنی تبدیل ہوچکی ہے۔
وإنّالَنَضرِبُهُ مَثَلاً لِشبابنا.	ہم اسے اپنے نوجوانوں کے لئے مثال دیتے ہیں۔
أفصِحْ يابني عن أمرِكَ.	میرے بیٹے اپنی بات کی وضاحت کرو۔
قَرَوهُ كأحسنِ مايكونُ القِرى.	لوگوں نے اس کی ضیافت کی جتنی اچھی ضیافت ہوسکتی تھی۔
لم يكنْ هذاشأني وحدي.	یہ صرف میرا ہی معاملہ نہ تھا۔
إنه كان المعنيُّ بهذاالحِوارِ.	اس گفتگو کا مقصود وہی تھا۔
ولكنّي لم أستطيع للأمرِ رفضَه وردَّهُ.	لیکن میں اس واقعہ کا انکار نہ کرسکا۔

أيُّ أمـرِئٍ يستـطيعُ أن يُسـامىٰ الأمين الصادقَ ﷺ.	کون انسان امین وصادقؐ کی بلندیوں کو پاسکتا ہے۔
ماذاق النومَ طولَ ليلِهِ الاّ غِراراً.	رات بھر آنکھ اچٹتی رہی۔
أهدى إلـيَّ من معروفٍ/ أسدى إلىَّ من يدٍ.	اس نے میرے ساتھ احسان کیا۔
تشقُّ بـه السـفينـةُ مُـصعِدَةً حيناً هابطةً حيناًآخر.	کشتی انہیں لیکر ڈوبتی ابھرتی پانی کو چیرتی آگے بڑھتی رہی۔
لأراجعنَّ الشيخَ فيماأراد إليه .	میں شیخ سے ان کے مقصد کے بارے میں دو بدو گفتگو کروں گا۔
طـفـقـتُ أجوبُ الطُـرُقَ مثلَ الهائِمِ.	میں پریشان حال شخص کی طرح سے راستوں پہ پھرتا رہا۔
سبيـلُ الـدعوة مـلِيئٌ بـالأشواكِ والزّوابعِ.	راہ دعوت بگولوں اور کانٹوں سے پٹی پڑی ہے۔
والـغـريـبُ أنهـا جعلتْ تلتمِسُ عند عَينَيها الدموعَ فلا تُسعِفانها بشئيٍ.	عجیب کی بات یہ ہے کہ وہ اپنی آنکھوں میں آنسو لانے کی کوشش کرتی رہی مگر لاحاصل۔
ان الـحـضـارةَ الغـربيَّةَ أثـارتِ الأحقادَ والمنازعاتِ المحلّيةَ.	یقیناً مغربی تہذیب نے نفرتوں اور علاقائی جھگڑوں کو ہوادی ہے۔
كـم حـاولَ المتخلّصَ مِن المأزقِ الرّهيبِ.	اس خوفناک تنگنائے سے نجات حاصل کرنے کی اس نے کس قدر کوشش کی۔
ضربَ على الوترِ الحسّاسِ.	اس نے دکھتی رگ پکڑ لی۔

حظِيَتِ الدعوةُ بموافَقتِه.	دعوت قبولیت سے سرفراز ہوئی۔
بَدتْ علىٰ مُحيَّاهُ ملامحُ الشَّرفِ.	اس کے چہرے بشرے پہ شرافت کے خدوخال نمایاں ہیں۔
قد عهِدَ إليَّ الأستاذُ أمرًا ذا بالٍ.	استاد نے مجھے ایک اہم کام سپرد کیا ہے۔
تفرَّقتْ كلمتُهم وتمزَّق شملُهم.	ان کا شیزارہ بکھر گیا۔
انقلبتْ حياتُه ظهراً لبطنٍ.	اس کی زندگی کی کایا پلٹ گئی۔
اخذتْ كلمتُه بمجامعِ قلبِهِ كلَّ المأخَذ.	اس کی باتیں دل میں پوری طرح سے گھر گئی۔
أرجأتُ له الحبلَ إلى مدّةٍ.	ایک عرصہ تک میں نے اسے مہلت دی۔
لاأدري كيف أُبادِيكُم به.	مجھے نہیں پتا کہ آپ سے اس کا اظہار کیسے کروں۔
قدمُحِيَتْ بينهم وبينه الفروقُ.	اس کے اور لوگوں کے درمیان امتیازات مٹ گئے۔
رفعت بينهم وبينهُ الحُجَبُ.	اس کے اور لوگوں کے درمیان حجابات کھڑے کردئے گئے۔
لقدأساتُ بكم الظنَّ فَمعذِرَةً إليكم.	آپ سے بدظن ہوگیا تھا تو اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔
إنّي كنتُ راغباًعن أن أوذيكُم.	آپ کو تکلیف دینے سے میں گریزاں رہا۔
رجلٌ مؤطّأُ الاكنافِ، مؤطّأُ العَقِبِ.	وہ نرم خو ہے اور اس کے پیروکار بہت ہیں۔

فقد أبيتُم أن تفعلوهُ.	تم اس کے بالفعل کرنے سے انکاری رہے۔
يعيشون رَهْنَ الاعتقَالِ.	وہ نظر بندی کی زندگی گزار رہے ہیں۔
مُستَقبلُ المسلمينَ لَن يصنَعَهُ غيرُهُمْ.	مسلمانوں کے مستقبل کی تعمیر دوسرے کبھی نہیں کریں گے۔
العالَمُ العربيُّ على مُفترَقِ الطُرُقِ.	عالم عربی چوراہے پہ کھڑا ہے۔
أشادَ الملكُ بمشروعٍ ضَخْمٍ أُعِدَّ لتسهيلِ المُواطنينَ.	بادشاہ نے اس زبردست اسکیم کو سراہا جسے اہلِ وطن کو سہولت بہم پہنچانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔
إنّ المملكَةَ لَن تتوانى فى الدفاعِ عن مُقدّساتِها.	مملکت اپنے مقدس مقامات کے دفاع میں ہرگز کمزوری نہیں دکھائے گی۔
تَحطَّمتْ أسوارُ الظَلامِ والضلالِ.	تاریکی اور گمراہی کی دیواریں پاش پاش ہوگئیں۔
الفُرقَةُ هِى الداءُ الفَتَّاكِ الذى يَنخَرُ جسَدَ الامَّةِ.	اختلاف وہ جان لیوا مرض ہے جو امّت کے جسم کو کھوکھلا کر رہا ہے۔
تَقشعَرُّ الجلودُ من هَولِهَا.	اس کے خوف سے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔
لايُمكِنُ لنا أن نُتابِعَ مسيرَتَنَا مستقلّاً.	آزادانہ طور پر اپنی مہم کو جاری رکھنا ہمارے لئے ممکن نہیں۔
نُسِجَتِ المؤامراتُ ضدَّ الاسلامِ منذ نَشأتِها فَفشِلتْ كلُّها.	سازشوں کے تانے بانے بنے گئے مگر سب کے سب ناکام ہوئے۔

خرج من التخلُّفِ وارتفعَ إلى أسمى دَرَجاتِ التطوُّرِ.	پستی سے نکل کر ترقی کے بام عروج پر جا پہنچا۔
هُم جميعاًمُتَساندُونَ متضامُونَ على تَبايُنِ عقائِدِهِمْ.	وہ اپنے گوناگوں فکری اختلاف کے باوجود متحد و متفق ہیں۔
مازال يعايشُ العالمُ العربيُّ الإضطرابَ الشديدَ في الأوضاعِ السياسيةِ.	اب بھی عالم عربی سیاسی حیثیت سے سخت بے چینی کی زندگی گزار رہا ہے۔
وما كِدتُ أفصحُ عن رائي.	میں اپنے خیال کا اظہار نہیں کرسکا۔
لقد قاطعتِ الإنتخاباتِ قوى متعدّدةٌ.	متعدد طاقتوں نے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔
الأوضاعَ تزيدُ سُوءً على سُوءٍ.	حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔
للحضارةِ الغربيَّةِ جوانبُ إيجابيّةٌ يجبُ الأخذ بها.	مغربی تہذیب کے کچھ مثبت پہلو ہیں جن کو اپنانا ضروری ہے۔
إن الدينَ الإسلاميَّ لايُعاكِسُ سبيلَ النهوضِ.	اسلام ترقی کی راہوں کا مخالف نہیں ہے۔
ضربَ به على عُرضِ الحائطِ.	اسے دیوار پہ دے ماری۔
سقط في حضيضِ الذلِّ والمهانةِ.	وہ قعر مذلت میں جا گرا۔
التحدّي الأكبرُالذي يواجهُهُ العالَمْ.	وہ زبردست چیلنج جس کا دنیا کو سامنا ہے۔
خِفَّفتُ عنك من هذه المسئوليّةِ.	آپ کی ذمہ داری میں نے آسان کردی ۔

قـدبـاءَتْ كـلُّ جهـودٍ بـكسـرِ الأضرابِ الفشلِ.

ہڑتال ختم کرنے کی ساری کوششیں رائیگاں گئیں۔

دَورُ المرءِةِأصبح أكثر أهميّةً و خطورةً من السابقِ.

عورت کارول پہلے سے زیادہ اہم اورسنگین (نازک) ہوگیا ہے۔

ثَـمَّةُ نـقـطـةٌأخـرى أحِـبُّ أن أضيفها.

یہاں ایک اور نکتے کی بات ہے جس کا میں اضافہ کرنا چاہتا ہوں۔

إنّ جهودنالازالتْ قاصرةً عن مواجهةِ المشكلةِوحلِّها.

ہماری کوششیں اب بھی مشکلات کا سامنا کرنے اور ان کا حل تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔

تُثيرُ هـذه التصـريحاتُ تساؤلاًفي نفس كلِّ مثقَّفٍ.

یہ بیانات ہر پڑھے لکھے شخص کے اندر سوال ابھار دیتے ہیں۔

لوأُجرِيَتْ إنتخاباتٌ حرّةٌ في مصر لنالت جماعةُ اخوانِ المسلمينَ معظمَ الأصواتِ.

اگر مصر میں آزادنہ انتخابات ہوئے تو اخوان المسلمین بیشتر ووٹ حاصل کرلے گی۔

أثبَتتِ الأحداثُ أن لغةَ السّلاحِ هي لغةٌ فاشلةٌ في حلِّ مشاكلِ الشعوبِ.

واقعات نے ثابت کردیا ہے کہ قوموں کی مشکلات اور ان کے حل میں ہتھیاروں کی زبان ایک ناکام زبان رہی ہے۔

إن تجربَةَ الحركةِ الإسلاميّةِحقَّقتْ في الصومال ماعَجزتْ عنه الفصائلُ والحربُ.

تحریک اسلامی کے تجربہ نے صومالیہ میں وہ بنیادی مقاصد حاصل کرلئے جن کے حاصل کرنے سے مختلف نسلی گروہ اور جنگ قاصر رہی۔

لازالتْ أرحامُ أمّةُ الاسلامِ تلِدُ القادةَ والمجاهدينَ.	امت مسلمہ کی کوکھ سے ہمیشہ عظماء اور مجاہدین جنم لیتے رہے ہیں۔
لاتزالُ سيوفهم تقطرُ دماً.	ان کی خون تلواروں سے ابھی تک خون ٹپک رہا ہے۔
يشنُّونَ الغارةَ تِلو الغارةِ.	وہ مسلسل یورش کررہے ہیں۔
أطلقَ قلمَهُ للتعبيرِ عن رأيهِ الإسلامي بأسماء مستعارةٍ.	فرضی ناموں سے اس نے اپنی اسلامی فکر کے اظہار خیال کے لئے اپنے قلم کو آزاد کردیا۔
قدأثار هذا القرارُ زوبعةً.	اس قرارداد نے طوفان برپا کردیا۔
بقَدرِ ماتنمُّ ردودُ الفعلِ.	جس لحاظ سے ردعمل کا اظہار نمایاں ہے۔
فقد كان موقفُها متأرْجحاً.	اس کی پالیسی ڈانواڈول (غیر مستحکم) رہی تھی۔
قد تضافرتْ هذه العواملُ في إثارةِ النِقْمَةِ.	ان اسباب ومحرکات نے یکساں طور پر انتقام کی آگ کو ہوا دی ہے۔
تركنامصير الاجيالِ الناشئةِ ومستقبلَ الأمةِ الى المجهولِ.	ہم نے نئی نسلوں کے انجام کار اور قوم کے مستقبل کو نامعلوم دنیا میں چھوڑ رکھا ہے۔
يكادُ سيلُ التغريبِ والعاداتُ الأجنبيّةُ يَجْرِفُ أعداداً كبيرةً من شُبّانها.	مغربی اقدار اور بیرونی عادت واطوار کا سیلاب ہمارے جوانوں کی بڑی تعداد کو تقریباً بہالے جائے گا۔

دون أن يتحرّكَ أحدٌ لمواجهةِ هذا الغزوِ.	بغیراس کے کوئی اس یلغار سے ٹکرانے کے لئے حرکت میں آئے۔
قد تكون الظروفُ الدوليّةُ غيرَ مُهيَّأةٍ لها.	ہوسکتا ہے بین الاقوامی حالات ابھی اس کے لئے تیار نہ ہوں۔
أزْمَةُ الخليجِ وإفرازاتُها المأساوِيّةُ قد إعتصرتْ آخر قطرةٍ من الدماءِ.	خلیجی بحران اور اس کے المناک نتائج نے خون کے آخری قطرے تک کو نچوڑ لیا ہے۔
إن هذه المُنجزاتُ قد لاتستوعبُ مُتطلّباتِ اليوم.	بیشک یہ کامیابیاں آج کے تقاضوں کا احاطہ نہیں کرسکتیں۔
لابدَّ أولاًمن مواجهةِ تحدّيَاتِ الغزوالفكرى.	پہلے فکری یورش کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ضروری ہے۔
كيف تعودُ لمجلسِ الأمنِ الدّولى كرامَتُهُ.	بین الاقوامی امن کمیٹی کا وقار کیسے بحال ہوسکتا ہے۔
قد ظهرت بَوادرُ الأملِ على إنفراجِ الأزمَةِ.	بحران کے خاتمے کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں۔
تحقّقَ الأخاءُ الإنسانيُّ بمعناهُ السامى النبيلِ.	اپنے اعلیٰ ترین مفہوم میں اخوت انسانی کی تصویر بروئے کار آئی۔
عاشَ فى إرتِباكٍ وخوفٍ وعدمِ إستقرارٍ.	پریشانی، خوف اور غیر یقینی صورتِ حال میں اس نے زندگی گزاری۔
الدعاوِى التى يُكذّبُها الواقِعُ.	وہ دعوے جن کی واقعات نے تکذیب کی۔
كَثُر التطاحُنُ بين صفوفهم.	وہ اپنے ہی صفوں میں دست وگریباں ہیں۔

قامَتِ المملكَةُ بتطبيعِ العلاقاتِ الدبلوماسيّةِ بين البلدَين.	مملکت نے دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات کو معمول پر لانے کے لئے اپنا فرض نبھایا۔
يُعتبرُ هذا الحادِثُ أهمَّ حادثٍ في التاريخ.	یہ تاریخ کا اہم ترین واقعہ شمار ہوگا۔
تجرَّدَ عن الأغراضِ و أقرَّ باعتزازِهِ بقيَمِهِ الإسلاميّةِ.	مفادات سے عاری ہوگیا اور اپنی اسلامی قدروں پر فخر کیا۔
نبذَا الشئَ وراءَهُ ظِهرِيّاً.	اس نے پسِ پشت ڈال دیا۔
حاولَ محاولةً جِدّيّةً ولم يُقصِّرْ في أداءِ واجبِهِ.	اس نے سنجیدہ کوشش کی اور اپنے فرض سے سبکدوش ہونے میں کوتاہی نہیں کی۔
دَورُ الاسلامِ في المُجتَمعِ كان و سيبقى دَوراً خطيراً.	اسلام کا رول پہلے بھی اور آئندہ بھی بڑا اہم اور نازک رہے گا۔
ساوَرَ نَفسَه القَلَقُ.	اس کے دل میں خدشات پیدا ہوگئے۔
تحلَّلَ مِن جميعِ القُيودِ.	تمام پابندیوں سے وہ آزاد ہوگیا۔
سَبَرَ أغوارَ الشئِ وَبَلاهُ.	اس نے گہرائی کا اندازہ لگایا۔
رَسَمَ التخطيطَ ووضَعَ البرامِجَ.	اس نے پلاننگ اور پروگرام وضع کیا۔
تَعامى عن الحقائقِ.	اس نے حقائق سے آنکھیں موندلیں۔
هذا لاينسَجِمُ مع ذوقِهِ.	یہ اس کے ذوق سے ہم آہنگ نہیں ہے۔
يُواصلونَ ضَرباتِهِم المُظفَّرَةَ.	وہ مسلسل کامیاب حملے کررہے ہیں۔
قامَ بالمُخاطرةِ وَقدَّمَ المساعداتِ لضحايا الكَوارثِ.	اس نے خطرہ مول کر حادثہ میں شکار ہونے والے لوگوں کی مدد کی۔

السُوقُ السوداءُ سائرةٌ على طريقِ النُمُوِّ فى كُلِّ مُدُنٍ.	تمام شہروں میں بلیک مارکٹنگ روز افزوں ہے۔
زادَتِ المشاكلُ والتعقيداتُ الاجتماعيةُ فى الدولِ الراقيةِ.	مشکلات اور معاشرتی پیچیدگیاں تمام ترقی یافتہ ممالک میں بڑھ گئیں ہیں۔
وجعلوا مَن قضيَّةِ سلمان رُشدِى قضِيَّةً دولِيَّةً.	انہوں نے سلمان رشدی کے معاملے کو ایک عالمی مسئلہ بنا دیا۔
الإمكاناتُ المادِيَّةُ للمَعاهدِ الهنديَّةِ محدُودةٌ.	ہندوستانی اداروں کے مادی وسائل بہت محدود ہیں۔
الرجلُ المصابُ بالإصطدامِ فى احتضارٍ يلفظُ نفسَهُ الأخيرَ.	وہ آدمی جو ایکسیڈینٹ کا شکار ہوگیا تھا جانکنی کے عالم میں زندگی کی آخری سانس لے رہا ہے۔
اضطربَ نظامُ الحبلِ الداخليّ.	اندرونی طاقت کا نظام کمزور ہے۔
إنّ بيننا وبين قومٍ حبالاً ونحنُ قاطعُوها.	ہمارے اور لوگوں کے مابین طے شدہ معاہدے ہیں جنہیں ہم ختم کر رہے ہیں۔
الاسلامُ يستطيعُ اليومَ مُعالجةَ القضايا الإجتماعيّةِ.	آج اسلام سماجی ومعاشرتی مسائل کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
انّ النملةَ لاتكادُ تَمَلُّ عن حَرَكتها الدائبةِ.	چیونٹی کبھی بھی اپنی مسلسل حرکت (فعالیت) سے نہیں اکتاتی۔
اختلفتُ إليهِ زماناً.	ایک زمانے تک میری اس کے یہاں آمد ورفت رہی۔
استغلَّها فى خدمَةِ مصالحِهِ ومصالحِ أتباعِهِ الذاتيّةِ.	اپنے اور اپنے پیروکاروں کی ذاتی مصلحت کے لئے اس نے اُس کا استحصال کیا۔

علينا إذاً أن نُفيدَ من هذا التاليف.	تب تو ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس تصنیف سے استفادہ کریں۔
إن علّة العِلَلِ للعالم الإسلامى اليوم هو الرضابالحياةِ الدنيا.	آج عالم اسلامی کے تمام امراض کی جڑ یہ ہے کہ وہ دنیاوی زندگی پہ مطمئن ہوگیا۔
هذه الخاطرةُ من إنتاجِ نفسِهِ وَوَحْيِ قلمِهِ.	یہ خیال اس کی ذاتی اُپج اوراس کے اپنے قلم کا ترجمان ہے۔(طبع زاد ہے)
خطَّ المنهاجَ الذى يسيرُ وِفقَهُ.	اس نے اپنے لئے وہ طریقہ کار متعین کیا جس کے مطابق وہ قدم آگے بڑھائے۔
هزَّتْ هذه الحادثةُ دعائِمَ المُجْتَمَعِ.	اس حادثہ نے معاشرے کی بنیادوں کو ہلاکر رکھ دیا۔
تحطّمتْ أسوارُ الضلال.	گمراہی کے قلعے پاش پاش ہوگئے۔
سيكونُ له مفعولٌ قوىٌ ونتائجُ طيّبةٌ.	اس کا گہرااثر پڑے گااوراچھے نتائج برآمد ہونگے۔
وطَّن نفسَه على الاضطلاعِ بهذه الأعبَاءِ.	ان بوجھوں (ذمہ داریوں) کوسہارنے کے لئے اس نے اپنے آپ کوتیار کرلیا۔
نبذالاقتراحَ وراءَهُ ظهريّاً.	اس نے تجویز کوپس پشت ڈال دیا۔
الجمعُ بين القديمِ الصالحِ والجديدِ النّافعِ.	قدیم صالح اورجدید نافع کاسنگم۔
بذلَ قُصارى جُهدِهِ.	اس نے انتھک کوشش کی۔
أبلى بلاءً حسناً.	اس نے کارہائے نمایاں انجام دئے۔
لم يألُ جُهدَهُ فى تزويدِ نصائِحه.	نصیحت کرنے میں اس نے کوئی کوتاہی نہیں کی۔
أحدثتِ التفجيراتُ تطوّراتٍ ذاتَ أبعادٍ.	دھماکوں نے دوررس تبدیلیاں پیدا کردیں۔

بَدَتْ بوادُر النهضةِ وطلائِعُها.	بیداری کی علامتیں اوراس کے ابتدائی آثارظاہرہوگئے۔
جاء بایجادِ الانسجامِ بین أطرافِ الشئی.	اس نے مختلف پہلوؤں سے ہم آہنگی پیدا کی۔
غطَّی القضیةَ بستارٍ.	اس نے معاملہ پر پردہ ڈال دیا۔
ترسِفُ هذه الأمةُ فی أغلالِ الاستعبادِ والذلِّ.	یہ قوم غلامی وذلت کی بیڑیوں میں جکڑی ہوئی ہے۔
هؤلاء عبیدٌ یتغنَّونَ لمجدِ سادتِهم.	یہ وہ غلام ہیں جواپنے آقاؤں کی عظمت کے گیت گاتے ہیں۔
تناقُضاتٌ حارتْ بهاالعیونُ.	ایسے تضادات جن سے نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔
وضعَ المهندسُ الماهرُ المشروعاتِ الإنمائیّةَ.	ماہرانجینیرنے ترقیاتی منصوبے وضع کئے۔
لم یتعرَّفِ الغربُ علی حقیقةِ الحیاةِ.	مغرب زندگی کی حقیقت سے نا آشنا ہے۔
فلایزالُ یتعثَّرُ فی جادتِها.	تواس راہ میں وہ برابرٹھوکریں کھاتا رہا۔
ویُعانی المشاکلَ ویُقاسی الازماتِ.	اورمشکلات جھیلتااوربحرانوں سے دوچار رہا۔
إن الدین الإسلامیَّ لایقف حجر عَثَرةٍفی سبیل التقدّمِ والتطّورِ.	دین اسلامی ترقی کی راہ میں روڑابن کر نہیں کھڑاہوتا۔
إن هدْمَ المسجدِالبابریَّ وصْمَةُ عارٍ علی جبین الهند العلمانیِّ.	بابری مسجد کی مسماری ہندوستان کی سیکولر پیشانی پرایک بدنماداغ ہے۔

إنهابادرةٌ أوّليّةٌ من نوعِها.	یہ اپنی نوعیت کی ابتدائی پیش قدمی ہے۔
تجشَّمَ المشاقَّ في سبيلِ بناءِ مستقبلِهِ الزاهر.	اپنے روشن مستقبل کی تعمیر میں اس نے بڑی مشقتیں اٹھائی ہیں۔
تعوَّد الإعلامُ العالميُّ على تغطيةِ الأنباءِ الإسلاميّةِ.	بین الاقوامی میڈیا اہم اسلامی خبروں کونظر انداز کرنے کی عادی ہوچکی ہے۔
ضاقتِ الأرضُ بمارحبتْ.	کشادگی کے باوجود زمین تنگ ہوگی۔
ضيَّقَ الخناقَ عليه.	اس نے کا ناطقہ بند کردیا گیا۔
وافقَ رئيسُ الأمَمَ المتحدةِ على جدولِ الأعمالِ للمؤتمرِ.	اقوام متحدہ کے صدر نے کانفرنس کے ایجنڈوں سے اتفاق کرلیا۔
إنه عازمٌ على تفشيلِ كلِّ محاولةٍ مهما كلَّفهُ ذلك من تضحيةٍ.	اس نے ہر کوشش کو ناکام بنانے کا عزم کررکھا ہے، خواہ اس راہ میں اسے کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑے۔
وفَّرْنالك ماتريدُ وأكثر.	تمہاری چاہت سے زیادہ ہم نے فراہم کردیا۔
هو قابَ قوسينِ.	وہ دوگز کے فاصلے پر ہے۔
نابُذَه العداءَ.	انہوں نے اس سے دشمنی مول لی۔
نالوامنهم كلّ منالٍ/ أعظموا فيهم النِّكايةَ.	انہوں نے ان کو سخت نقصان پہنچایا۔
صاحوا به عن كلِّ جانبٍ.	انہوں نے ہر طرف ایک طوفان کھڑا کردیا۔
رمَوهُ عن قوسٍ واحدةٍ.	وہ متحد ہوکر اس کے مقابلہ پر آگئے۔
أضرموا البلادَ عليه ناراً.	تمام ملک میں اس کے خلاف آگ لگادی۔

أصبح الإيمانُ به والإنحيازُ إليه جدّالجدّ.	آپ پر ایمان لانا اور آپ سے وابستہ ہوجانا شیر دل کا کام تھا۔
عزم على ان يقتحِمَ لأجله النيرانَ.	جو اپنے عقیدہ کے لئے آگ میں کودنے کا جتن کر چکا ہو۔
ويمشي إليه ولو على حَسْكِ السَّعدان.	جو اس راہ میں چلتے ہوئے انگاروں پر لوٹنے کو تیار ہو۔
تقدَّمَ فتيَّةٌ لايستخِفُّهُم طيشُ الشبابِ.	چند جوان مرد آگے بڑھے یہ عجلت کا فیصلہ اور نوجوانی کا اقدام نہ تھا۔
لايستهويهم مطمعٌ من مطامعِ الدنياقدرضَوا حبَّ الحروب كأنهم وُلدوامع السيفِ.	کوئی دنیاوی ترغیب کالالچ اس کی محرک نہ تھی،لڑائی ان کے خمیر میں داخل تھی،تلوار سے ان کا ازلی رشتہ تھا۔
ومايومُ الفجارِ ببعيدٍ.	یوم الفجار کو ابھی زیادہ دن نہیں گزرے تھے۔
يقهرالرسولُ طبيعَتَهُم الحربيةَ ويكبحُ نخوتَهُم العربيةَ.	لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جنگی سرشت اور ان کی عربی نخوت کو ایمان کی طاقت سے دبائے ہوئے تھے۔

التعبيرات المحدثة الشائعة
رائج الوقت جدید تعبیرات

إني سعيدٌ جداً بزيارتك.	میں آپ سے مل کر بہت خوش ہوا۔
يا لها من مصادفةٍ سارّةٍ.	کیا خوب اتفاق ہے۔
في رعايةِ الله/تُرافقك السلامةُ.	خدا حافظ۔
ما هي اللعبةُ المفضَّلَةُ لديك.	تمہارا پسندیدہ کھیل کیا ہے۔
أُحبُ لُعبةَ الكاركيتِ.	کرکٹ کھیلنا پسند ہے۔
لم أرك منذُ فترةٍ.	ایک عرصے سے تمہیں دیکھا نہیں۔
كنتُ مريضاً منذُ أسبوعينِ.	میں دو ہفتے سے بیمار تھا۔
أيّ مرضٍ أصابك؟	کیا بیماری لاحق تھی؟
أصابتني النزلةُ الوافدةُ.	مجھے انفلوئنزا ہو گیا تھا۔
في أيّ شركةٍ تعملُ؟	کس کمپنی میں کام کرتے ہو؟
أعملُ في شركةِ الإستيرادِ و التصديرِ.	میں اکسپورٹ امپورٹ کمپنی میں کام کرتا ہوں۔
مِنْ أينَ تَأتي هذه السيدةُ؟	یہ میڈم کہاں سے آرہی ہیں۔
هي ممرّضةٌ تعملُ في مستشفى الملكِ.	یہ کنگ ہاسپٹل میں نرس ہیں۔
و شقيقها ميكانيكيّ.	اس کا بھائی کاریگر ہے۔
إبحثُ عنِ الوكلاءِ لشركتي.	مجھے اپنی کمپنی کے لئے ایجنٹوں کی تلاش ہے۔

شركتي تصنعُ أقمشةً و ملبوساتٍ.	ہماری کمپنی کپڑے اور ملبوسات تیار کرتی ہے۔
هل لمنتوجاتكم معرضٌ في المدينةِ.	کیا شہر میں آپ کی مصنوعات کا کوئی شو روم ہے؟
هي مؤامرةٌ لا تخطرُ على بالٍ.	یہ ایسی سازش ہے جو کسی کے ذہن میں نہیں آسکتی۔
إنهُ لا يجعلني أشعرُ بالضجرِ.	وہ مجھے پریشان ہونے نہیں دیتا۔
لا أجعلُک تشعرُ بالضجرِ.	میں تمہیں پریشاں ہونے نہیں دیتا۔
إنهُ يخافُ من خيالِهِ.	وہ اپنے سائے سے ڈرتا ہے۔
صيغَ قلبهُ من صخرٍ.	اس کا دل پتھر کا ہے۔
لم يكن شيئي في خاطري.	میرے ذہن میں کوئی خیال نہ تھا۔
لقد خابَ ظنّي فيک.	میں نے آپ کو غلط سمجھا۔
غمرَ والديهِ بالسعادةِ و الهناءِ.	وہ اپنے والدین کے لئے سعادت و خوشی کا باعث بنا۔
إنهُ أساء السلوکَ في مدرستِهِ.	اس نے اسکول میں غلط رویہّ اپنایا۔
لا تقفْ مكتوف اليدينِ.	ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہ رہو۔
كرّس القليلَ من وقتکَ للتعليم.	کچھ وقت پڑھنے میں لگاؤ۔
آملُ أن تتلاقى أفكاري مع أفكارك.	امّید کہ تم میری رائے سے اتفاق کرو گے۔
لا أدري ما سيحدثُ.	نہیں معلوم کیا ہونے والا ہے۔

إمتحا نُك أخـذَ يقتربُ يوماًبعد يومٍ.	تمہارا امتحان روز بروز قریب آرہا ہے۔
كان مشغوفاً في الحديثِ.	وہ محوِ گفتگو تھا۔
لي وجهةُ نظرٍ أخرى.	میرا نقطۂ نظر دوسرا تھا۔
ليس لهذا أيُّ معنىً.	اس کا کوئی مطلب نہیں
هذا لا يعنيک بشيئٍ.	اس سے تمہیں کوئی مطلب نہیں۔
لا تحكُمْ بظواهرِ الأمورِ.	ظاہری باتوں کو دیکھ کر فیصلہ مت کرو۔
إنها حاضرةٌ في مملكةِ مخيّلتي.	وہ میرے خوابوں کی شہزادی ہے۔
إنها قرّةُ عيني.	وہ میری آنکھوں کا تارا ہے۔
طيفُها يترائَى في منامي.	خواب میں اس کی تصویر نظر آتی ہے۔
ليس هذا في شغلي.	یہ میرا کام نہیں ہے۔
كُن لطيفاً بقدرِ ما تستطيعُ.	جتنا ہو سکے نرم خو بنو۔
كلُّ شئٍ على ما يُرامُ.	سب ٹھیک ٹھاک ہے۔
ضَعْ ذلک في الحُسبان.	اس بات کو دھیان میں رکھو۔
إنّني أوافقُ على اقتراحک.	میں آپ کی تجویز سے متفق ہوں۔
أرسلُ لک مبلغاً لتلبيةِ المصارفِ المتكرّرةِ.	روز مرّہ کے اخراجات کے لئے ایک رقم بھیج رہا ہوں۔
انک ستشعرُ بالغبطةِ.	یہ بات تمہارے لئے قابلِ فخر ہے۔
هوغيرُ موغُوبٍ فيهِ.	وہ دوستی کے قابل نہیں ہے۔
طالما يستعملُ لغةً وسخةً.	اکثر خراب زبان استعمال کرتا ہے۔
ثمّ هو غيرُ نظاميٍّ بتاتاً.	پھر مطلق وقت کی پابندی نہیں کرتا۔

بل يقضى معظمَ الاوقاتِ فی الكافيتيريا أو يتحدثُ عن الأفلامِ و أبطالها.	بلکہ بیشتر وقت کیفے میں بیٹھ کر یا فلموں اور ایکٹروں کے بارے میں باتیں کرتے گزارتا ہے۔
لو حقّقَ هدفَ حياتِهِ و طموحَ عائلتهِ.	کاش وہ اپنے مقصدِ زندگی اور گھر والوں کی امّیدوں کو پورا کرتا۔
ليس هناك سببٌ خاصٌ سوى اللامسئوليةِ.	سوائے غیر ذمّہ داری کے کوئی وجہ نہیں۔
إني لا أتحمّلُ مثلَ هذه الرفاهيةِ.	میں اس طرح عیش کرنے کا متحمل نہیں ہوں۔
وقمتُ خلالَ هذه المدّةِ بأداءِ واجباتي بالتفاني و الاتقانِ.	اس مدّت میں میں نے اپنے فرائض جانفشانی اور محنت سے انجام دئے۔
أوكدُ لكم إنني لن آلوَ جهداً فی أن أكون حُسنَ ظنّكم و ثقتكم بی.	میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری پوری کوشش ہوگی کہ مجھ پر آپ کا اعتماد اور حسنِ ظن قائم رہے۔
من المؤكّدِ أننی أقومُ بهذا الواجبِ بكُلِّ جدارةٍ و كفاءةٍ.	مجھے یقین ہے کہ یہ فرض بخیر وخوبی انجام دے سکتا ہوں۔
أعِدُكم بأنّني سأبذلُ قصارىٰ جُهدِی لأثبتَ لكم جدارتی.	مین وعدہ کرتا ہوں کہ پوری محنت صرف کرکے اپنی اہلیت ثابت کروں گا۔
أعِدكم بأنّني لن ادّخرَ وسعاً دون تكرارِ شكواكم.	میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کی دوبارہ ہرگز آپ کو شکایت کا موقع نہ دوں گا۔
اقترحُ عليكَ بمواصلةِ دراستكَ العُليابعد التخرُّجِ.	میرا مشورہ ہے کہ فراغت کے بعد تم اعلیٰ تعلیم جاری رکھو۔

فلانٌ يعمل ضدَّ فلانٍ.	فلاں فلاں کے برعکس قدم اٹھاتا ہے۔
هو يقتل الوقتَ بعملٍ كذا.	وہ اس طرح کے کام میں وقت گزاری کر رہا ہے۔
يُمثِّلُ بلَده فى المحافل.	وہ میٹنگوں میں اپنے ملک کی نمائندگی کر رہا ہے۔
أعطىٰ رأيَهُ فى هذه القضيَّةِ.	اس معاملہ میں اس نے رائے پیش کی۔
المسألة الآن تحتَ البحثِ والدّراسةِ.	مسئلہ اب زیر غور ہے۔
تَكَهْرَبَ جَوُّ السّياسَةِ.	فضائے سیاست منور ہے۔
بمثابةِ ذَرِّ الرمادِ فى العيونِ.	جیسے آنکھوں میں دھول جھونکتا ہے۔
يكسِبُ خبزَه بعَرَقِ جَبينِه.	اپنے پسینے کی کمائی کھاتا ہے۔
لا يرى أبعدَ منْ أرْنبةِ أنفِهِ.	معاملہ کو مشکل خیال نہیں کرتا۔
هو يلعبُ بالنارِ.	وہ آگ سے کھیلتا ہے۔
لا جَديْدَ تحتَ أديمِ السماءِ.	زیر آسمان کوئی انوکھی چیز نہیں۔
هذه نقطةُ ارتكازٍ.	یہی عمل کی بنیاد ہے۔
يقبِضُ على دُفَّةِ الأمورِ.	دستاویزات اس کے قبضہ میں ہیں۔
وضعَ النُّقَطَ عَلى الحُروفِ.	الم نشرح کر دیا۔
يعلب دَوراً فى هذا الموضوعِ.	اس موضوع پر اپنا رول ادا کر رہا ہے۔
فلانٌ يؤيِّدُه الشَّارعُ.	اسے عوام کی حمایت حاصل ہے۔
هو رجلُ السَّاعةِ.	وہ وقت کا آدمی ہے۔
كلَّمَهُ بِطرفِ شَفتَيْهِ.	اس نے اہانت آمیز گفتگو کی۔

توتَّرت العلاقاتُ بينَ البَلَدَينِ.	دونوں ملکوں کے تعلقات کشیدہ ہوگئے۔
تلبَّدَ جَوُّ السِّياسَةِ بالغُيومِ.	آسمان سیاست ابرآلود ہے۔
هو حَجَر عَثْرةٍ في سبيلِ كَذا.	وہ اس راہ کا روڑا ہے۔
يصْطادُ في الماءِ العَكِرِ.	وہ تذبذب اور مختلف فیہ آرا سے استفادہ کرتا ہے۔
يضْحكُ ضِحْكةً صَفراءَ.	وہ فرمائشی قہقہہ لگاتا ہے۔
موضوعٌ واردٌ/ داخلٌ في نِطاقِ البَحثِ.	زیر بحث۔
دسائِسُهُ تُغَذِّي الفتنةَ.	آگ پر تیل چھڑکتا ہے۔
تصْفِيَةُ المحلِّ التِّجاريِّ.	تجارتی مرکز کا خاتمہ۔
قام بالمسَاعِي الجميلةِ.	اس نے قابلِ قدر کوششیں کیں۔
لا محلَّ لهُ مِن الاعرابِ.	اس کا وجود غیر ضروری ہے۔
ماتَ وَلَمْ يَعرِفْ إمرأةً.	اس نے شادی نہیں کی۔
حَرَّقَ بُخورَ الثَّناءِ بينَ يديهِ.	اس نے نفاق آمیز ستائش کی۔
ضَحّى عَلى مذبحِ أغراضِهِ.	اس نے اپنے مفاد کی گردن پر چھری چلا کر قربانی دی۔
منْ لهُ أذنَانِ فلْيَسْمعْ.	غور وفکر کرے۔
أخذ زِمامَ المُبادَرةِ.	پیش قدمی کی باگ تھام لی۔
صَبَّ عَليهِ جَامَ غَضَبِهِ.	اس پر اپنا غصہ اتارا۔
طلب يَدَ فُلانَةٍ.	شادی کا خیال ظاہر کیا۔
هو دُوْدَةُ كُتبٍ.	وہ کتابوں کا کیڑا ہے۔

أُحِيلَ عَلٰى التَّقَاعُدِ.	وہ ریٹائر ہو گیا۔
هُوَ عَلٰى أعْسَالِ أبِيْهِ.	اپنے باپ کی ڈگر پر قائم ہے۔
رَفَعَ مِنْ قِيمَتِهِ.	اس نے اس کی اہمیت بڑھائی۔
انْصَهَرُوا فِي بُوتَقَتِهِمْ.	وہ ڈھل گئے۔
نَقَصَ من قيمَتِهِ.	اس نے اس کی اہمیت گھٹائی۔
أُرْجِئُ هٰذا المَوضُوعَ لِمُناسَبَةٍ مَّا.	کسی مناسب وقت کے لئے اس موضوع کو اٹھار کھتا ہوں۔
تَغَيَّرَتِ مَعَالِمُ الحياةِ.	نشانات منزل تبدیل ہو گئے۔
ذَابَتْ فِي المجتَمَعِ الفوارقُ الجِنسِيَّةُ.	معاشرہ میں نسلی امتیازات مٹ گئے۔
أخذه بعينِ الاعتبارِ.	اس نے اسے عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا۔
أعطَاهُ الاهتمامَ.	اس نے اس کی جانب توجہ دی۔
بلغ الدَّمارُ يفوقُ الوصفَ.	تباہی بیان سے باہر ہے۔
لا داعِيَ للعُجْلةِ.	جلدی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔
لقدْ قَسَوْتَ عليهِ.	تم نے اس پر زیادتی کی۔
مضى اللَّيلُ إلَّا أقلَّه.	نصف سے زیادہ رات گذر گئی۔
ذهبتُ لشأنِيْ.	میں اپنے کام سے چلا گیا۔
بدأتْ قُلوبُهُمْ تَجِيْشُ هلَعاً.	ان کے دل دہلنے لگے۔
نَستجْلِي حَقيقةَ أمرِهِمْ.	ان کی سچائی کی ہم تحقیق کریں گے۔
لا يَتَجاسَرُ أحدٌ على المرورِ بهذا الوادِيْ.	اس وادی سے ہر شخص گذرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔

اخفق فی المهمّۃِ.	مقصد میں ناکام رہا۔
ارتسَمتْ علی شفتیہِ ابتسامۃٌ.	اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کھیل گئی۔
جانَبتُ فیھا الافراطَ والتفریطَ.	اس معاملہ میں نے افراط وتفریط سے گریز کیا۔
رماہُ النّاسُ بالتقصیرِ.	لوگوں نے اس پرکوتاہی کرنے کا الزام لگایا۔
لا اُعملُ مسئولیۃَ اصْطِحابِکمْ.	میں آپ کو ساتھ لے جانے ذمہ داری نہیں نبھا سکتا۔
رفضتُ اصطحابَہ.	اس کو اپنے ساتھ لے جانے سے میں نے انکار کر دیا۔
فشِلتِ المزارِعُ الجَماعِیَّۃُ.	اجتماعی کاشت کا نظام فیل ہوگیا۔
قد انتھٰی دَورُہٗ.	اس کا بھرم اٹھ گیا۔
کان الظّالِمُ طاغِیاً فی المجتمَعِ.	معاشرہ میں ظلم وزیادتی کا بازار گرم تھا۔
إنَّ المنھجَ فی الإسْلامِ یُساوِی الحقیقۃَ.	اسلام میں طریقۂ کار کی وہی اہمیت ہے جو اصل دین کی۔
القضاءُ علی عَناصِرِ الخَطرِ.	مخالف عناصر کی سرکوبی۔
علی مدار التاریخِ البشرِیِّ.	تاریخ انسانی کے ہر دور میں۔
یخلعُ وِلاءَہ من التّجمُّعِ الحرکیِّ الجاھلیِّ.	منظم تحریکِ جاہلیت سے اپنا رشتہ منقطع کرلیا۔
الإسلامُ یستنکِرُ الإکراہَ علی العقیدۃِ.	اسلام عقیدہ کے معاملہ میں جبر واکراہ کو ناپسند کرتا ہے۔

الثورةُ الشـامـلةُ عـلـى حُكمِ البشرِ.	انسانی حاکمیت کے خلاف ہمہ جہتی یورش۔
الهجومُ الاستشراقِيُّ المَاكِرُ.	مستشرقین کے عیارانہ حملے۔
مِنْ عـادتِـه أن يثورَ لِـلمظلومِ الذي يَحتَمِل الأذٰى.	اس کی حمیت مظلوم کے دکھ کو دیکھ کر بھڑک اٹھتی ہے۔
عارٌ على العربِ.	عربوں کے لئے ڈوب مرنے کی بات ہے۔
هذه ملابسةٌ لا بدَّ منها.	یہ صورت حال جس کا اظہار کرنا ناگزیر ہے۔
أَطلق من اللُّصوقِ بالطينِ.	اسے خاکی فطرت سے آزاد کردیا۔
إن الإسلامَ لا يقبَل أَنصافَ الحُلولِ معَ الجاهليَّةِ.	اسلام جاہلیت کے ساتھ صلح وبٹوارہ پر راضی نہیں ہے۔
هو أوسَعُ رقعةً وأبعدُ مدىً.	نہایت وسیع وعریض اور ناپید کنار ہے۔
يَرسِمُ معالمَ الطريقِ.	نشانات راہ متعین کرتا ہے۔
اتَّسعتْ آفاقُ النَّفسِ المؤمنَةِ.	مومن کی دنیا میں لامحدود ہوگئیں۔

عناوين بارزة وفقرات مختارة

من المجلّات والصحف

رسائل واخبارات کی شہ سرخیاں

عامٌ هجريٌ جديدٌ وإستراتيجيّةٌ جديدةٌ.	نیا ہجری سال اور نئی حکمتِ عملی۔
قيامُ حكومةِ الجبهةِ المتحدةِ العِلمانيةِ.	سیکولر متحدہ محاذ کی حکومت کا قیام۔
ذكرى فتحِ إسطنبول تَتَحَوَّلُ إلى مؤتمرٍ اسلاميٍّ سنويّ.	استانبول کی فتح کی یادگار ایک سالانہ اسلامی کانفرنس میں تبدیل ہورہی ہے۔
ماذا خسرَ العالمُ بانحطاطِ المسلمين.	مسلمانوں کے زوال سے دنیا کو کیا نقصان پہنچا۔
القَانُونُ المدنيُّ الموحَّدُ.	یکساں سول قانون۔
الوضعُ السياسيُّ والإقتصاديُّ للعالمِ الإسلاميِّ.	عالمِ اسلام کی اقتصادی وسیاسی صورت حال۔
الصلاتُ الهنديةُ والإسرائيليةُ.	ہنداسرائیل تعلقات۔
الحجُّ شريعةٌ وشعيرةٌ.	حج شریعت بھی شعار بھی۔
الحُجَّاجُ يستفيدونَ من الخدماتِ الهاتفيّةِ بسهولةٍ.	حجاج کو آسانی سے ٹیلی فون کی خدمات حاصل ہیں۔
البرقُ،والبريدُ والهاتفُ.	ٹیلی گرام، پوسٹ آفس، اور ٹیلی فون۔

علينا الأخذُ بالأسلوبِ الأمثلِ.	ہمیں مثالی طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔
الركوبُ فوقَ حافلاتِ النقلِ مَخاطرٌ.	بسوں کے اوپر سوار ہونے میں خطرات ہیں۔
لِوحدةِ المسلمينَ مظاهرٌ عديدةٌ.	مسلمانوں کے اتحاد کی مختلف شکلیں ہیں۔
سلالمُ كهربائيةٌ مُتطوِّرةٌ للمُصلِّينَ على سطحِ الحرمين.	حرمین شریفین کی بالائی منزل پر نماز پڑھنے والوں کے لئے اعلیٰ قسم کی بجلی کی سیڑھیاں۔
الإسلامُ والمذاهِبُ الوضعيَّةُ.	اسلام اور خود ساختہ مذاہب۔
مُنصِّرُونَ في زيِّ المسلمينَ.	عیسائی مبلغین مسلمانوں کے بھیس میں۔
اسرائيلُ تكشفُ عن أهدافها الحقيقيَّةِ.	اسرائیل اپنے حقیقی مقاصد کا اظہار کر رہا ہے۔
قدَّم إبنَهُ للشهادَةِ قبلَ أن يَلحَقَ به في رَكْبِ الشهداء.	خود قافلۂ شہداء میں جا شامل ہونے سے پہلے اپنے لڑکے کو شہادت کے لئے پیش کر دیا۔
إسرائيلُ تدعو المِنطقَةَ كُلَّها إلى سِباقٍ مَحمومٍ من التَسلُّحِ النَوويِّ.	اسرائیل پورے علاقے کو ایٹمی ہتھیار جمع کرنے کے ایک سخت مقابلے کی سمت دعوت دے رہا ہے۔
الاشعاعُ النوويُّ يخيمُ فوقَ رؤوسِنا.	ایٹمی پھیلاؤ ہمارے سروں پر چھاتا جا رہا ہے۔
غطَّى القضيةَ بستارٍ.	اس نے معاملہ پر پردہ ڈال دیا۔

مُناورةٌ اسرائيليةٌ للحصولِ على تِكنالوجيّةٍ نَوويّةٍ حديثةٍ.	جدید نیوکلیائی ٹکنالوجی کے حصول کے لئے یاایک اسرائیلی چال (کوشش) ہے۔
صَحيفةٌ ألمانيّةٌ أشادَتْ بِقِيَمِ الاسلامِ.	ایک جرمنی اخبار نے اسلامی قدروں کو سراہا۔
توقيعُ مُذكّرةِ تَفاهُمٍ لتأسيسِ المُنتدى الاسلاميّ العالميّ للعلومِ والثقافةِ.	سائنس اور کلچر کے بین الاقوامی اسلامی کلب کی تاسیس کے لئے باہمی مفاہمت کے میمورنڈم پہ دستخط۔
مديرُ المركزِ الثقافي الاسلامي يشاركُ في وضعِ حَجرِ أساسٍ لمركزٍ اسلاميٍ جديدٍ.	ایک نئے اسلامی مرکز کی سنگ بنیاد رکھنے کے لئے اسلامی ثقافتی مرکز کے ڈائریکٹر شرکت کر رہے ہیں۔
القرارُ بتحريمِ مُمارسةِ الطّبِ النسائي على الاطبّاءِ الرجالِ.	مرد ڈاکٹروں پہ نسوانی علاج کی پریکٹس ناجائز قرار دئے جانے کی قرارداد۔
وَقَفَ صامِداً ضِدَّ الغزوِ الرُوسيِّ.	روسی حملہ کے خلاف وہ ثابت قدمی سے جمارہا۔
سعَى الغربُ إلى تدميرِ القوّةِ التركيةِ لِتمزيقِ العالمِ الاسلامي.	مغرب ترکیا کی طاقت کو تباہ کرنے میں کوشاں رہا تاکہ عالمِ اسلام کو ٹکرے ٹکرے کر سکے۔
عَمِلَ الغربُ على تجنيدِ المارِقينَ مِن أمّتنا ووَظّفوهُم لخدمةِ العِلمانيّةِ.	ہماری امت سے کٹ جانے والے گمراہ لوگوں کو مغرب نے تیار کرنے کا کام کیا اور سیکولرزم کی خدمت کے لئے ان کو استعمال کیا۔

انجبثْ علمانيةُ امريكا جيلاً من أطفالِ المُخدِّرَاتِ.	امریکہ کی سیکولرزم نے نشہ آور بچوں کی ایک نسل کو جنم دیا ہے۔
ليسَ الاسلامُ مُجرَّدَ عقيدةٍ. اِنما هو منهج حياةٍ الكامل.	اسلام محض عقیدہ کا نام نہیں ہے بلکہ وہ زندگی کا ایک مکمل نظام ہے۔
إنّهـا تهـدفُ إلـى تشـكيكٍ فـى الـعـقـائـدِ والـخـروجِ عـلـى المبادئ.	اس کا مقصد عقائد میں شکوک شبہات پیدا کرنا اور اصول ومبادیات کے خلاف بغاوت کرنا ہے۔
الـعـلـمـانيةُ أخـطـر مَعَاولِ هَدمٍ للأمَّةِ الاسلاميّةِ.	سیکولرزم امّتِ اسلامیہ کی جڑ بنیاد کھود پھینکنے کی سب سے خطرناک ہتھیار (کدال) ہے۔
لماذانحنُ مُضطهَدُون؟	ہم مظلوم کیوں ہیں؟
لَجنةُ العَملِ الاجتماعِى	سوشل ورک کمیٹی۔
قَـضَـايـا الـمسـلـمـين ومَـنهَجُ مُعالجَتِها.	مسلمانوں کے مسائل اور ان کے حل کا طریقہ۔
انتصاراتُ الجهادِ فى اِرِيتريا.	اریٹریا میں جہاد کی کامیابی۔
فى أىّ ملعبٍ سَتستقِرُّ الكُرَةُ.	گیند کس میدان میں جا کر ٹھہرے گا؟
تقريرٌ أخبارىٌّ حولَ تفجيرٍ.	دھماکہ پہ اخباری رپوٹ۔
العلاقةُ بين التَّفاهَةِ وَالعُقْمِ.	گھٹیاپن اور عدم افادیت کے درمیان تعلق۔
العلاقةُ بينَ النوازعِ والنَّزَواتِ.	جذبات اور بے ہودہ حرکتوں کے درمیان ربط۔

الأدبُ يُعمّقُ الشعورَ بالحياةِ.	ادب زندگی کے شعور کو گہرا بناتا ہے۔
الشَّكْوَى داءٌ إجتماعيٌّ لهُ أضرارُهُ.	شکوہ شکایت ایک سماجی بیماری ہے جس کے نقصانات سامنے آکر رہتے ہیں۔
التبرُّمُ بالحياةِ والسخطُ عليها.	زندگی سے بے زاری اوراس سے تنفّر۔
قراءةٌ لزيادةِ الحصيلَةِ الثقافيةِ.	ثقافتی معلومات میں اضافہ کی خاطر پڑھنا۔
عَزَمَ هؤلاءِ على الاستقالةِ مِن الحكومةِ.	حکومت سے مستعفی ہونے کا انہوں نے تہیّا کرلیا۔
التوتُّرُ بين الحكومةِ ومجلسِ الأمّةِ يزدادُ.	حکومت اور اسمبلی کے درمیان تناؤ میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔
الكاتبُ يُوجّهُ الانسانَ إلى استجابةِ تَحدِّى الأيامِ.	انشاء پرداز انسان کو زمانے کے چیلنج قبول کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔
الهمسُ والشائعاتُ.	کاناپھوسی اورافواہیں۔
عواملُ تكوينِ الرائى العامِ.	رائے عامّہ کی تشکیل کے محرکات۔
عودةٌ إلى المَلفِّ القديمِ.	قدیم فائلوں کی طرف رجوع۔
مثالٌ فاشلٌ للانتهازيّةِ السياسيّةِ.	موقع پرست سیاست کی ایک ناکام مثال۔
دورُ وسائلِ الإعلامِ في تشكيلِ الرائِي العامِ.	رائے عامّہ کی تشکیل میں ذرائع میڈیا کا رول۔

مَاانتفشَ الباطلُ إلّاْلِغيابِ أهلِ الحقِّ.	باطل اسی صورت میں اپنے بال و پر پھیلاتا ہے جب میدان سے حق کے علمبردار غائب ہو جائیں۔
النفوذُ اليهوديُّ في الأجهزةِ الإعلاميّةِ.	ذرائع میڈیا (خبررساں ایجنسیوں) پر یہودی تسلّط۔
العملُ الاسلاميُّ محطّاتٌ وغاياتٌ.	اسلامی کاز، راہ ومنزل۔
تطرّقتِ الأفكارُ الغربيّةُ إلى القلوبِ .	مغربی خیالات نے دلوں میں راہ پالی ہے۔
نَحوَ مسيرةٍ راشدةٍ للعملِ الاسلاميّ.	اسلامی کاز کی سمت ایک دانشمندانہ اقدام۔
ميزانُ الترجيحِ بين المصالحِ عند التعارُضِ.	اختلاف کے موقعہ پر مفادات کے پلڑے کو جھکانا۔
الإستعانةُ بالمُرْتَزقَةِ والأحزابِ الأخرى.	وظیفہ خور پٹھوؤں اور دیگر پارٹیوں سے مدد لینا۔
تدريبٌ على الأسلحَةِ الثقيلةِ.	بھاری ہتھیاروں کے استعمال کی ٹریننگ۔
دَورةٌ مجّانيةٌ لمدّةِ أسبوعينِ للتدريبِ على إستعمالِ كَمبيوتَر.	دو ہفتہ کے لئے کمپیوٹر کے استعمال کی تربیت کا مفت کورس۔
بُشرَى سارّةٌ لأبنائنا ورجالنا بالأقساطِ المُريحةِ .	ہمارے لوگوں کے لئے آسان قسطوں کے ساتھ ایک مسرت بخش خوش خبری۔

هذه خلفياتُ القرارِ المصرى.	یہ مصری قرارداد کا پسِ منظر ہے
النوّابُ يُطالبونَ بسُرعةِ تقديمِ استجوابِ.	ممبر پارلیامنٹ کی جلد از جلد جواب طلبی کی پیش کش کا مطالبہ۔
مُبرّراتُ الحكومةِ فى عدمِ إيصالِ المَرافقِ.	آسانیاں فراہم نہ کر سکنے کے معاملے میں حکومت کے بہانے۔
قضايا العالَمِ بين يديكَ من منظورٍ اسلامي.	اسلامی نقطۂ نظر سے دنیا کے مسائل تمہاری نگاہوں کے سامنے ہیں۔
حينما انكشفَتْ هُويّةُ الجُناةِ تَنَفّسَ المسلمونَ الضُعفاءَ.	جب مجرموں کی شناخت طشت ازبام ہوگئی تب مسلمانوں نے اطمینان کا سانس لیا۔
المسلمونَ تعرّضُوا الاهاناتِ و المُضايقاتِ البالغةِ على أيدى الأمريكيّينَ.	امریکیوں کے ہاتھوں مسلمان ذلت آمیز سلوک اور زبردست پریشانیوں سی دوچار ہیں۔
أصواتُ المسلمينَ ورقةٌ أساسيّةٌ فى ترجيحِ الحِزبِ.	پارٹی کے پلڑے کو ایک سمت جھکانے میں مسلمانوں کا ووٹ ایک بنیادی بیلٹ پیپر ہے۔

الحرَكةُ الاسلاميةُ مُطالبةٌ بأن تضعَ ضرورةَ التغييرِ الجذريِّ للنُظُمِ التعليميّةِ على رأسِ برامجها كيلا يَضِيعَ جهدُها هباءً.

تحریکِ اسلامی سے اس بات کا مطالبہ ہے کہ وہ اپنے نظامہائے تعلیم کے اولین پروگراموں میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت کو اپنی نگاہوں کے سامنے رکھے تاکہ اس کی کاوشیں رائیگاں نہ چلی جائیں۔

تدميرُ المساجِدِ اعتداءٌ سافرٌ علىٰ حُقوقِ المسلمينَ الأساسيّةِ.

مساجد کی تباہ کاری مسلمانوں کے بنیادی حقوق پر ایک کھلا ہوا حملہ ہے۔

نحنُ مُستعدّونَ لِرَدِّ ايِّ عُدوانٍ . ہم کسی بھی حملہ کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

واقعُ العالمِ الاسلامي بين التحدّيَاتِ و الطُّمُوحاتِ.

عالمِ اسلام کی صورتِ حال چیلنجوں اور طالع آزمائیوں کے درمیان گھری ہے۔

دعوةٌ مُضَلّلَةٌ هدفُها هدمُ الاسلامِ و اجتثاثُ جُذورِهِ.

یہ ایک گمراہ کن دعوت ہے جس کا مقصد اسلام کی عمارت کو ڈھادینا اور اس کی بنیادوں کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔

عُودُوا الأصلِ دينِكُم أوّلاً ثُمَّ طبّقُوهُ في داخلِ نُفوسِكُم ثانياً.

پہلے اپنے دین کی بنیاد کی طرف واپس آؤ پھر اسے اپنے نہاں خانہ دل میں روبہ عمل لاؤ۔

مِنحَةٌ دراسيَّةٌ لأبناءِ الأقلّيّاتِ المسلمةِ.

مسلم اقلیات کے لئے تعلیمی وظیفہ (اسکالرشپ)۔

الغربُ يَبتني مُخطَّطاً تَقودُهُ اسرائيلُ للقضاءِ على المَدِّ الاسلاميِّ الطبيعي.

یورپ منصوبہ بندی کرتا ہے، اسرائیل اسے آگے بڑھاتا ہے تاکہ فطری اسلامی طریقہ کا خاتمہ کر سکے۔

"٣٩" قراراً دَوليّاً حولَ قضيَّةِ البُوسنَةِ......لم يُلتزمْ منها إلاّ بقرارٍ بمنعِ تَصديرَ السلاحِ للمسلمينَ.

بوسنیا کے مسئلہ پر "۳۹" بین الاقوامی قرارداد کی پابندی نہیں کی گئی، البتہ اس قرارداد کی پابندی ضرور عمل میں آئی جس سے مسلمانوں کے لئے ہتھیاروں کی درآمد ممنوع قرار پائی۔

جهودُ العلمانيّينَ و الشيوعيّينَ تَتلاقَى لضربِ الاسلامِ و المسلمينَ.

سیکولرزم اور کمیونزم کے علمبرداروں کی کوششیں اسلام اور مسلمانوں کو نشانہ بنانے کی راہ میں آ کر گلے مل جاتی ہیں۔

أوّليّاتُ العمَلِ الاسلامی حالياً تحريرُ المسجدِ الأقصَى.

اس وقت دعوتِ اسلام کی اولین ترجیحات میں سے یہ ہے کہ مسجد اقصیٰ کی بازیافت ہو۔

برامجُ تعليميّةٍ دينيةٍ وانمائيّةٍ تحتاجُ إلى الدّعمِ المادّى.

دینی اور ترقیاتی تعلیمی پروگراموں کو مادی تعاون کی ضرورت ہے۔

المدارسُ التعليمّةُ فی استراليا نموذجٌ فريدٌ يُحتذى بهِ.

آسٹریلیا کے اسکول ایک بے نظیر نمونہ ہیں جس کی تقلید کی جانی چاہئے۔

التقديراتُ الأوّليّةُ للمشروعاتِ التطويريّةِ.

ترقیاتی منصوبوں کے ابتدائی تخمینے۔

المُنظّماتُ العالميّةُ غيرُ الحكوميّةِ ودورُها الخطيرُ.

غیر سرکاری بین الاقوامی تنظیمیں اور ان کا اہم رول۔

السُّلطةُ البريطانيّةُ رَفضتْ مساعدةَ اللاجئينَ السياسيّينَ.

برطانوی اقتدار نے سیاسی پناہ ڈھونڈنے والوں کی مدد کرنے سے انکار کر دیا۔

بريطانيا مُقبلةٌ على عهدٍ جديدٍ مع المسلمينَ.

برطانیہ مسلمانوں کے ساتھ ایک نئے دور میں قدم رکھ رہا ہے۔

الدعوةُ بدونِ تخطيطٍ مثلُ البناءِ الذى يُشيَّد بدون خرائِطَ.

بغیر منصوبہ بندی کے دعوتی کام ایسا ہی ہے جیسے عمارت کی تعمیر بغیر نقشہ کے۔

الاستعجالُ بالحصولِ على النتائجِ غيرُ عَقلانِيّ.

نتائج کے حصول میں جلد بازی بے عقلی کی بات ہے۔

الرَّهبَنَةُ والحرَمانُ من الزواجِ قَادَ رجالَ الكنيسةِ للانحرافِ.

رہبانیت اور ازدواجی زندگی سے محرومی نے چرچ کے ذمہ داروں کو بے راہ روی کے راستے پر لا کھڑا کر دیا ہے۔

الرابطةُ حذَّرَت من تَهويدِ مدينةِ بَيتِ المقدس.

رابطہ نے بیت المقدس کو یہودیانے سے خبردار کیا ہے۔

العَالَمُ كلُّهُ يعتمدُ على نِفطِ الخليجِ.

پوری دنیا خلیج کے تیل پر انحصار کرتی ہے۔

رَدّاً على التهديداتِ الهنديّةِ. ہندوستان کی دھمکیوں کے جواب میں۔

روسيا تُخطِّطُ لابتلاعِ الجُمهوريّاتِ المُستقلّةِ طَمعاً في إحياءِ دَورِها القديمِ.

روس نے اپنے قدیم رول میں جان ڈالنے کی خواہش میں آزاد جمہوریاؤں کو ہڑپ کر جانے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔

هل صحيحٌ أنّ النظامَ العالميَّ الجديدَ يَتعَمَّدُ تنميةَ الخلافاتِ بين الدُّوَلِ الإسلاميةِ؟

کیا یہ بات صحیح ہے کہ نیا عالمی نظام اسلامی ممالک کے اختلاف کو ہوا دینے کی قصداً کوشش کر رہا ہے۔

هيئةُ الإغاثةِ الاسلاميةِ تُناشِدُكَ أن تَكفُلَ طفلاً لانقاذِهِ من الضّياعِ.

مسلم ریلیف کمیٹی آپ سے اپیل کرتی ہے کہ آپ ایک عدد یتیم بچے کی اس کو بربادی کی خندق سے بچانے کے لئے کفالت کریں۔

مُشاركةٌ نِسائيّةٌ من اجلِ تكوينِ الجيلِ الجديدِ.

نئی نسل کی تربیت وتشکیل کی خاطر خواتین کی حصہ داری۔

إطلاقُ القمرِ الصناعيِّ الاسرائيليِّ تكريسٌ للعُدوان.

اسرائیل کا مصنوعی سیارہ چھوڑنا جارحیت کو مسلسل فروغ دینے کی کوشش ہے۔

هناك مَن يَزرعُ الألغامَ في طريقِ هيئاتِ الاغاثةِ الاسلاميةِ.

یہاں ایسے لوگ بھی ہیں جو مسلم ریلیف کمیٹیوں کی راہ میں بارودی سرنگیں بچھاتے ہیں۔

خطّةٌ سريّةٌ في بلغاريالإجبارِ المسلمينَ على الهجرةِ.

بلغاریا میں مسلمانوں کو زبردستی ملک چھوڑ دینے پر مجبور کرنے کے لئے خفیہ اسکیم تیار ہورہی ہے۔

جرائمُ إسرائيلَ لاتزالُ مستمرةً ضدَّ الشعبِ الفلسطينيِّ.

فلسطینی قوم کے خلاف مسلسل اسرائیل کی مجرمانہ حرکتیں جاری ہیں۔

مكتبُ الندوةِ العالميَّةِ للشبابِ الاسلاميِّ الرئيسيِّ بالرياضِ.

ریاض میں مسلمان نوجوانوں کی بین الاقوامی تنظیم کا مرکزی آفس.

الاتّحادُ الاسلاميُّ العالميُّ للمُنظَّماتِ الطُّلابيَّةِ.

بین الاقوامی اسلامی یونین برائے طلباء تنظیم۔

صُحفيٌّ هنديٌّ قد نَدَّدَ بموقَفِ بلادهِ من قضيَّةِ كشمير.

کشمیر کے حوالے سے ایک نامہ نگار نے اپنے ملک کی پالیسی کی مذمت کی ہے۔

لماذا كُلُّ من يُسِئُ إلى الإسلامِ يُعَدُّ بَطلاًفي نظرِ الغَربِ.

ایسا کیوں ہے کہ ہروہ شخص جو اسلام کو نقصان پہنچانے کا بیڑہ اٹھاتا ہے تو وہ مغرب کی نگاہ میں ہیرو بن جاتا ہے۔

حلاوةُ الإيمانِ لاتُوازيها ملايينُ الفنِ.

ایمان میں جو حلاوت پنہاں ہے اس کی ہم سری لکھو کھا ادب وفن بھی مل کر نہیں کر سکتے۔

الهابطُ لايدعو إلّا إلى الرذيلةِ.

گرا ہوا پست انسان صرف گھٹیا اخلاق ہی کی دعوت دے سکتا ہے۔

طباعةُ موسوعةٍ اسلاميةٍ شاملةٍ جديدةٍ.

ایک جدید، اسلامی انسائیکلوپیڈیا کی طباعت۔

اقتراحُ قانونٍ جديدٍ لتأصيلِ القِيَمِ الدينيَّةِ.

دینی قدروں کو استوار کرنے کے لئے نئے قانون کی تجویز۔

منحةُ الأزهرِ لطلبةِ الكومَنْوِلْثِ.

کامن ویلتھ کے طلباء کے لئے ازہر کا وظیفہ (اسکالرشپ)۔

البُنوكُ الإسلاميةُ دورُها ووظائفُها.

اسلامی بینک، ان کا رول اور ان کے فرائضِ منصبی۔

المعهدُ الاسلاميُّ يواصلُ نشاطاتِهِ.

اسلامی ادارہ اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

مازالَ ممنوعاً على المدارسِ تدريسُ الدينِ الإسلاميِّ.

سرکاری اسکولوں میں اب بھی دینِ اسلامی کی تعلیم شجرِ ممنوعہ ہے۔

تطبيقُ الاسلامِ يَلقَى قبولاً كبيراً لدى الجميعِ.

اسلام کی تنفیذ سبھوں کی نگاہ میں پذیرائی حاصل کر رہی ہے۔

قضايا إسلاميةٌ...... ضاعتْ في بُحُورِ الصَمْتِ الدَولي.

اسلامی مسائل...... بین الاقوامی خاموشی کے سمندر میں گم ہے۔

مأساةُ شَعبِ كشمير بين الأملِ والرّجاءِ.

کشمیری عوام کا المیہ امید و بیم کے درمیان۔
تشويهُ التاريخِ جريمةٌ تَرتكِبُها الهندُ.
تاریخ کو مسخ کرنا ایک جرم ہے جس کا ارتکاب ہندوستان کررہا ہے۔
كانَ احتلالُ الاتّحادِ السوفيتي لأفغانستان بِدايةَ تفكُّكِ وِلايَتِهَا.
افغانستان میں سویت یونین کا قبضہ اس کے صوبوں کے خلفشار کا نقطہ آغاز بن گیا۔
نَحتاجُ إلى نظراتٍ نقديّةٍ لِمنهَجِنا وأسلوبِنَا.
ہمیں اپنے طریقۂ کار اور طرزِ عمل میں تنقیدی نظر ڈالنے کی ضرورت ہے۔
شواهِدُ ومشاهدُ جديرةٌ بالذِكرِ. ثبوت اور آنکھوں دیکھا حال قابلِ ذکر ہے۔
دورُالأبِ في التَنشِئَةِ النَفسيَّةِ للأبناءِ.
اولاد کی نفسیاتی نشونما میں باپ کا کردار۔
حُرِيّةُ الإنتخاباتِ ونزاهتُها شرطٌ لتوجيهِ الأمّةِ نحوَ البِناءِ.
قوم کو ترقی کی راہ پہ گامزن کرنے کے لئے آزادانہ اور صاف ستھرا انتخاب ایک اہم شرط ہے۔
العدوانُ تحتَ أيّ شعارٍ مرفوضٌ.
ظلم و زیادتی خواہ جس نام (موٹو) سے سامنے آئے نا قابل قبول ہے۔
المعارضةُ السياسيّةُ جزءٌ من البناءِ السياسيِّ.
سیاسی اختلاف تعمیری سیاست کے لئے جزء لاینفک ہے۔
حسنُ البَنّا من خِيَرَةِ مَن حَملُوا لِواءَ الإسلامَ.
حسن البناء چند چنیدہ علمبرداران اسلام میں ہیں۔
البُوسَنَةُ مَجزَرَةٌ تتبادلُ فيها الدولُ العربيّةُ آراءَهُم.

بوسنیا ایک ایسا مقتل ہے جس کے متعلق مغربی ممالک تبادلۂ خیالات کرتے رہتے ہیں۔

الإقبالُ علی الإسلامِ یَتصاعدُ فی الغربِ یوماً فیوماً.

مغرب کی اسلام سے دل چسپی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔

فلماذا لایُحرّکُونَ حَناجِرَهُم. وہ اپنی زبان کو حرکت کیوں نہیں دیتے۔

لن یَعملُوا بِها مَهمَا طبّلُوا لها.

وہ اسے کر کے نہیں دکھائیں گے خواہ اس کے لئے کتنا ہی ڈھنڈورا کیوں نہ پیٹیں۔

دراسةٌ موضوعیّةٌ للوضعِ التعلیمی فی الهند.

ہندوستان کی تعلیمی صورت حال کا علمی مطالعہ۔

سجونُ أوربّا منتدی للتدرُّبِ علی الجرائمِ.

یورپ کے جیل جرائم کی ٹریننگ حاصل کرنے کے مراکز ہیں۔

یحاولُ الإسلامُ أولاً وِقایةَ المجتمعِ من دوافعِ الجریمةِ.

اسلام سب سے پہلے معاشرے کو جرم و گناہ کے محرکات سے محفوظ رکھنے کی سعی کرتا ہے۔

الصّربُ یُکثّفُون هَجَماتِهم الارهابیّةَ.

سرب نے اپنے دہشت پسندانہ حملے تیز کر دیے ہیں۔

الموسّساتُ الفلسیطنیّةُ تدعو للإفراجِ عن المعتقِلینَ السیاسیّینَ.

فلسطینی ادارے سیاسی نظر بندوں کو رہائی دلانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

أمینُ عامِ مجلسِ التعاونِ الخلیجیِّ إلی إقامةِ کتلةٍ إقتصادیّةٍ.

باہمی خلیجی تعاون کی کمیٹی کے جنرل سیکریٹری ایک اقتصادی بلاک کے قیام کی سمت بڑھ رہے ہیں۔

أمريكالم تحسمْ قضيَّةَ الصفقةِ الباكستانيةِ .

امریکا نے پاکستانی سودے کے مسئلے کا کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا ہے۔

أمّتُناوقفتْ على هامشِ التطوُّراتِ العالميّةِ.

ہماری قوم بین الاقوامی تبدیلیوں وترقیوں کے کنارے کھڑی ہے۔

لماذاهذا الهجومُ على الفتيّاتِ المحجّباتِ بالذاتِ؟

آخر یہ حملہ پردہ نشیں خواتین ہی پر کیوں۔

العقلُ الإسلامى أصيبَ بعاهةِ الإنفصامِ التامِّ بين ماهو دينٌ وماهو دنيا.

اسلامی ذہنیت دین ودنیا کی مکمل تفریق کے کوڑھ میں مبتلا ہے۔

سحبتِ الأمّةُ نفسها من الإهتمامِ بالواقعِ.

قوم حقیقت حال کی جانب توجہ دینے سے اپنے کو دور رکھے ہوئے ہے۔

صورٌ مؤلمَةٌ تنقُلها مسلمةٌ المانيّةٌ.

ایک جرمنی مسلمان خاتون نہایت دردناک منظر بیان کرتی ہے۔

عوائقُ عديدةٌ تقفُ أمامَ استمرارِ الحوارِ.

سلسلہ گفتگو کو برقرار رکھنے کے سامنے متعدد رکاوٹیں ہیں۔

جبهَةُ تحريرِ مورو الإسلاميةُ تنتقدُ تحركاتِ الرّئيسِ .

مورو اسلامک لبریشن فرنٹ صدر کی نقل وحرکت پر نکتہ چینی کی ہے۔

ثلاثةُ آلافِ طالبٍ يتظاهرون ضدَّ الفيتو الأمريكي .

امریکی ویٹو کے خلاف تین ہزار طلبا مظاہرہ کرتے ہوئے۔

المصاعبُ سلَّمٌ نحو الرقيّ والكمالِ.

دشواریاں ترقی وکمال کا زینہ ہیں۔

مفتی القدسِ یحذّرُ المساسَ بالأقصیٰ.

بیت المقدس کے مفتی نے مسجد اقصی کو ہاتھ لگانے سے خبردار کیا ہے۔

العلمانیّةُ فی ترکیّاتندحِرُ أمامَ المدِّ الإسلامیِّ.

ترکیا میں سیکولرزم اسلامی سیلاب کے سامنے بے دست و پا ہے.

إنسیاقُ المرأ ةِ وراءَ التقلیدِ الأعمی.

عورت کا اندھی تقلید کے پیچھے بھاگنا۔

طرحُ مشروعٍ لوقفِ إطلاقِ النارِفی کابول.

کابل میں فائر بندی کے اسکیم کی پیش کش۔

شهدتْ التّسعیناتُ إکتساحَ المدِّ الإسلامی.

نویں کی دہائی میں اسلامی قوت کا صفایا کردینے کی کوشش ہوتی رہی.

الإسلامُ مستهدَفٌ لحرکاتِ الصهیونیّةِ العالمیّةِ.

اسلام صہیونت کی انٹرنیشنل تحریکات کا نشانہ بنا رہا۔

إستمرارُ الإنقساماتِ داخلَ الحزبَ الوطنیِّ.

کانگریس کے اندر پھوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔

الإتحاد الوطنیُّ لم یکنْ بالمستویٰ الذی یؤهلهُ لمواجهةِ الأعداءِ.

پبلک یونین اس مقام پر نہیں ہے کہ دشمنوں سے ٹکر لے سکے۔

تقفُ البشریّةُ الیومَ علی حافّةِ الهاویةِ.

انسانیت آج ہلاکت کے دہانے پر کھڑی ہے۔

قدأبدعت العبقریّةُ الأوربیّةُرصیداًضخماًمن العلمِ والثقافةِ والأنظِمةِوالانتاجِ العلمیِّ.

یورپ کی حیرت انگیز ذہانت اور مادّی قوت نے سائنس، کلچر، نظریات اور مادی پیداوار کا انبار لگا دیا۔

صَيحةٌ مُدوِّيةٌ بالأنظارِ التي تُهدّدُ الجنسَ البشرِی.

وہ خطرات جو نوع انسانی کے سر پہ منڈلا رہے ہیں۔

الانسانُ نتيجةُ الوراثةِ والبيئةِ وعاداتِ الحياةِ والتفكيرِ التی يَفرضُها عليه المجتمعُ العصریُّ.

موروثی اثرات اور ماحول دونوں مل کر انسانی سیرت کی تشکیل کرتے ہیں اور وقت کے غالب رجحانات اس کے فکر ونظر کے زاویوں کا رخ متعین کرتے ہیں۔

الجاهليةُ الضاربةُ الأطنابِ فی أرجاءِ الارضِ.

جاہلیت جس نے زمین کے کونے کونے میں اپنی طنابیں گاڑ دیں.

يَستكثِرُ من واجباتٍ وتكاليفَ يجعلُها علی عاتقِهِ.

دوشِ ناتواں پر فرائض وذمہ داریوں کا یک بار گراں ہے۔

منهجُ التَلَقِیّ للتنفيذِ والعملِ هو الذی صَنَعَ الجيلَ.

جذبۂ عمل کی خاطر اخذ واستفادہ کا وہ طریقہ تھا جس نے اس نسل کے لوگوں کو ڈھالا۔

السلطانُ الذی يُزاوِلُه الكُهّانُ وَمشِيخَةُ القَبائلِ والأمراءُ والحكّامُ.

وہ اقتدار جو کاہنوں، پروہتوں، سلطانوں اور حکمرانوں کے ہاتھوں گردش کر رہا ہے۔

التَّلهِيَةُ باستنباتِ البذورِ فی الهواءِ. فضا میں تخم ریزی کرنے والے کی پرفریب اسکیم۔

يَجعلُ آصِرةَ هذا التجمُّعِ هی العقيدةُ.

عقیدہ کی مضبوط رسی سے اس کی شیرازہ بندی کر رہا ہے۔

وَجَبَ الأخذُ بالتوجيهِ الربّانی فإنّهُ المفتاحُ الوحيدُ لَحلِّ

الـمُـعْـمَيَاتِ في الخلافاتِ .

ہدایت ربّانی کو تھام لینا ازبس حد ضروری ہے کہ وہی اختلاف کے چیستاں کو حل کرنے کی شاہ کلید ہے۔

إنّ الشُغلَ الشاغلَ للقادةِ الكبارِ التفكيرُ بالاطاحةِ بالنظامِ الشُيوعي وإقامةُ حُكْمِ اللهِ مَحَلَّهُ.

بڑے رہنماؤں کی اہم ترین سوچ یہ ہے کہ کمیونسٹ نظام کا خاتمہ کیا جائے اور اس کی جگہ حکومت الٰہی قائم کی جائے۔

ولِجلاءِ الشكّ وتوضيحِ الصورةِ لا بُدَّ أن تعلَمَ طبيعتَهُ.

شک کے ازالے اور صورتِ حال کی وضاحت کے لئے ضروری ہے کہ تم اس کے مزاج آشنا ہو۔

وَمِمَّا لاريبَ فيهِ أن مَعَنوِيَّاتِ المسلمينَ تِجاهَ الجهادِ الأفغانيّ تضطَرِبُ بأسبابٍ كثيرةٍ.

اس میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ جہادِ افغانستان کے حوالے سے مسلمانوں کے خیالات گوناگوں اسباب کی بنا پر انتشار کا شکار رہے ہیں۔

يَلزَمُهُم أن يسألُوا أهلَ القضيَّةِ طَلائِعَ مسيرةِ الأمَّةِ.

ان کا فرض بنتا ہے کہ وہ اصحاب کار اور سالارِ امّت سے دریافت کریں۔

اعلَنَ العميلُ عن خُطّتِهِ لأنهاءِ الحربِ واحلالِ السَّلامِ.

ایجنٹ نے جنگ کے خاتمے اور امن کی بحالی کے لئے اپنے منصوبے کا اعلان کیا۔

لامُبَرِّرَ لاستمرارِهم في القتالِ معدَ انسحابِ القُوّاتِ.

فوجوں کے انخلاء کے بعد جنگ کو جاری رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

قد أكّدتِ المصادرُ الدبلوماسيَّةُ وموظَّفو الهيئاتِ الإغاثِيَّةِ.

ڈپلومیسی ذرائع اورریلیف کمیٹیوں کے ملازمین نے یقین دہانی کرادی ہے۔

استغلّتْ أمريكا بهذا الموقفِ المُتأزّمِ لِتجمُّعِهِ العَسكريّ القَوِيّ في المملكةِ.

مملکت کے اندر اپنے زبردست فوجی اجتماع کے لئے امریکہ نے اس پیچیدہ صورت حال کا استحصال کیا۔

نَاشدَتْ حكومةُ الهندِ أن تَلعبَ دورَها في حَرَكةِ عَدَمِ الانحيازِ.

یہ بات حکومت نے زور دے کر کہی کہ ناوابستہ تحریک میں وہ اپنا کردار نبھائے گی۔

أفرزهُ حادثُ الخيجِ أنّ العربَ هم المصطلونَ بالنارِ مُباشرةً.

خلیج کے واقعہ نے یہ حقیقت عیاں کردی کہ اس آگ میں براہِ راست جلنے والے عرب ہی تھے۔

ستكونُ إنعكاساتُهُ السلبيَّةُ غيرَقابلةٍ للحصرِ.

اس کے منفی اثرات بیان سے باہر ہوں گے۔

أيُّ مُبرِّرٍ للتواجُدِ العسكريِ الغربي في مِنطَقَتِنا كلّها إلى الآن؟

ہمارے پورے خطے میں اب تک مغربی فوج کی موجودگی کا کیا جواز ہے؟

يَتجَرَّأُ على الاصرارِ على التَمَادي في الغَيِّ والبَغْيِ.

وہ پوری جرأت وہٹ دھرمی کے ساتھ اپنی گمراہانہ اور ظالمانہ روش پر اڑا رہا۔

هذاأخوفُ مايَخافونهُ في شرقِ الأرضِ وغربِها.

سب سے زیادہ اندیشہ اسی کا تھا جس کا خطرہ مغرب ومشرق میں محسوس کیا جاتا رہا۔

تُواصِلُ القُوَى الغربيّةُاِجتماعاتِها التي لم تَتَمخّضْ عن أيِّ قِرارٍ مُنصِفٍ او تَحَرُّكٍ إيجابيٍّ لوقفِ الحَمْلاتِ.

مغربی طاقتیں مسلسل اپنی میٹنگیں منعقد کر رہی ہیں جن کے نتیجے میں نہ ہی کوئی منصفانہ قرار داد سامنے آئی ہے نہ ہی حملوں کو روکنے کے لئے کائی مثبت اقدام کیا گیا ہے۔

إنّ هـذه الانـجـازاتِ العسكريّةَ والدبلوماسيَّةَ قد أعطتْنَا فُرَصاً غيرَ مسبوقَةٍ لِتعزيزِ مَصَالحنا فى الشرقِ الأوسط. (التقرير الأمريكى)

ان فوجی اور ڈپلومیسی کامیابیوں نے ہمیں مشرق وسطیٰ میں ہمارے مفادات کوتقویت پہنچانے کے وہ مواقع دئے جو ہمیں پہلے سے حاصل نہ تھے۔ (امریکی رپورٹ)

فأمنُ الشرقِ الأوسطِ لازالَ يُواجِهُ العدِيْدَ من التَحدّيَّاتِ.

چنانچہ مشرقِ وسطیٰ کے امن کو اب بھی بہت سے چیلنجوں کا سامنا ہے۔

البِتــرولُ ،ومـواجهةُ الأصـولِيّةِ الإسـلاميّةِ ،وضَـمـانُ الأنظِمَةِ الـصـدِيـقَةِ أهـمُّ ثـلاثـةِ مـحـاورَ تقومُ عليها الإستِراتيجيَّةُ الأمريكيَّةُ فى الشرقِ الأوسطِ.

پٹرول، اسلام بنیاد پرستی کا مقابلہ اور دوست ملکوں (تنظیموں) کی ضمانت، یہ وہ تین اہم محور ہیں جن کی اساس پر امریکہ کی حکمتِ عملی (اسٹریٹجی) مشرق وسطیٰ میں قائم ہے۔

الـولايةُ الـمُتّـحِـدةُ نَجحتْ خلالَ ثلاثةِ أشهُرٍ فى حَشْدِ نصفِ مـلـيُـون جـنـدي ومـلايـينَ الأطـنـانِ مـن الـمُـعِـدّاتِ العسكـريَّةِ فـى مِنطقَةِ الخليجِ.

تین مہینوں کے درمیان امریکہ (ولایت متحدہ) خلیج کے علاقہ میں پانچ لاکھ فوجیوں کو اکھٹا کرنے اور لاکھوں ٹن فوجی ساز وسامان جمع کرنے میں کامیاب رہا۔

حَـدثـتْ اضـطـراباتٌ دوريّةٌ خلالَ حُكمِ الساداتِ تَلَتْها فتراتُ الهـدوءِ، أمّـا الآنَ فـإنّ الاضــطـرابـاتِ أصبَـحَـتْ مُستـوطِـنَةً، ففـى

نوفمبر ۱۹۹۵م حَدثتْ فی الاسکندریّةِ مُؤامرةٌ لِاغتیالِ الرئیسِ عن طریقِ تَفجیرِ سیّارتِهِ بواسطةِ آلةِتکنِسُ الالغامَ.

سادات کے دورِ حکومت میں ہنگامے وقفے وقفے سے جنم لیتے رہے جن کے بعد سکون واطمینان کا وقفہ بھی آجاتا، اب تو ہنگاموں نے بودوباش اختیار کرلی ہے چنانچہ اسکندریہ میں نومبر ۱۹۹۵ء میں بارودی سرنگ صاف کرنے والی ایک مشین کے ذریعہ صدر مملکت کی گاڑی پہ دھماکہ کرکے ان پہ قاتلانہ حملہ کرنے کی سازش رچی گئی۔

کانتِ الإیجاراتُ والمصادَراتِ ضِغثاً علی ابّالہِ.

اجارہ داریاں اور ضبطیاں مصیبت بالائے مصیبت تھیں۔

وقدحَدثتْ لذلک اضطراباتٌ عظیمةٌ وثوراتٌ عنیفةٌ.

اس کے نتیجہ میں زبردست فسادات اور سخت بغاوتیں رونما ہوئیں۔

وعلی شِدَّةِ حاجةِ الناسِ إلی إقتصادٍ فی الحیاةِ أسرفُوا فیهِ.

ہرچند کے لوگوں کو زندگی کے اخراجات میں کفایت شعاری سے کام لینے کی ضرورت تھی اسراف اور فضول خرچی کرنے لگے۔

ووَصَلُوا فی التبذُّلِ إلی أحطِّ الدَّرجاتِ.

اوراخلاقی گراوٹ کی سب سے پست سطح پر پہنچ گئے۔

أصبَحَ الهَمُّ الوحیدُ اکتسابُ المالِ من أیِّ وجهٍ.

ایک ہی لگن سب کے دل سے لگی ہوئی تھی کہ جس طرح ممکن ہو مال سمیٹا جائے۔

ثُمَّ إنفاقُهُ فی التطرُّفِ والتَّرَفِ وإرضاءِ الشهَواتِ.

پھراس کو فیشن پرستی، عیش وعشرت اوراپنی من مانی خواہشات کے پورا کرنے میں خرچ کیا جائے۔

حتّی أصبحَ اهلُ البِلادِ یَتذَمَّرُونَ من الحُکومةِ ،وَیمقُتُونهَا مَقْتاً

شديداً ،و يُفضّلُونَ عليها كّلَّ حكومةٍ أجنبيّةٍ.

ملک کے باشندے حکومت سے دل برداشتہ اوراس سے سخت نالاں رہنے لگے،اوراس پر بدیسی حکومت کو ترجیح دینے لگے۔

أمـاالأُمَـمُ الأوروبيّةُ الـمُتـوغّـلَةُ فـى الشمالِ و الجنوبِ فكانت تَتَسـكّـعُ فـى ظـلامِ الجَهلِ المُطْبِقِ و الأمِيَّةِ الفاشِيَةِ و الحروبِ الدامِيَةِ ،لَم يَنبَثِقْ فِيها فَجرُ الحضارةِ و العِلمِ.

وہ مغربی قومیں جو بالکل شمال ومغرب میں آباد تھیں وہ جہالت وناخواندگی کا شکاراورخونی جنگوں سے زاروزارتاریکی میں ہاتھ پاؤں ماررہی تھیں،ان ممالک میں اب تک علم وتمدن کی صبح نمودارنہیں ہوئی تھی۔

و كـانـت بِـمَـعـزِلٍ عـن جـادّةِ قافلةِ الحضارةِ الانسانيّةِ بعيدةً عنها. لاتعرفُ عنِ العَالمِ ،ولايَعرفُ العالَمُ المتمدِّنُ عنها إلاّ قليلاً.

تمدنِ انسانی کے قافلہ کی شاہراہ سے الگ تھلگ تھیں،یہ دنیا سے بےخبراور دنیاتقریباًان سے ناآشنا تھی۔

ولـم تـكـنْ ممّايَجرِى فى الشرقِ و الغربِ ممايُغيِّرُ وَجْهَ التاريخِ فـى عيـرٍ ولانفيرٍ ولـم تـكـن بِـذاتِ رسـالةٍ فى الدينِ،ولابِذاتِ رايَةٍ فى السياسيةِ.

مشرق ومغرب کے ممالک میں جو انقلاب انگیز واقعات وتغیرات پیش آرہے تھے ان سے ان قوموں کو دور کا بھی واسطہ نہ تھا،نہ دین سے متعلق ان کے پاس کوئی پیغام تھا،نہ سیاست کے میدان میں ان کا کوئی مقام۔

أمّا فارسُ التى شاطرتِ الرومَ فى حُكمِ العالمِ المتمدّنِ فكانت الحَقلَ القديمَ لنشاطِ كبارِ الهدّامِينَ الذينَ عَرَفهُم العالَمُ.

متمدن دنیا کی تولیت وانتظام میں ایران روم کا شریک تھا لیکن بدقسمتی سے وہ انسانیت دشمن افراد کی سرگرمیوں کا پرانا مرکز تھا۔

كان أساسُ الأخلاقِ مُتزَعْزِعاً مُضطرِباً منذُ عهدٍ عريقِ القِدَمِ، ولَم تَزلْ المُحرَّمَاتُ النسبيَّةُ التي تَواضَعَتْ على حُرمَتِها ومَقْتِها طبائعُ أهلِ الأقاليمِ المُعتَدِلةِ مَوضِعَ خلافٍ ونقاشٍ.

وہاں کی اخلاقی بنیادیں زمانۂ دراز سے متزلزل چلی آرہی تھیں، جن رشتوں سے ازدواجی تعلقات کو دنیا کے متمدن ومعتدل علاقوں کے باشندے ہمیشہ ناجائز اور غیر قانونی سمجھتے رہے ہیں ایران کو اُن کی حرمت وکراہت تسلیم نہیں تھی۔

قد أصبحَ كثيرٌ من المَعابِدِ مَواخِيرَ يَترصَّدُ فيها الفاسقُ لِطَلْبَتِهِ فاذالعبتِ الخمرُ رؤوسَهُم خَلَعُوا جلبَابَ الحَياءِ وَطَرحُوا الحَشمَةَ.

بہت سی عبادت گاہیں اخلاقی جرائم کا مرکز تھیں، جب شراب کا دور چلتا، وہ سر مستی میں مبتلا ہوتے تو شرم وحیا کے لبادے اتار پھینکتے۔

امتازَ العَربُ مِن بَينِ أمَمِ العالمِ وشُعُوبِهِ في العَصْرِ الجاهليّ بأخلاقٍ ومواهبَ تَفرَّدُوا بها أو فازُوا فيها بالقِدحِ المُعلَّى.

دور جاہلیت میں عرب اپنی بعض فطری صلاحیتوں اور بعض عادات واخلاق میں تمام دنیا میں ممتاز تھے۔

كَمَا هُم محكومونَ بهذه القوانينِ في إجتماعِها وعواقِبَ مايَحُلُّ بِهِم نتيجَةً لَحرَكَتِهِم الاختياريَّةِ ذاتِها ،وهم لايملكُونَ تَغييرَسنةِ اللهِ في القوانينِ الكونيَّةِ التي تَحكُمُ هذا الكونَ وتُصرِّفُهُ.

اسی طرح اجتماعی تگ ودو اور خود اختیاری سرگرمیوں کے ثمرات ونتائج کے سلسلہ میں بھی وہ انہی قوانین کے پابند ہیں، وہ اس عالم پر حکمرانی کرنے والے تکوینی قوانین کے

سلسلہ میں بھی سنتِ الٰہی کو بدلنے پر قادر نہیں ہیں۔

ثُمَّ يَبقَى مُعتنقُوها على هذا النحوِ أفرادًا ضِمنَ الكِيَانِ العُضوِيِّ للتجَمُّعِ الحَرَكَي الجاهلي القائِمِ فِعلاً.

پھر اس کے نام لیوا عملاً جاہلی تنظیم کے کل پرزے بنے رہے۔

تَدَهْوُرُ حُقوقِ الانسانِ في الدُوَلِ الجمهوريَّة.

جمہوری ملکوں میں انسانی حقوق کی بگڑتی صورتِ حال۔

سفراءُ عرب يَلُبُّونَ رَسمِيّاً دعوةَ "ايباك" الصهونيّة.

عرب سفراء نے سرکاری طور پر صہیونی تنظیم ''ایباک'' کی دعوت قبول کر لی ہے۔

مِليُونا مسلمٍ فرنسيٍّ يُصَوِّتُونَ في الانتخاباتِ الرئاسيَّةِ.

۲۰ لاکھ فرانسیسی مسلمان صدارتی انتخابات میں ووٹ ڈال رہے ہیں۔

كانَ مؤتمرُ بكين حَرباً خبيثةً تستهدفُ المرأةَ المُسلمةَ.

بیجنگ کی کانفرنس ایک شیطانی جنگ تھی جس کا نشانہ مسلمان عورت تھی۔

۵۰٪ من الأمّهاتِ المُراهقَاتِ يَلِدْنَ سِفَاحاً في أمريكا.

امریکہ میں ۵۰ فیصد کمسن مائیں ناجائز بچوں کو جنم دیتی ہیں۔

نَسْفُ البِنيَةِ الاجتماعيَّةِ للمُجتَمَعَاتِ وإسقاطُ العَالمِ في مُستَنْقَعِ الشَّقَاءِ هَدَفٌ صَهْيُونِيٌّ عالميٌّ.

معاشرے کے سماجی ڈھانچہ کو تباہ و برباد کرنا اور دنیا کو ذلّت و نامرادی کے گڑھے میں ڈھکیل دینا بین الاقوامی صہیونیت کا مقصدِ اصلی ہے۔

عَمَّ قَتلُ الأجِنَّةِ تحتَ سِتارِ حُرِيَّةِ الإجهَاضِ.

اسقاطِ حمل کی آزادی کے پردے میں جنین کا قتل ایک عام سی بات ہوگئی ہے۔

نساءٌ يَتعَرَّضْنَ للإذلالِ، والقَتلِ، والاغتصاب.

عورتیں تذلیل، قتل اور مجرمانہ جنسی حملوں کا شکار ہیں۔

سجناءُ مسلمونَ يُضرِبونَ عن الطعامِ بسببِ الحِرمانِ من الصلاةِ في كَنَدَا.

کنیڈا کے جیل میں نماز ادا کرنے سے محروم کردئے جانے کی وجہ سے مسلمان قیدی بھوک ہڑتال میں ہیں۔

نداءُ المُصابينَ بالاضطراباتِ في غُوجرات بعدمِ إجراءِ الانتخاباتِ قبلَ حلولِ المَوعِد من لجنةِ الانتخاب.

گجرات میں قبل از وقت انتخابات نہ کرانے کی الیکشن کمیشن سے فسادزدگان کی اپیل۔

قدّمَ كبيرُ الوزراءِ في الولايةِ ميزانِيَّةَ الخسارةِ مَبلغا قدره اثنان وعشرونَ ألفَ مليونٍ وستُ مأة مليونٍ وخمسون مليوناً.

ریاست کے وزیراعلیٰ نے ۲۲۶۵ کروڑ خسارے کا بجٹ پیش کیا۔

أجّلتْ اجراءاتُ البرلمانِ بعد حُدوثِ الجَلَبةِ والضَّجيجِ إلى يوم الإثنينِ.

ہنگامے کے بعد پارلیامنٹ کی کاروائی دوشنبہ تک ملتوی۔

إنفجارٌ في مكتبِ منظَّمةٍ أجنبيَّةٍ في أفغانستان وضحيةُ عشرينَ نَسَمَةً.

افغانستان میں ایک غیرملکی تنظیم کے دفتر پر دھماکہ بیس افراد ہلاک۔

كان قد وَجَّهَ "مودى" أمرهُ إلى ضبّاط الشرطةِ أن يغضّوا من أبصارهم على ردِّ فعلِ الهِندوسِ.

مودی نے ہندوؤں کے ردّعمل پر پولس افسران کو چشم پوشی کی ہدایت کی تھی۔

يتمكّنُ الرئيسُ "بوش" من أن يُهاجِمَ على العراقِ معتمداً على قوّتهِ.

صدر بش اپنے بل بوتے پر عراق پر حملہ کرسکتا ہے۔

الحكومةُ في قفصِ الاتهامِ بسببِ قرارِ المَحكَمةِ العليا.

سپریم کوٹ کے فیصلے سے حکومت کٹہرے میں۔

الإزدياد في حوادثِ العُنفِ قبلَ الإنتخابِ بآسام.

آسام میں الیکشن سے قبل تشدد کے واقعات میں اضافہ۔

تمَّ لقاءُ وزيرِ الخارجيَّةِ الروسى مع رئيسِ الجُمهوريَّةِ وجرتْ المُفاوضاتُ في القضايا المحَلّيَّةِ والدّوليّةِ.

روسی وزیر خارجہ صدر جمہوریہ سے ملے، علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر گفتگو۔

ضربَ الأبُ إبنهُ الصغيرَ البالغَ من عمرهِ أربعَ سنواتٍ ضرباً أوصله إلى القتلِ على طلبه منه رُوبيّةً.

ایک روپیہ مانگنے پر باپ نے اپنے چار سالہ بیٹے کو مار ڈالا۔

بدأتِ الهندُ كُبرى مُناوَراتها العسكريَّةِ بعدَ ثلاثَةَ عشرَ سنةً.

۱۳برس کے بعد ہندوستان کی سب سے بڑی مشق شروع۔

أعلنتِ الحكومةُ تحتَ ضَغْط حُلَفاء ها بصورةٍ واضِحةٍ، أنّ قضيَّةَ بِناءِ المَعبدِالهِندوكى مَكانَ المسجِد البَابرى ،وَفَرْضَ القانونِ المدنِي المؤحّدِ، والغاءَ مادّةِ" ٣٧٠" من الدُستورِ الهندى لم يَعُد في جَدوَلِ الحُكومةِ.

• اپنے حلیفوں کے دباؤ میں آکر موجودہ حکومت نے صاف صاف اعلان کر دیا ہے کہ بابری مسجد کی جگہ ہندومندر کی تعمیر، یکساں سول کوڈ کے لاگو کرنے اور دستور سے دفع ۳۷۰ کو منسوخ کرنے کا معاملہ حکومت کے ایجنڈے میں شامل نہیں ہے۔

إنّ النظرياتِ والأيدلُوجيّاتِ التي تَحمِلُها هذه المنتظماتُ الهندوسيَّةُ المُتطرّفةُ تقومُ بالحاقِ الأضرارِ للهندِإلى حدٍّ كبيرٍ وهي

ضدُّ مصالحِ الهند المُتّحدةِ.

یہ ہندو تنظیمیں جن افکار اور عقائد کی حامل ہیں وہ ہندوستان کے لئے زبردست نقصان دہ ہیں اور اس کی یکجہتی کے خلاف ہیں۔

مضى أربعٌ وَخمسُونَ عاماً على إستقلالِ الهندوهى تئِنُّ تحتَ وَطْأةِ الفقرِ والتخلُّفِ والأميَّةِ والهَمَجيَّةِ.

ہندوستان کی آزادی کو ۵۴ سال ہونے کو ہیں مگر اب بھی غربت، پسماندگی، ناخواندگی اور وحشت و بربریّت کے بوجھ سے کراہ رہا ہے۔

يَجبُ أن تُعَالَجَ قضيَّةُ كشميرٍ وِفقَ رغبَةِ شعبِها.

مسئلہ کشمیر کا حل وہاں کے عوام کی خواہش کے مطابق ہو۔

ستَتَّخِذُ حَرَكَةُ "معبد راما" شكلاً تَضطَرِبُ به الدولةُ بأسرِهَاهَلعاً.

رام مندر کی تعمیر کی تحریک نے ایسی صورت اپنائے گی جس سے پورا ملک دَہل اٹھے گا۔

عُلَماءُ باكستانيُّونَ أحرقوا المئات من أشرِطَةِ أفلامِ الفيديو.

پاکستانی علماء نے سینکڑوں فلموں کے ویڈیو کیسٹ جلائے۔

هَلِ الزيادةُ السُكَّانيَّةُ نِعمَةٌ أم نِقْمَةٌ؟.

آبادی کی کثرت نعمت ہے یا عذاب۔

إنشاءُ لَجنَةِ القانُونِ الاقتصادى تحتَ الدراسةِ والتفكير لدى الحكومةِ.

معاشی قانونی کمیشن کا قیام حکومت کے زیرِ غور۔

كانَ الهجومُ مُخطَّطاًمدروساًأثناء التجمُّع الحاشد لمنظَّمةِ

"باجافا"للشباب.

بی جے پی کی نوجوان تنظیم کی ریلی کے دوران حملہ منصوبہ بند تھا۔

الدولُ الغربيةُ تُحاولُ تغطيةَعوراتهابتجاهلِ موجاتِ العنصُريَّةِ التي تفجَّرتْ على أراضيَها.

مغربی حکومتیں جان بوجھ کراپنے ان عیوب پر پردہ ڈالنے کی کوشش کررہی ہیں جونسل پرستی کی موجیں بن کران کے ملک میں پھوٹ پڑی ہیں۔

السوقُ الأسلاميةُ المشتركةُ حُلمٌ......أم أمَلٌ يمكنُ تحقيقهُ؟.

مشترک اسلامی منڈی ایک خواب ہے آیا......امید جو بروئے کار آسکتی ہے؟

الرابطةُ تحذرُ من خطرِ الأرهابِ اليهودى وتدعوإلى مواجهتهِ.

رابطہ عالمی اسلامی نے یہودی دہشت گردی کے خطرے سے خبردار کیا ہے اور اس کا مقابلہ کرنے کی دعوت دی ہے۔

أطلقَ الكاشميريُّونَ صاروخاً محلّياً على ثُكنةٍ هنديةٍ.

کشمیریوں نے ہندستانی چھاونی پردیسی راکٹ سے حملہ کیا۔

المخدِّراتُ والأنحرافُ جعلَتْ مدينةَ"سَبْتَةَ"مركزاًلأنشطَتها.

منشیات اور بے راہ روی نے سبتہ شہر کو اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنادیا ہے۔

وأخيراًنجحَ الحزبُ القوميُّ الهندوسيُّ فى تشكيلِ حكومتِهِ الأئتلافيةِ فى المركزِوحصل على ثقةِ البرلمان الهنديِّ.

آخر کار بھارتیہ جنتا پارٹی مرکز مین مخلوط حکومت کی تشکیل کرنے میں کامیاب ہوگئی اوراس نے پارلیامنٹ میں اعتماد حاصل کرلیا۔

إنهافرصةٌ سانحةٌ لإقاءِ نظرةٍفاحصةٍ وجادَّةٍ على الماضى لنستعرضَ المُنجزاتِ والنَّكساتِ خلالَ السنواتِ الخمسينَ

الماضية.

یہ ہمارے لئے ماضی پہ غائر اور سنجیدہ نظر ڈالنے کا ایک مناسب موقع ہے ہمیں گزشتہ پچاس سالوں کی کامیابیوں اور ناکامیوں کا جائزہ لینا چاہئے۔

كـان لهـا أن تتـقدَّمَ بخُطواتِ حَثِيثةٍ وتصل بأسرعِ مايُمكنُ إلى الصفِ الأولِ للبلدانِ الرَّاقيةِ.

اسے حق تھا کہ تیزی کے ساتھ ترقی کرے اور جتنی جلد ممکن ہو ترقی یافتہ ممالک کی صف اول میں شامل ہو جائے۔

فازْدادَ دخْلُ البـلادِ وتـقدَّمتْ صِناعتُها، وارتفع مسْتوىٰ حياةِ الشَّعبِ حتى إن قرىٰ الهندِ وأريافَها أيضاً لم تَحرمْ من هذا التقدُّمِ.

ملک کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے، صنعت نے ترقی کی ہے، قوم کا معیار زندگی بلند ہوا ہے، حد یہ ہے کہ ہندوستان کے دیہات اور دیہی علاقے بھی اس ترقی سے محروم نہیں رہے ہیں۔

قالـت الـمخابراتُ المركزيةُ في تقريرِها أنهم قاموا بأشعالِ نار الطّائفيَّةِ لكَسْبِ عاطِفةِ الهندوسِ .

مرکزی انٹیلی جنس نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ انہوں نے ہندوؤں کے جذبات حاصل کرنے کے لئے فرقہ وارانہ آگ کو ہوا دی ہے۔

الهندُ: كشميرُ شانٌ داخليٌّ ولايحقُّ لمظَّمةِ المؤتمرِ الأسلامي أوغيرِها التَّدخُّلُ فيهِ.

ہندوستان کا کہنا ہے کہ کشمیر ان کا داخلی معاملہ ہے، اسلامی کانفرنس تنظیم یا کسی دوسرے کو اس میں دخل اندازی کا کوئی حق نہیں ہے۔

العالمُ الاسلامي يَمتلِكُ كافَّةَ المقوِّماتِ التي تؤهِّلهُ لمصافَ

القوىٰ العُظمىٰ.

عالم اسلامی ان تمام بنیادی ضروریات کی مالک ہے جواسے بڑی طاقتوں کے صف میں کھڑا ہونے کے لائق بنا سکتی ہیں۔

الغربُ يتخوَّفُ من الاسلامِ لجَهْلِهِ بتعاليمهِ السَّمحةِ .

مغرب اسلام سے خوف زدہ ہے کیوں کہ وہ اس کی عادلانہ تعلیمات سے نابلد ہے۔

الجامعةُ العربيةُ تحتجُّ على صَفقاتِ سلاحِ بريطانيا لإسرائيل.

عرب لیگ نے اسرائیل کے لئے برطانیہ کے ہتھیاروں کے سودے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

إستبعادُ الدينِ من المؤتمراتِ الدوليةِ يُدخِلُ العالَمَ فى متاهاتٍ.

بین الاقوامی کانفرنسوں سے دین کوعلیحدہ کردینے سے دنیا گمراہیوں میں جاگرے گی۔

حاضرنا لا يحتمِلُ أن نُضَيعَ منهُ لحظةً فى مهرجانِ الخُطبِ.

ہماری موجودہ صورت حال اس بات کی متحمل نہیں ہے کہ ایک لحظہ بھی تقریری جلسوں میں ضائع کریں۔

جهودٌ مُكثَّفةٌ لمكافحةِ عادةِ التدخينِ وتَعاطى التُّمباكِ.

تمباکوخوری اورسگریٹ نوشی کی لت سے مقابلہ کرنے کئے زبردست کوششیں۔

تحت سِتارِ الإخاءِ الأنسانى تتسلَّلُ الماسونِيَّةُ.

ماسونیت انسانی بھائی چارگی کے لباس میں آگھستی ہے۔

الإكثارُ من شُربِ الماءِ يُقلِّلُ خطرَ الإصابَةِ بأمراضِ القلبِ..

کثرت سے پانی پینے سے دل کی بیماری کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔

فيلمٌ وثائقيٌّ إطاليٌّ عن وحشيةِ الإحتلالِ الإسرائيلي.

اسرائیلی قبضے کی وحشت وبربریت کے متعلق ایک دستاویزی اٹالوی فلم۔

أحداثُ ١١ سبتمبر صِناعَةٌ امريكيةٌ وليستْ إرهاباً إسلامياً.

۱۱/ستمبر کا واقعہ امریکہ کی من گڑھت ہے یہ اسلامی دہشت گردی نہیں ہے۔

الإتّحادُ الأوربّي يُماطِلُ تركياويفرضُ عليهاشروطاًتعجيزيَّةً.

یورپین یونین ترکیا کے ساتھ ٹال مٹول کررہی ہے اوراس پر پریشان کن شرائط عائد کررہی ہے۔

التَّدخينُ يُدمِّرُ خلاياالدماغِ، والتِّلفزيون يؤذي أدمغةَالأطفال، والمواظبةُ على الصلواتِ الخمسِ تُقلِّلُ من آلامِ الظهرِ.

سگریٹ نوشی دماغ کے خلیوں کوتباہ کرتی ہے، ٹیلی ویژن بچوں کے دماغ کونقصان پہنچاتا ہے اورپنج وقتہ نمازوں کی پابندی پیٹھ کے دردکوکم کرتی ہے۔

ضربُ المثالِ والحكمِ العربيةِ

کہاوتیں اور حکمتیں

الندمُ من أكبر وسائلِ التطهير والإقلاعِ عنِ الذنوبِ.	ندامت و پشیمانی گناہوں سے باز آنے اور نفس کو پاکیزگی سے آراستہ کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
الجماعةُ من لبِّ الدينِ و الفرقةُ من صميمِ الشركِ.	اجتماعیت دین کا لبِّ لباب ہے، اور اختلاف خالص شرک کی پیداوار ہے۔
إنما تنصرون بضُعَفائكم .	تمہاری مدد معاشرے کے کمزور طبقے سے ہوتی ہے۔
قد يوخذُ الجارُ بذنبِ الجارِ.	کبھی پڑوسی کی غلطی پر پڑوسی بھی پکڑ لیا جاتا ہے۔
آخِ الأكفاءَ و داهنِ الأعداءِ/ خالصِ المؤمنَ و خالقِ الفاجرَ.	اپنوں سے محبت و خلوص سے ملو اور غیروں سے ظاہری اخلاق کا برتاو کرو۔
الأدبُ مالٌ و استعمالهُ كمالٌ.	سلیقہ ایک دولت ہے اور اس کا استعمال یک فن ہے۔
نعمَ المؤدِّبُ الدهرُ.	زمانہ بہترین معلم ہے۔
بالأرضِ ولدتك أمُك.	انسان خاک کا پتلا ہے۔(پھر غرور و تکبر کیسا)۔
للأرضِ من كأسِ الكرامِ نصيبٌ.	سخی کے مال میں سب کا ساجھا۔

أكلتُم تمري و عصيتُم أمري.	تم نے نمک حرامی کی۔
أكلاً و ذمّاً.	کھانا پھر مذمّت بھی کرنا۔
لأمرٍ ما جدعَ قصيرٌ أنفهُ.	کوئی بات ہے کہ قصیر نے اپنی ناک کاٹی ہے۔
تأمّلُ عيبٍ عيبٌ.	عیب جوئی خود ایک عیب ہے۔
الأنامُ فرائسُ الأيامِ/الانسانُ ابنُ يومِهِ.	انسان حالات کا اسیر ہوتا ہے۔
أنفُك منك و إنْ كان أجدعَ/ يدُك منك و إن كانت شلّاءَ.	اپنی خشک روٹی ہی بہتر۔
مَن تأنّى أدرك ما تمنّى.	صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے۔
أبدى الصريحَ عنِ الرغوَةِ.	دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا۔
برضٌ من عِدٍّ/ غيضٌ من فيضٍ.	مشتے نمونہ از خروارے۔
ربَّ بعيدٍ أنفعُ من قريبٍ.	کبھی غیر اپنوں سے زیادہ کام آتا ہے۔
إنَّ البغاثَ بأرضنا يستنسرُ.	ہماری گلی کے کتّے بھی شیر ہوتے ہیں۔
العلمُ فی الصِّغرِ كالنقشِ فی الحجرِ.	بچپنے میں علم حاصل کرنا پتھر کی لکیر ہے۔
بنانُ كفٍّ ليس فيها ساعدٌ.	ایسے ہاتھ کی انگلیاں جس کا بازو ہی نہیں۔
بنتُ صَفا تقولُ عن سماعٍ.	بنت صفا ہر آواز پر لبیک کہتی ہے۔
يَبنِی قصْراً وَيهدِمُ مِصراً.	ایک محل بناتا ہے اور شہر تاراج کرتا ہے (خیر کم شر زیادہ)۔
أبهَى من القَمرَينِ.	چندے آفتاب چندے ماہتاب۔
بيضَةُ البومِ خيرٌ من دَجاجةِ الغدِ.	نو نقد، نہ تیرہ ادھار۔

ماكُلّ بيضاءُ شَحْمَةٌ ولا كَلّ سوداءَ تمرةٌ.
ہر سفید چیز چربی نہیں اور ہر سیاہ چیز کھجور نہیں ہوتی۔

قد بيَّن الصبحُ لذى عينين.
معاملہ کھلا ہوا ظاہر و باہر ہے۔

أناتَئِقٌ وأنتَ مَئِقٌ،فكيف نَتَّفِقُ.
میں غضبناک ،تم کمزور و بزدل پھر اتفاق کیسا۔(ہم میں تم میں کوئی جوڑ نہیں)

أتْبِعِ الفرسَ لِجامَها/أتْبِعِ الناقةَ زِمامَها/أتْبِعِ الدَّلْوَرِشائِهَا.
گھوڑے کے ساتھ لگام،ناقہ کے ساتھ زمام،ڈول کے ساتھ رسی بھی دو(اصل کے ساتھ اس کے ملحقات بھی دو)۔

اُترُكِ الشرَّ يَتْرُكُكَ.
تم برائی سے الگ ہو جاؤ وہ بھی تم سے الگ ہو جائے گا۔

تركُ مالايصلُحُ أصلَح.
نا قابل اصلاح کو چھوڑ نا ہی بہتر ہے۔

إذا اتمَّ العَقلُ نَقَصَ الكلامُ.
عقل میں پختگی آتی ہے تو باتیں کم ہو جاتیں ہیں۔

إن فسادَ الرعايا بفسادِ الملوك.
عوام میں بگاڑ بادشاہوں کی بگاڑ سے آتی ہے۔

الثَّكلَى تُحبُّ الثَّكلى.
کند ہم جنس با ہم جنس پروانہ۔

هُو أحرذُ من صَلعَةٍ/هو أحرذُ من صَخرةٍ/جلدُ الخِنزيرِ لايندَبِغ.
وہ چکنا گھڑا ہے،بے اثر ہے۔

الجزاءُ من جنسِ العملِ.
جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

تجشَّأَ لُقمانُ من غيرِ شِبعٍ.
لقمان نے کھائے بغیر ڈکار لی۔(پیٹ میں طوفان اور منہ میں پانی)

إنّ الجواد قد يعثر.	اصیل گھوڑا بھی کبھی کبھی گر پڑتا ہے۔ (تجربہ کار بھی لغزش کھاتا ہے)
الجارَ ثُمَّ الدارَ.	گھر سے پہلے پڑوسی دیکھو۔
الرفيقَ قبلَ الطريقِ.	سفر سے پہلے ہم سفر کو دیکھو۔
تجوعُ الحُرَّةُ ولاتاكُل بثدييها.	شریف خاتون بھوکی رہ جائے گی دایہ گری نہ کرے گی۔
من جالَ نَالَ.	جو حرکت کرے گا برکت پائے گا۔
جاءَ بِقَرَنَي حمارٍ.	گدھے کے دو سینگ لایا۔ (ہوائی اڑائی)
إذا جاءَ اجلُ البعِيرِ حامَ حَولَ البِئرِ/حانَ اجلُ الثعلَبِ فهربَ إلى البَلد.	جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کا رخ کرتا ہے۔
من الحبَّةِ تنشأُ الشَجَرَةُ.	چھوٹی چیز سے بڑے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔
مُعظَمُ الشئِ أصغَرُهُ/مُعظَمُ النارِ جمرتهُ.	معمولی شر بڑے مصائب کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔
حدِّث عنِ البَحرِ ولاحَرجَ/حدِّث عن معنٍ ولاحرج.	خوب اظہار خیال اور مبالغہ آرائی کرو کوئی بات نہیں ہے۔
حديثُ خُرافَةَ.	ناقابلِ فہم۔
كالحادِي وَليسَ لهُ بعيرٌ.	اس حدی خوانی کرنے والے کی طرح جس کے پاس اونٹ نہیں ہے۔
هو احذَرُ من غُرابٍ.	وہ کوے سے زیادہ سیانا ہے۔
هو احذَرُ من ذِئبٍ.	وہ بھیڑیے سے زیادہ چالاک ہے۔

الحَربُ خُدعةٌ.	جنگ ایک دھوکا ہے۔
الحربُ سِجَالٌ.	جنگ کا پانسہ پلٹتا رہتا ہے۔
ليسَ الحريصُ بزائدٍ في رزقِهِ.	حریص اپنے رزق میں کوئی اضافہ نہیں کرتا۔
حَسبُكَ من شرٍّ سماعهُ.	شر کی خبر کا سننا ہی کافی ہے۔(دیکھنے کی کوشش مت کرو)
أحَشفاً و سوءَ كِلةٍ.	ایک تو گھٹیا کھجور اوپر سے ڈنڈی ماری۔
حُبُّكَ الشئَ يُعمِي ويُصِمُّ.	محبّت انسان کو اندھا بہرا بنا دیتی ہے۔
من حَسُنَ ظَنُّهُ طابَ عيشُهُ.	جو حُسن ظن رکھے اس کی زندگی خوشگوار ہوتی ہے۔
عندَ الشدائدِ تذهبُ الأحقادُ.	مصائب کے وقت دشمنیاں جاتی رہتی ہیں۔
حَلبَ اشطُرَ الدهرِ.	اس نے زمانے کے سرد و گرم دیکھے ہیں۔
يحْمِلُ التّمرَ إلى البصرةِ.	الٹے بانس بریلی کو۔
إذا حَانَ القَضَاءُ ذاقَ الفَضاءُ.	موت سے مفر نہیں۔
لاحيٌّ فَيُرجىٰ ولاميتٌ فلا فَيُنسَى	نہ زندہ ہے کی امید رکھی جائے نہ مردہ کہ بھلا دیا جائے (یعنی ناکارہ ہے)۔
تُخبِرُ مرآتهُ عن مجهولِهِ.	اس کا ظاہر باطن کی خبر دے رہا ہے۔
من خدمَ الرّجالَ خُدِمَ.	آج کا خادم کل کا مخدوم ہے۔
دُونهُ خرطُ القتادِ.	اس کے سامنے کانٹوں کا سیج ہے۔
خفّف طعمَكَ تامنْ سِقا مكَ.	ہلکا پھلکا کھاؤ بیماریوں سے محفوظ رہو گے۔
الخلّةُ تدعُوإلى السّلَّةِ	فقر چوری کی دعوت دیتا ہے۔
تَخلّصَتْ قائبةٌ من قوبٍ.	انڈا چوزے سے نجات پا چکا (ذمہ داری ختم ہوگئی، یہاں قلب ہے)

لایخلو المرءُ من ودودٍ یمدحُ وعدوٍّ یقدحُ.
کوئی نہیں جو دوست کی تعریف اور دشمن کی برائی سے خالی ہو۔

من خانَ ھَانَ .
جس نے خیانت کی ذلیل ہوا۔

خیرُ الأمورِ ما أسعدكَ فی داریكَ.
سب سے اچھا کام وہ ہے جو دونوں جہاں میں کام آئے۔

خیرُ الأمورِ احمدُھا مغبّةً/الأعمالُ بالخواتیم.
سب سے اچھا کام وہ ہے جس کا انجام اچھا ہو۔

لارسولُ کالدِرھمِ.
مال جیسا کوئی پیغام رساں نہیں۔

خیرُ الخِلالِ حفظُ اللسان.
سب سی اچھی عادت زبان کی حفاظت ہے۔

یُدخِلُ شعبانَ فی رمضانَ.
وہ بے سروپا باتیں کرتا ہے۔

لاتدخُلْ بینَ البصَلَةِ وقشرِھا.
کباب میں ہڈی نہ بنو۔

الدراھِمُ مراھِمُ.
روپے مرہم ہیں۔

الدرھمُ روحٌ تسیلُ.
روپے زندہ روح ہیں۔

أُدعُ إلی طعانِكَ من تدعوهُ إلی جِفانِكَ.
لڑنے کے لئے اس کو بلاؤ جس کو کھانے پہ بلاتے ہو۔

ما الدھرُ الاّ ھکذا فاصبر لهُ.
زمانے کی رفتار ایسی ہی رہتی ہے۔

دواءُ الدھرِ الصبرُ علیهِ.
مصائبِ زمانہ کا علاج صبر ہے۔

من لم یکن ذئباً اکلتهُ الذئابُ.
جو بھیڑیا نہ بنے گا اس کو بھیڑیا کھا جائیں گے۔

ذخارُ الرجالِ اولیٰ من إدّخارِ المالِ.
عظیم انسانوں کا ذخیرہ مال کے ذخیرے سے بہتر ہے۔

مـاذنبـي يـداكَ أوكتـا، وفو كَ نفخَ؟	میری کوئی غلطی نہیں تم ہی نے مشکیزے کا منہ باندھا تھا اور تم ہی نے ہوا بھری تھی (لہذا اب ڈوبتے ہو تو ڈوبو)۔
كُلُ راسٍ بِهِ صُداعٌ.	ہر سر میں کوئی سودا ہے۔
رأى الكوكبَ ظُهراً.	دن میں ستارے نظر آ گئے۔
إنّ الرثيئةَ تفشأُ الغضبَ.	لسّی (خاطر تواضع) غصے کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔
رجعَ بخُفَّي حُنين.	وہ ناکام لوٹا۔
بئسَ الرِدفُ "لا" بعدَ" نعم".	"ہاں" کے بعد "نہیں" بڑی بُری بات ہے۔
رضيتُ من الغنيمةِ بالإيابِ.	جان بچی تو لاکھوں پائے، خیر سے بدھو گھر کو آئے۔
ركبَ جَناحي النعَمةِ.	اس کے پر لگ گئے۔
رمى الكلامَ على عواهنهِ.	بے ڈھنگی باتیں کیں۔
رُبَّ رميةٍ مـن غيـرِ رامٍ /مـع الخواطي سهمٌ صائبٌ.	کبھی اناڑی کا بھی نشانہ صحیح ہوتا ہے۔
إستراحَ من لاعقل لهُ.	جس کو سوجھ بوجھ نہیں وہ آرام میں ہے۔
إن كنـتَ ريحـاً فقد لاقيـتَ أعصاراً.	سیر کو سوا سیر۔
إذا ارادَ اللّٰهُ هلاكَ نملةٍ أنبت لها جناحينِ.	جب چیونٹی کی موت آتی ہے تو اس کے پر نکل آتے ہیں۔
سبَّكَ من بلغكَ السبَّ.	جس نے لگائی بجھائی کی اس نے تمہیں گالی دی۔
مالهُ سبدٌ ولا لبدٌ .	اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

سِرُّك من دمك.	تمہارا راز تمہاری جان کا حصہ ہے۔
حيثُما سقطَ لقطَ.	جہاں دیکھا توا پرات، وہیں گزاری ساری رات۔
سكتَ الفاً و نطقَ خلفاً.	ہزار لحظہ خاموش رہا، بولا تو غلط بولا۔
السكوتُ أخو الرضا.	خاموشی رضامندی کی علامت ہے۔
ليسَ لِسلطانِ العلمِ زوالٌ.	شانِ علم کو زوال نہیں۔
من سلكَ الجددَ أَمِنَ العثارَ.	جو ہموار زمین پر چلے گا وہ ٹھوکر کھانے سے محفوظ رہے گا۔
لقد استسمنتَ ذا ورَمٍ.	تم نے ورم والے کو موٹا سمجھ لیا۔
سوءُ الظّنِ من شدَّةِ الضنِّ.	بدگمانی انتہائی دوستی کی وجہ سے ہوتی ہے۔
سيرةُ المرءِ تُنبئُ عن سريرتِهِ.	انسان کا عمل اس کے باطن کا غماز ہے۔
شرُّالناسِ من داراهُ الناسُ لشرِّهِ.	بدترین شخص ہے وہ جس کے ڈر سے لوگ اس کی عزت کریں۔
شُعاعُ الشمسِ لايَخفىٰ ونورُالحقِّ لايُطفىٰ.	نہ سورج کی روشنی چھپائی جاسکتی نہ نورِحق بجھایا جاسکتا ہے۔
من الشوكةِ تَخرجُ الوردَةُ.	کانٹوں کے درمیان گلاب کھلتا ہے۔
عند الصباحِ يَحمدُ القومُ السُّرىٰ.	مشقت کے بعد ہی راحت ملتی ہے۔
لايَصلحُ رفيقاًمن لم يَبتَلِعْ ريقاً.	جو غصہ نہ پی سکے وہ دوست نہیں بن سکتا۔
كلُّ الصيدِ في جوفِ الفرا.	ہر شکار گورخر کے پیٹ میں ہے۔ (سو سنار کی ایک لوہار کی)

من طلبَ أخاًبلاعيبٍ بقي بلاأخٍ.	جو بے عیب دوست ڈھونڈے گا وہ بغیر دوست ہی کے رہ جائے گا۔
الظفَرُ بالضعيفِ هزيمةٌ .	کمزور پہ فتح پانا بھی ہارنا ہے۔
يبقى الوُدُّ مابقي العتاب/من عزَّ بزَّ.	جب تک عتاب باقی ہے محبت باقی ہے/ جو طاقت ور ہوتا ہے وہی چھین لیتا ہے۔
أعطِ القوسَ باريَها.	معاملہ تجربہ کار کے حوالے کرو۔
أعطاهُ غيضاًمن فيض.	اسے سمندر سے شبنم ملا۔
عِشْ قَنِعاً تكن ملِكاً.	قناعت کے ساتھ زندگی بسر کرو بادشاہ ہو جاؤ گے۔
إنَّ مع اليومِ غداً.	آج کے بعد کل بھی آئے گا۔
عينُكَ عبرىٰ والفؤادُ في دَدٍ.	مگرمچھ کے آنسو۔
فتل في الذِّروَةِ والغاربِ.	بہلا پھسلا کر راضی کرلیا۔
فـمٌ تُسبِّـحُ ويدٌ تذبّحُ/ كلامٌ ليّنٌ وظلمٌ بيّنٌ.	منہ میں رام رام بغل میں چھری۔ (زبان میں شیرینی اور بغل میں چھری)۔
ربَّ قولٍ أشدُّ من صولٍ.	کبھی زبان کا حملہ تلوار کے حملے سے سخت ہوتا ہے۔
هل يستقيمُ الظلُّ والعودُ أعوجُ.	ٹیڑھی لکڑی کا سایہ بھی ٹیڑھا۔
كفىٰ المرءُ فضلاًأن تُعدَّ معايِبُهُ.	آدمی کے لئے کافی ہے کہ لوگ اس کا عیب شمار کریں۔
من مرضِتْ سريرتُهُ ماتتْ علانيَّتُهُ .	جس کا باطن بیمار ہوگیا اس کا ظاہر مرگیا۔
إن النساءَ شقائِقُ الرجالِ.	عورتیں مساوی حقوق کی مالک ہیں۔

يهبُّ مع كل ريحٍ .	وہ ہر ہوا کے ساتھ بہ جاتا ہے۔
أوسعتَهم سبّاً وأودوا بالإبلِ.	تم نے انہیں جی بھر کر گالیاں دیں اور وہ تیرا خانہ خراب کر گئے۔
إتسع الخرقُ على الرَّاقعِ .	پانی سر سے اونچا ہو گیا اور اصلاح کا موقع جاتا رہا۔
إن لم يكن وِفاقٌ ففراقٌ.	ہم آہنگی نہ ہو سکے تو جدائی بہتر ہے۔
لاتقعنَ البحرَ الا سابحاً.	معاملات میں اسی وقت پڑو جب اسے انجام دے سکو۔
لاتلدُ الذئبةُ الاذئباً/لاتلدُ الحيةُ الاالحيَّةَ.	سانپ کا بچہ سپولیا۔
مايوم حليمةَ بسرٍّ .	حلیمہ کے دن کی جنگ کوئی راز نہیں۔
إذاتخاصمَ اللصانِ ظهر المسروقُ.	جب دو چور آپس میں لڑ پڑیں تو چوری کا مال ظاہر ہو جاتا ہے۔
بُعدُ الدارِ لبعد النسبِ.	گھر کی دوری نسب کی دوری کی وجہ سے ہوتی ہے۔
الجاهلُ عدوٌّ نفسِهِ فكيف يكون صديقَ غيرِهِ.	جاہل خود کا دشمن ہوتا ہے تو دوسرے کا دوست کیسے ہو سکتا ہے۔
ربَّ كلمةٍ سلبَتْ نعمَةً .	بہت سی باتیں نعمتوں سے محروم کر دیتی ہیں۔
ربَّ زارِعٍ لنفسِهِ حاصِدُهُ سواهُ.	بہت سے لوگ اپنے لئے بوتے ہیں اور دوسرا کاٹتا ہے۔
ربَّ حالٍ أفصحُ من مقالٍ.	کبھی زبان حال زبان قال سے زیادہ فصیح ہوتی ہے۔

عالمٌ بلاعملٍ كسحابٍ بلامطرٍ.
عالم بلاعمل کی مثال ایسی ہے جیسے بادل بنا پانی۔

فضوحُ الدنياأهونُ من فضوحِ الأخرةِ.
دنیا کی رسوائی آخرت کی رسوائی سے زیادہ آسان ہے۔

الفقرُ خيرٌمن الغنىٰ الحرامِ.
حرام کی مالداری سے فقر زیادہ بہتر ہے۔

في سعةِ الأخلاقِ كنوزُ الأرزاقِ.
خوش اخلاقی میں رزق کے خزانے پوشیدہ ہیں۔

كن ممن لاتعرِفُهُ على حذَرٍ.
جن سے تم ناواقف ہوان سے چوکنا رہو۔

من دخلَ مداخلَ السُّوءِ اُتُّهم.
جو غلط جگہوں پہ جائے گا متہم ہوگا۔

مَن أُعجِبَ برأيِهِ ضلَّ.
جو خود بینی میں مبتلا ہوگا برباد ہوگا۔

من لم يُخاطرْ بالنفوسِ فليسَ يحظىٰ بالنفيسِ.
جو جان کو خطرے میں نہ ڈالے گا نفیس چیز کا مزہ نہ پائے گا۔

الورَعُ شجرةٌ أصلُها القناعةُ وثمرَتُها الراحَةُ.
ورع وتقویٰ ایک درخت ہے جس کی جڑ قناعت اور پھل اطمینان وسکون ہے۔

وعدٌ بلا وفاءٍ عداوةٌ بلاسببٍ.
وعدہ کر کے پورا نہ کرنا بلاوجہ کی دشمنی ہے۔

إنّ المنبتَّ لاأرضاً قطعَ ولاظهراً أبقى.
سواری کے جانور کو اس کی طاقت سے زیادہ دوڑانے والا مسافر راستے میں اٹک جاتا ہے پھر نہ ہی وہ اپنی منزل طے کر پاتا ہے نہ ہی جانور ہی کو زندہ رہنے دیتا ہے (یعنی جلد باز دو گھاٹیوں میں پڑ جاتا ہے اور نتیجتاً کچھ حاصل نہیں ہوتا)

السماءُ التی تـرعَدُ لاتمطرُ/الکلبُ الذی یَنُبَحُ لایعضُّ. جو گرجتا ہے وہ برستا نہیں۔

ضدَّان لایجتمعانِ. دو متضاد چیزیں جمع نہیں ہوسکتیں۔

ضـربُ الحبیبِ أوجعُ/ظلم ذوی القربی أشدُّ مضاضۃً. اپنوں کی مار زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔

ضیاءُ القلبِ من أکلِ الحلالِ. رزق حلال سے قلب میں نورانیت آتی ہے۔

طاعۃُ النساءِ ندامۃٌ. عورتوں کی اطاعت پشیمانی کا باعث ہے۔

طلاقۃُ الوجہِ عنوانُ الضمیرِ. چہرے کی بشاشت ضمیر کا پتہ دیتی ہے۔

طعنُ اللسانِ کوخزِ السنانِ. زبان کا زخم تیر کے زخم (چبھن) سے کم نہیں۔

طبلٌ تحت کساءٍ. عشق و مشک چھپائے نہیں چھپتی۔

ظلُّ الأعوجِ أعوجُ. بانکے لڑکے کا بانکا سایہ۔

ظلم المرءِ یصرعہُ. انسان کا ظلم اسے لے ڈوبتا ہے۔

ظاھر العتابِ خیرٌ من باطنِ الحِقدِ. ظاہری ناراضگی باطنی کینہ سے بہتر ہے۔

عِشْ قنوعاً تکن مَلِکاً. قناعت کی زندگی شاہانہ زندگی ہے۔

علمٌ بلاعمَلٍ کشجرٍ بلاثَمَرٍ. علم بغیر عمل کے ایسا ہے جیسے درخت بنا پھل کے۔

عاقبۃُ الظُلمِ وخیمۃٌ. ظلم کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

عُلوُّ الھمّۃِ من الإیمان. عالی ہمتی ایمان کی نشانی ہے۔

عـنـدَ الـضـروراتِ تُبـاحُ المحظوراتُ. ضرورت کے وقت ممنوع چیزیں بھی مباح ہوجاتی ہیں۔

عُمرُ الکَذُوبِ قصیرٌ. جھوٹے کے پاؤں نہیں ہوتے۔

على قدرِ فِراشكَ مُدَّرِجلَيك.	جتنی چادر ہو اتنا ہی پاؤں پھلاؤ۔
عداوةُ الأقاربِ أشدُّ من العقاربِ.	اپنوں کی عداوت بچھوؤں کے ڈنک سے زیادہ سخت ہوتی ہے۔
عينُ الهَوى لاتُصدِّقُ .	عشق کی آنکھ سچ نہیں کہتی۔
غِثُّكَ خيرٌ من سمينِ غيركَ.	اپنی آدھی روٹی اچھی۔
غُبارُ العملِ خيرٌ من عبيرِ العُطلةِ.	کام کا غبار بیگاری کی خوشبو سے اچھا۔
غايةُ الزهدِ قصرُ الأملِ.	زہد کا مقصد خواہشات کا گلا تنگ کرنا ہے۔
فرعُ الشئِ يُخبرُ عن أصلِهِ/يُعرفُ الشجرُ باثمارهِ.	درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔
فوق كلِّ ذی علمٍ عليمٌ	ہر علم والے سے بڑھ کر ایک علیم موجود ہے۔(سیر کو سوا سیر)
فَرَّ من المَطرِ وَوَقَفَ تحتَ الميزابِ.	کڑاہی سے نکلے آگ میں پڑے۔
فی الزّوايا خبايا.	گدڑی میں لعل ہوتے ہیں۔
سَبَقَ السيفُ العَذَلَ .	تلوار نے پیش قدمی کردی۔
فوقَ كلِّ طامَّةٍ طامَّةٌ.	ہر سیر کے اوپر سوا سیر۔
فی النارِ والسقرِ.	کافر جہنم میں جائے۔
كلُّ كلبٍ ببابهِ نبَّاحٌ.	آدمی اپنے گھر میں شیر ہوتا ہے۔
كثرَةُ الغنمِ لا تُهوِّلُ القصابَ؛	بکریوں کی کثرت دیکھ کر قصاب ڈرا نہیں کرتا۔
كلُّ أمرٍ بالعجلةِ لا تدومُ؛	ہر چہ زود برآید دیر نہ پاید۔
ما للترابِ و ربِّ الأربابِ .	چہ نسبت خاک را بعالمِ پاک۔

من استرعى الذئبَ للغنمِ فقد ظلم.	بلّی اور گوشت کی رکھوالی!
نورٌ على نورٍ.	سونے پہ سہاگہ۔
مثلُ النعامةِ لاطيرٌ و لا جملٌ.	جیسے شتر مرغ نہ پرندہ ہی نہ اونٹ۔
نضرةُ الوجهِ في الصدقِ/ التقوىٰ تبيضُ الوجوهَ.	راست روی سے چہرے کی رونق بڑھتی ہے۔
هَلاكُ المرءِ في العُجبِ.	بڑے بول کا سر نیچا۔
هُمومُ المرءِ بقدرِ هِمَمِه/على قدرِ أهلِ العزمِ تأتي العزائِمُ.	فکرِ ہر کس بقدر ہمت است۔
يومُ السّرورِ قصيرٌ.	چار دنوں کی چاندنی۔
يأتيك ماقُدّرلك.	قسمت کا لکھا ہو کر رہتا ہے۔
طبيعةُ الدينِ لاتحتَمِلُ شِركةً و لاإقتساماً.	دینی مزاج کسی اشتراک اور بٹوارے کو گوارا نہیں کرتا۔
كُنْ كغيرِكَ من الناسِ.	تم بھی دوسروں کی طرح ہو جاؤ۔
إنّك لاتَجني من الشّوكِ العنبَ.	تم کانٹوں سے انگور نہیں توڑ سکتے۔
لاتكنْ رُطباً فتُعصَر و لا يابساً فتُكسَر.	ایسے تر نہ بن جاؤ کہ نچوڑ ڈالے جاؤ اور ایسے چوب خشک نہ ہو جاؤ کہ توڑ ڈالے جاؤ۔
المرءُ بأصغرَيهِ.	آدمی کی قیمت دو حقیر چیزوں سے ہے، دل اور زبان۔
التعصُّبُ للحقِّ المبينِ محمودٌ.	حق کی طرفداری قابل ستائش ہے۔
من لم يركبِ الأهوالَ لم يَنِلِ الرغائِبَ.	جو خطرات کا مقابلہ کر نہیں سکتا وہ مرغوبات کو پا نہیں سکتا۔

قيّدتِ الأطماعُ ألسُنَ العلماءِ.
طمع نے علماء کی زبانوں پر تالے ڈال دیئے ہیں۔

إنّ فهمَ العقائدِ منوطٌ بأذواقِ الباطنِ.
عقائد کا فہم ذوق باطن کے ساتھ۔

الدالُّ على الخيرِ كفَاعِلِه.
اچھی بات کی رہنمائی کرنے والا اس کے کرنے والے کی طرح سے ہے۔

كما تَدِينُ تُدانُ.
جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

ثمرةُ العجْلَةِ الندامةُ.
جلد بازی کا نتیجہ پشیمانی ہے۔

خيرُ الأمورِ أوسطُهَا.
سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہ معتدل ہو۔

رأسُ الحِكمَةِ مخافَةُ اللهِ.
حکمت کا سرا خوفِ خدا ہے۔

زُرْ غِبّاً تزدَدْ حُبّاً.
رہ رہ کر ملا کرو محبت بڑھے گی۔

ليسَ الخبرُ كالمُعايَنَةِ.
سنی سنائی بات مشاہدہ کی طرح نہیں ہوتی۔

عندَالرهانِ تُعرف السَوابِقُ.
مقابلہ کے وقت آگے نکل جانے والوں کا علم ہوتا ہے۔

عندَ الإمتِحَانِ يُكرمُ الرجلُ أو يُهانُ.
امتحان ہی سے آدمی قابلِ عزت یا باعث ذلّت ٹھہرتا ہے۔

خيرُ النّاسِ من ينفَعُ النّاسَ.
بہتر آدمی وہ ہے جو لوگوں کے لئے سودمند ہو۔

مَن أكثرَ الرُقادَ حُرِمَ المُرادَ.
جو زیادہ سوئے گا مقصد کی یافت سے محروم رہے گا۔

حُبُّ الدينارِ رأسُ كُلِّ خَطيئَةٍ.
دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔

طولُ التجاربِ زیادةٌ فی العقلِ.	لمبے تجربوں سے عقل بڑھتی ہے۔
من حفظَ لسانَهُ قلّت ندامتُهُ.	جو اپنی زبان کی حفاظت کرے گا پشیمان کم ہوگا۔
كلُّ اناءٍ ینضحُ بما فیهِ.	برتن سے وہی چیز چھلکتی ہے جو اس میں ہو۔
من قلَّ حیاءُ هُ كثُرَ ذنبهُ.	جس کے اندر شرم و حیا کم ہوگی اس کے گناہ زیادہ ہوں گے۔
من كثُرَ كلامهُ كثرَ خطأُهُ.	جس کی باتیں زیادہ اس کی غلطیاں زیادہ
الحلالَ لا یأتیک إلا قوتاً.	حلال روزی تو بقدر کفاف ہی ہوتی ہے
من منَّ بمعروفهِ أفسدهُ.	جس نے احسان جتلایا اس نے اپنی نیکی برباد کر ڈالی۔
فخرُک بفضلك خیرٌ منهُ بأصلك.	اپنے کمال پہ فخر کرنا اپنے حسب و نسب پہ فخر کرنے سے بہتر ہے۔
من كتمَ سرَّهُ بلغَ مرادهُ.	جو اپنا راز چھپائے گا اپنی منزل پالے گا۔
من أحبَّ شیئا أكثرَ ذكرهُ.	جو کسی سے محبت کرتا ہے اس کا تذکرہ بار بار کرتا ہے۔
خیرُ المالِ ما وُقِیَ بهِ العرضُ.	بہترین مال وہ ہے جس سے عزت و ناموس کی حفاظت ہوتی ہو۔
جرحُ الكلامِ أشدُّ من جُرحِ السهامِ.	بات کا گھاؤ تیر کے گھاؤ سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔
وحدةُ المرءِ خیرٌ من جلیسِ السوءِ.	برے ہم نشیں سے آدمی کا تنہا رہنا بہتر ہے۔

شخصٌ بلا أدبٍ كجسدٍ بلا روحٍ.	آدمی کا ادب ناشناس ہونا ایسا ہے جیسے جسم بغیر روح کے۔
علمٌ بلا عملٍ كحملٍ بلا جملٍ.	علم بنا عمل کے ایسا ہے جیسے بوجھ بنا اونٹ کے۔
سلطانٌ بلا عدلٍ كنهرٍ بلا ماءٍ.	اقتدار بلا عدل و انصاف کے ایسا ہے جیسے دریا بغیر پانی کے۔
من سكتَ سلمَ و من سلمَ نجا .	جو خاموش رہا وہ محفوظ رہا اور جو محفوظ رہا وہی نجات یافتہ ہے۔
غايةُ المروءَ ةِأن يستحييَ الانسانُ من نفسهِ.	آخری درجے کی مروّت یہ ہے کہ انسان کو خود سے شرم آئے۔
من قلَّ طعامهُ صحَّ بطنُهُ و صفا قلبهُ.	کم خوراک آدمی کا معدہ تندرست اور دل صاف رہتا ہے۔
الاحسانُ يستعبِدُ الانسانَ/بالبرِّ يُستعبَدُ الحرُ.	احسان انسان کو غلام بنالیتا ہے۔
المرءُ مع من أحبَّ.	آدمی اپنے محبوب کے ساتھ ہوتا ہے۔
فلا تكنْ إلّا مع قرينٍ صالحٍ.	صرف نیک ساتھی کے ساتھ رہو۔
لا إيمانَ لمن لا أمانةَ لهُ.	جو دیانت داری سے عاری ہو اس کے ایمان کا اعتبار نہیں۔
الإثمُ ما حاك في صدرك. حِينَ تَقْلِي تدرِي.	گناہ وہ ہے جو دل میں کھٹک پیدا کرے جب بھگتو گے تو سمجھو گے۔
كيفما تكُنْ يكُنْ قرينك.	جیسا تم ہو گے تمھارا ساتھی بھی ویسا ہی ہوگا۔

عسى اللهُ أن يأتيَ بالفَرَجِ.	توقع ہے کہ اللہ کشادگی پیدا کردے۔
لا يزالُ الناسُ بخيرٍ ما تراحموا.	جب تک لوگ ایک دوسرے پر مہربان ہوں گے چین سے رہیں گے۔
إذا لم تستحِ فاصنعْ ما شئتَ.	شرم وحیا نہ ہوتو جو جی میں آئے کرو۔
تهادوا تحابُّوا.	آپس میں ہدیہ لیتے دیتے رہو محبت بڑھے گی۔
لا يعودُ البغي إلّا على الباغي.	ظلم و زیادتی ظالم ہی پر واپس لوٹ آتی ہے۔
إصدعْ بالحقِّ أينما كنتَ.	جہاں رہو حق کا ڈنکے کی چوٹ پر اعلان کرو۔
قلِ الحقَّ و لو كان مُرًّا.	حق بات کہو چاہے کڑوی ہو۔
غثّك خيرٌ من سمنِ غيرهِ.	اپنی حقیر چیز دوسروں کی عمدہ چیز سے بھلی۔
الآن قد ندمتَ وما ينفعُ الندمُ.	اب تم پچھتا رہے ہو جبکہ پچھتانا بے سود ہے۔
جمالُ الرجلِ فصاحةُ لسانهِ.	انسان کی خوبصورتی اس کی فصاحتِ لسانی میں ہے۔
خذْ ماصفاودعْ ماكدِرَ.	اچھی چیز لو اور بے کار چیز چھوڑ دو۔
ربَّ أُكلَةٍ تمنعُ أُكلاتٍ.	کبھی ایک وقت کا کھانا کئی وقتوں کے کھانے سے روک دیتا ہے۔
كلّموا الناسَ قدرَ عقولِهم.	لوگوں کے عقلی معیار کے مطابق بات کرو۔

السلطانُ العادلُ خيرٌ من مطرٍ وابلٍ.	عادل حکمراں موسلادھار بارش سے بہتر ہے۔
زِنِ الناسَ بموازينِهم.	لوگوں کو انہی کے معیار سے پرکھو۔
سكوتُ اللسانِ سلامةُ الإنسانِ.	خموشی میں نجات پنہاں ہے۔
شرفُ الناسِ بالعلمِ والأدبِ.	لوگوں کے عز وشرف کا دارومداران کے علم وفضل پر ہے۔
صاحبُ الحاجةِ أعمیٰ.	ضرورت مند اندھا ہوتا ہے۔
طَبّلَ سرّی.	اس نے میرے بھید کا ڈھنڈھورا پیٹ دیا۔
السفرُ وسيلةُ الظَّفرِ.	سفر کامیابی کا ذریعہ ہے۔
سواءٌ قولُه وبولُه.	اس کی بات اور پیشاب برابر ہے۔
الزجاجُ نمَّامٌ.	شیشہ چغل خور ہے۔
سوءُ التدبيرِ سببُ التدميرِ.	بدنظمی ہلاکت کا شاخسانہ ہے۔
أخوك من واساك في ملمَّةٍ/أخوك من يُعينك عند بليَّةٍ.	دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔
إن من البيان لسحراً.	بعض باتیں جادو کا اثر رکھتی ہیں۔
البلاءُ مؤكَّلٌ بالمنطقِ.	مصیبتیں زبان سے وابستہ ہیں۔
جزاءُ سيئةٍ سيئةٌ مثلها.	برائی کا بدلہ برائی ہے۔
حياءُ الرجلِ في غيرِ موضعِه ضعفٌ.	بے موقع کا شرم کمزوری کی علامت ہے۔
خيرُ الغناءِ القلبُ القنوعُ.	بہترین دولت قناعت پسند طبیعت ہے۔

خیرُ الوعظِ ما ردَعَ.
بہترین نصیحت وہ ہے جو برائی سے روک دے۔

درءُ المفاسدِ اولیٰ من جَلبِ النِّعَمِ.
برائیوں کا خاتمہ نعمتوں کے حصول سے افضل ہے۔

دعْ بليّاتِ الطريقِ.
راستہ کی رکاوٹوں (آفات ومصائب) کو جانے دو۔

زينةُ الباطنِ خيرٌ من زينةِ الظاهرِ.
باطن کی آراستگی ظاہری سجاوٹ سے بہتر ہے۔

المرءُ يُعرفُ عند المعاملةِ.
انسان کی پہچان معاملات سے ہوتی ہے۔

المرءُ مخبوءٌ تحتَ لسانِهِ فاذاتكلّم عُرِف.
انسان ایک چھپی حقیقت ہے اس کی زبان اسے آشکار کر دیتی ہے۔

خيرُ الكلامِ ماقلَّ ودلَّ.
سب سے اچھی گفتگو وہ ہے جو جامع اور مانع ہو۔

غايةُ الزهدِ قصرُ الأملِ.
زہد کا مقصد اصلی آرزوؤں کو کم سے کم تر کرنا ہے۔

خيرُ الصديقِ من يدُلُّكَ على الخيرِ.
بہترین دوست وہ ہے جو تمہاری بھلائی چاہے۔

يدُ اللهِ على الجماعةِ.
"جماعت" پر اللہ کی مدد آتی ہے۔

من قرعَ البابَ ولجَّ ولَجَ.
جو دروازے پر پڑ گیا وہی اندر داخل ہوا۔

مالايدرُك كلّهُ لايترك بعضهُ.
مکمل حاصل نہ ہو سکے تو کچھ کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔

ذلَّ من لاسيفَ له.	جوطاقت سے تہی دامن ہے وہ ذلیل ہے۔
طلاقةُ الوجهِ عنوانُ الضميرِ.	خندہ جبینی دل کا آئینہ دار ہے۔
ليس للحَسودِ راحةٌ.	حاسد کو چین نہیں.
ضياءُ القلبِ من أكلِ الحلالِ.	حلال کھانے سے دل منور ہوتا ہے۔
صاحبُ الهوىٰ شريكُ الأعمىٰ.	حریص ولالچی اندھوں میں شامل ہے۔
الإناءُ الفارغُ يرنُّ كثيراً.	خالی برتن آواز زیادہ (کمزور آدمی غصہ زیادہ)
كلامُه عسلٌ وفعلهُ أسلٌ.	گفتار میں شہد اور کردار میں کانٹا۔
حيثماترَعاثراًفخذ بيده.	جہاں کہیں تم کسی گرتے کو دیکھو اس کا ہاتھ پکڑلو۔
عاملِ الناسَ بماتحبُّ أن يعاملوكَ.	لوگوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جس کی توقع تمہیں ان سے ہو۔
عاملِ الناسَ بالحسنىٰ يعاملوكَ بمثلها.	لوگوں کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ وہ بھی تمہارے ساتھ ایسا ہی کریں گے۔
إن كنتَ محموداً أباؤُك فكن محموداًفعلُك.	اگر تم خاندان کے اچھے ہو تو کردار کے بھی اچھے بنو۔
استدمْ مودَّةَ الصديقِ بالإحسانِ اليه.	دوست کی محبت کو اس کے ساتھ حسن سلوک کے ذریعہ قائم رکھو۔
من كثُرَ مزاحُه قلَّتْ هيبتُهُ.	زیادہ مذاق وقار کو کم کر دیتا ہے۔
أقوى الناسِ من قوِىَ على نفسِهِ.	بہادر وہ ہے جسے خود پر قابو ہو۔

الدَّينُ همٌّ باللیلِ و مذلّةٌ بالنهارِ.	قرض رات کو پریشان کرتا ہے اوردن کو ذلیل۔
إزهدْ فی الدنیایُحِبُّك الناسُ.	دنیا سے بے رغبتی اختیار کرولوگ تمہیں چاہیں گے۔
اضحكْ،تضحكُ لك الدنیا.	ہنسوتو دنیا تمہارے ساتھ ہنس اٹھے گی۔
راعِ أباكَ یرعاك ابنُك.	اپنے باپ کی نگہداشت کروتمہاری اولاد تمہاری نگہداشت کرے گی۔
كثرةُ الضحكِ تُمیتُ القلْبَ.	زیادہ ہنسنا دل کومردہ کردیتا ہے۔
العاقلُ من ذكر الموتَ ولم ینس الحیاةَ.	عقل مند وہ ہے جوموت کو یاد کرے اور زندگی کوفراموش نہ کربیٹھے۔
المرءُ بفضیلتِه لا بفصیلته.	انسان کی قدروقیمت اس کے فضل وکمال سے ہےنہ کہ اس کے خاندانی انتساب سے ۔
إرحموا مَن فی الأرضِ یَرحمْكم من فیْ السماءِ.	تم اہل زمین پر رحم کرو آسمان والاتم پررحم کرے گا۔
خیرُ الجلیسِ فی الزمانِ كتابٌ.	دنیا میں بہترین ہم نشیں کتاب ہے۔
قلِ الحقَّ ولو علی نفسِكَ.	حق بات کہوخواہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔
المعدةُ بیتُ الأدواءِ.	معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے۔
الوقایةُ رأسُ الدواءِ.	پرہیز اصل علاج ہے۔
الیأسُ أكبرُ خطأً ترتكبُه.	ناامیدی سب سے بڑی غلطی ہے جس کاتم ارتکاب کررہے ہو۔
الجوابُ اللینُ یصرفُ الغضبَ.	شیریں کلامی غصہ کوختم کردیتی ہے۔

إن فسادَ العلماءِ باستيلاء حُبِّ المالِ والجاهِ.	علماء کی بگاڑ مال و جاہ کی محبت کے سبب پیدا ہوتی ہے۔
الغضبُ ريحٌ تهبُّ فتُطفي سراجَ العقلِ.	غصہ ایسی ہوا ہے جب چلتی ہے تو عقل کے چراغ کو گل کر دیتی ہے۔
الباطلُ ليس وراءَهُ برهانٌ.	باطل کے پیچھے کوئی دلیل نہیں ہوتی۔
بين الحقّ وبين فطرةِ الإنسانِ نسبٌ.	حق اور فطرت انسانی کے مابین ایک رشتہ ہے۔
ماصلاحُ الحياةِ إلّابعقيدةٍ صالحةٍ.	زندگی کی بہتری صالح عقیدہ کے بغیر ممکن نہیں۔
إن المشاعرَ بيوتٌ مغَلقةٌ.	احساسات بن دروازے ہیں۔
في الحرَكةِ برَكةٌ.	حرکت میں برکت ہے۔
لكلّ فرعونَ موسىٰ.	ہر فرعون کے لئے موسیٰ موجود ہے۔
لكلِّ عملٍ رجالٌ.	ہر کام کے شایان شان لوگ موجود ہیں۔
لكلّ داءٍ دواءٌ.	ہر مرض کا علاج ہے۔
داوِ من الجنونِ بالجُنون	بے وقوفی کا علاج بے وقوفی ہی سے کرو۔
فاعتدوا عليهِ بمثلِ مااعتدىٰ عليكم.	تم اس پر اسی طرح دست درازی کرو جس طرح اس نے تم پر دست درازی کی۔
الحديدُ بالحديدِ يفلحُ.	لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔
لكلِّ ليلٍ نهارٌ.	ہر شب کا اجالا ہے۔

الجاهلُ عدوٌّ لنفسِه.	نادان اپنی ذات کا دشمن ہوتا ہے۔
إصلاحُ الرعيَّةِ أنفعُ من كثرةِ الجنودِ.	عوم کی اصلاح فوجوں کی کثرت سے زیادہ نفع بخش ہے۔
قلبُ الأحمقِ فی فیہِ ولسانُ العاقلِ فی قلبِه.	بیوقوف کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے اور عقل مند کی زبان اس کے قلب میں۔
مَن قال من لاینبغی سَمِع مالایشتھی.	جو ناشائستہ بات کہے گا، نامناسب بات سنے گا۔
یعرفُ الصدیقُ عند الحاجة.	دوست ضرورت کے وقت پہچانا جاتا ہے۔
مُعظمُ النار من مستصغرِ الشَّرَرِ/ الشَّرُ یبدأهُ فی الأصلِ أصغرُه.	بڑی مصیبتوں کی ابتدا حقیر چیزوں سے ہوتی ہے۔
إنماالأعمالُ بالنیّاتِ وإنمالکلِّ امرئٍ مانوی.	یقیناً اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ہے۔
المؤمنُ للمؤمنِ کالبنیانِ یشدُّ بعضُه بعضاً.	ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے دیوار کی طرح ہے جس کی ہر اینٹ دوسری اینٹ سے پیوست ہے۔
دعْ مایریبُك إلی مالاً یریبُك.	مشتبہ امور کو چھوڑ کر غیر مشتبہ کو اختیار کرو۔
الناسُ کلّهم سواسِیَةٌ کأسنانِ المُشطِ.	انسان کنگھی کے دندانوں کی مانند یکساں ہیں۔

انّ الـديـنَ يسرٌ ولن يشادَّ الدينَ أحدٌ إلّا غلبَهُ.	یقیناً دین آسان ہے جو بھی دین میں تشدد اختیار کرے گا مغلوب ہوکر رہ جائے گا۔
الـمسلمُ من سلِم المسلمون من يدهِ ولسانِه.	مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔
من لاَيُكرِمُ نفسَهُ لايُكرَمْ.	جو اپنی عزت آپ نہ کرے دوسرے اس کی عزت نہیں کریں گے۔
الـعـقـلُ الـسـلـيْـمُ فـى الـجسـمِ السليمِ.	عقل سلیم صحیح وتندرست جسم ہی میں ہوتی ہے۔
صحّةُ الجسمِ فى قلّةِ الطعامِ.	جسم کی تندرستی کم خوراکی میں ہے۔
وصحّةُ الـروحِ فـى إجتنـابِ المعاصى	اورروح کی تندرستی گناہوں سے بچنے میں ہے۔
مِن حـزمِ الانسـانِ إلّايُخادِعَ أحداً.	انسان کی دانشمندی یہ ہے کہ کسی سے دھوکا بازی نہ کرے۔
إن الـقـلـوبَ مـزارعُ فـازرعْ فيهاطيّبَ الكلامِ.	دل کھیتیاں ہیں لہذا ان میں اچھی باتوں کا بیج ڈالو۔
قـولٌ مـعـروفٌ ومـغفرةٌ خيرٌ من صدقةٍ يتبعُهاأذى.	بھلی بات کہہ دینااوردرگزر کرناایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد آزار پہنچایا جائے۔
ليس لهامن دونِ اللّهِ كاشفةٌ.	غیراللہ اس کو ہٹانے والا نہیں۔
لـن تـنـالـوا الـبـرَّ حتـى تُنفقوا ممّاتُحبّون.	تم خیر کامل کو ہرگز حاصل نہ کرسکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز میں سے خرچ نہ کرو۔
الآن حصحصَ الحقُّ.	اب تو حق بات ظاہر ہوگئی۔

ذلك بماقدّمتْ يداك.	یہ تیرے ہاتھوں کے کئے ہوئے کابدلہ ہے۔
وضربَ لنامثَلاً ونسِيَ خلقَهُ.	اس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیااور اپنی اصل کوبھول گیا۔
قُضِيَ الأمرُ الذی فیه تستفتِیانِ.	جس بارے میں تم پوچھتے تھے وہ اسی طرح مقدر ہو چکا۔
أليس الصبحُ بقريب؟	کیا صبح قریب نہیں آ گئی۔
وحيلَ بينهمْ وبينَ مايشتهُونَ.	اورانہیں اوران کے آرزؤں کے درمیان ایک آڑ کھڑی کردی جائے گی۔
وقليلٌ من عبادِيَ الشكورُ.	میرے بندوں میں شکرگزارکم ہی ہوتے ہیں۔
ولايَحيقُ المكرُ السئُّ إلّا بأهلِهِ.	اور بری تدبیروں کا وبال کرنے والوں ہی پر پڑتا ہے۔
كلُّ يعملُ عن شاكلَتِهِ.	ہر شخص اپنے طریقہ پر کام کر رہا ہے۔
وعسى أن تكرهوا شيئاًوهوخيرلكم.	اور یہ بات ممکن ہے کہ تم کسی امر کوگراں سمجھواور یہ تمہارے حق میں خیر ہو۔
وعسى أن تُحبّوا شئياًوشرّ لكم.	اور یہ (بھی) ممکن ہے کہ کسی امرکومرغوب سمجھو اور وہ تمہارے حق میں (باعث) خرابی ہو۔
كلُّ نفسٍ بماكسبتْ رهينةٌ.	ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے (دوزخ میں) محبوس ہوگا۔
كلُّ نفسٍ ذائقةُ الموتِ.	ہر جاندار کوموت کا مزہ چکھنا ہے۔
بلِ الإنسانُ على نفسِهِ بصيرةٌ.	بلکہ انسان خود ہی اپنے آپ کوخوب جانتا ہے۔
لكلِّ نبأٍ مستقرٌّ.	ہر خبر کے آنے کا ایک وقت ہے۔
هل جزاءُ الإحسانِ إلّا الإحسان	احسان کا بدلہ صرف احسان ہے۔

كم من فئةٍ قليلةٍ غلبتْ فئةً كثيرةً بأذنِ اللّٰهِ.	بارہاایسا ہوا کہ چھوٹے چھوٹے گروہ اللہ کے حکم سے بڑے بڑے گروہوں پر غالب آ گئے۔
الناسُ على دينِ ملوكِهم.	جیسی راجہ ویسی پرجا۔
الناسُ أتباعُ من غلَبَ.	جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔
إبنهُ على كتفهِ وهو يطلبُه.	گود میں بچہ شہر میں ڈھنڈورا۔
العيانُ لايحتاجُ إلى البيانِ.	ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔
النقدُ خيرٌ من النسيئةِ/قليلٌ عاجلٌ خيرٌ من كثيرٍ آجلٍ.	نو نقد نہ تیرہ ادھار۔
الخبيثاتُ للخبيثين.	جیسی روح ویسے فرشتے۔
البليّةُ إذاعمَّتْ طابتْ.	مرگ انبوہ جشن دارد۔
إذاحضرَ الماءُ بطلَ التيمّمُ.	آب آید تیمّم برخاست۔
أخوك من واساك فى الشدّةِ.	بھائی وہ جو آڑے وقت میں کام آئے۔
الإحتياجُ أمُّ الاختراعِ.	ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔
العبدُ يدبّرُ واللّٰهُ يقدّرُ.	بندہ کچھ سوچے خدا کچھ کرے۔
هذاغيضٌ من فيضٍ.	مشتے نمونہ از خروارے۔
القليلُ يدلُّ على الكثيرِ.	ایک چاول پوری ہانڈی کی خبر دینے کے لئے کافی ہے۔
الحكماءُ الجهّالُ رسلُ عزرائيلُ للاستعجالِ.	نیم حکیم خطرۂ جان/نیم ملا خطرۂ ایمان۔
السرُّ اذاجاوز الاثنينِ شاعَ.	نکلی ہونٹوں، چڑھی کوٹھوں۔
السعىُ منّى والاتمامُ من اللهِ.	ہمت مرداں مدد خدا۔

بلاءُ الانسانِ من اللسانِ/البلاءُ مؤكّلُ من المنطقِ.	زبان مصیبتوں کا گہوارہ۔
الحديد يقطعُ الحديدَ.	لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔
أشرفُ الغنى تركُ المُنى.	سب سے اچھی دولت خواہشات کو ترک کرنا ہے۔
اصلُ النوالِ ماوصَلَ قبل السُّوالِ.	اصل ہدیہ وہ جو بن مانگے مل جائے۔
الخضوعُ عند الحاجةِ رجوليّةٌ.	ضرورت پڑنے پہ گدھے کو بھی باپ کہنا پڑتا ہے
أنفٌ في الماءِ واستٌ في السماءِ/ همّتهُ عاليةٌ وبطنُهُ خاليةٌ.	رہے جھونپڑوں میں اور محلوں کا خواب دیکھیں۔
الخيلُ أعلمُ بفرسانِها/أهلُ مكّةَ أدرى بمافيها.	جس کی بندر یا وہی نچائے۔
اللسانُ ترجمانُ القلوبِ/جُعلَ اللسانُ على الفؤادِدليلاً.	دل کی بات زبان پر آہی جاتی ہے۔
المرءُ يُعرفُ عن المعاملةِ.	پالا پڑے تو معلوم ہو۔
بَحثَ عن حتفهِ بظِلفِهِ.	اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی ماری۔
بطنُ المرءِ عدوّهُ.	انسان کا پیٹ اس کا دشمن ہے۔
بعضُ القتلِ إحياءٌ للجميعِ.	جان لینے میں جانوں کا اماں پنہاں ہے
القتلُ أنفى للقتلِ/وفي القصاص حياةٌ.	جان لینے میں جانوں کا امان پنہاں ہے
لايلدغُ المؤمنُ من حجرٍ مرتين.	مؤمن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا
بدَنٌ وافرٌ وقلبٌ كافرٌ.	ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا۔

تسمَعُ بالمعيدى خيرٌ من أن تراهُ.	دور کے ڈھول سہانے۔
يأكلُ الكمّثرى ويعنِدُ الخلافَ/ يأكلُ الفيلَ ويقبضُ البقّةَ.	گڑ کھائے گلگلہ سے پرہیز۔
تعاشَروا كالأقاربِ و تعاملوا كالأباعدِ.	رشتہ داروں کی طرح رہو اور اجنبیوں کی طرح معاملات رکھو۔
تلدغُ العقربُ طبعاً.	بچھو کی فطرت میں ڈنک مارنا ہے۔
تاجُ المروءةِ في التواضعِ/تواضعُ المرءِ يكرمُهُ.	تواضع میں رفعت کا تاج۔
ثلمةُ الحرصِ لايسدُّها إلاالترابُ/المرءُ لايملأُ فاه إلّاالترابُ.	خواہشات کا منہ صرف قبر میں بند ہوگا۔
جاءوا على بَكَرَةِ أبيهم /جاءوا بقضّهم وقضيضهم/جاءوا الجمّارَ الغفيرَ.	سب کے سب آ گئے۔
جف القلمُ بما هو كائنٌ.	قسمت کا لکھا مٹ نہیں سکتا۔
جعْجَعَةٌ ولاأرى طَحْناً.	گرجنے میں شیر اور عمل میں صفر۔
لايمكنُ حتى يلِجَ الجملُ في سمِّ الخياط/ لايُمكنُ حتى يشيبَ الغُرابُ.	ناممکن ہے۔
حسنُ الأدبِ يسترُ قبحَ النسبِ.	زیور علم و ادب خاندانی برائی پر پردہ ڈال دیتا ہے۔

حياءُ الرجلِ في غيرِ موضعهِ ضعفٌ/الساكتُ عنِ الحقِّ شيطانٌ أخرسُ.	بے وقت کی راگ الاپنا برا ہے۔
دولةُ الأشرارِ محنةُ الأخيارِ	بروں کی حکومت بھلوں کی آزمائش۔
درءُ المفاسدِ أولى من جلبِ المنافعِ.	برائیوں کا قلع قمع کرنا فوائد کے حصول سے افضل ہے۔
دُرْ معَ الزمانِ حيثُ يدورُ.	چلو تم ادھر کو ہوا ہو جدھر کی۔
القلبُ يصدأُ كما يصدأُ الحديدُ.	لوہے کی طرح دل بھی زنگ آلود ہوتا ہے۔
ذكرُ الموتِ جلاءُ صَدأُ القلبِ.	موت کی یاد دل کے زنگ کو صیقل کرتی ہے
ليس في مسالِكِ الغربيّين عدل.	اہل مغرب کے طرز عمل میں انصاف نہیں ہے۔
كفى المرءُ نبلاً أن تُعدَّ معايبُهُ/العظيمُ من أجمعَ على مخالفتِه حُمُرُ الزمانِ.	بڑے انسانوں کی ہمیشہ مخالفت ہوئی ہے۔
أخوك من واساك بنشبٍ لا من واساك بنسبٍ.	دوست وہ ہے جو ہمدردی میں دولت لٹادے نہ کہ وہ جو خاندانی وجاہت کا گن گائے۔
أدبُ المرءِ خيرٌ من ذهبِهِ.	علم وادب سونے سے زیادہ بہتر ہے۔
المؤمنُ بشرُهُ في وجهِهِ و حزنُهُ في قلبِهِ.	مومن ظاہر میں مسرور اور باطن میں رنجور ہوتا ہے۔
أوّلُ الغيثِ القطرُ و أوّلُ الشجرةِ النواةُ.	بارش کی ابتدا قطروں سے اور درخت کی ابتدا گٹھلی سے ہوتی ہے۔
بلغَ السيلُ الزبى/طمَّ الوادي على القُرى.	پانی سر سے اونچا ہو گیا۔

جزيتهُ كيلَ الصاعِ بالصاعِ.	جیسے کو تیسا۔
جزاهُ جزاءَ سنِمّارٍ.	اس نے اس کو سنمار کا سامزا چکھایا۔ (بھلائی کا بدلہ برائی سے دیا)
من ترک الشهواتِ عاش حرّاً.	جس نے خواہشات سے منہ موڑا اس نے آزادی کی زندگی پائی۔
الجهلُ مطيّةٌمن ركبهاذلّ ومن صَحِبَهاضلّ.	جہالت ایسی سواری ہے کہ اس پر سوار ہونے والا ذلیل اور اس کا ساتھ دینے والا گمراہ ہوتا ہے۔
لكلّ جوادٍكبوةٌ/لكلّ عالمٍ هَفْوَةٌ/لكلّ صارمٍ نبوةٌ	ہر صاحب کمال سے لغزش ہوتی ہے۔
حدّث عن البحرِ ولاحرجَ.	سفینہ چاہئے اس بحر بیکراں کے لئے۔
ماحاك جلدَك مثلُ ظُفرِك.	تمہاری مرضی کے مطابق دوسرے کبھی پورے نہ اتریں گے۔
إياكم وخضراءَ الدِّمَنِ.	رذیل فطرت لوگوں سے دور رہو۔
خالفْ نفسَك تسترِح/خالفْ هواك تسترشدْ.	ہوائے نفس کے خلاف قدم اٹھاؤ اور آرام وراحت میں رہو گے۔
خيرُ العفوِ ماكان عند المقدرةِ.	بہترین عفو ودرگزر وہ ہے جو انتقام کی قدرت کے بعد کیا جائے۔
تفرّقوا أيدسبا / تفرّقوا شذرَ مذرَ.	وہ منتشر ہو گئے۔
رأسُ الدينِ صحّةُ اليقينِ.	دین کی بنیاد یقین کی درستگی ہے۔
كأنّ على رؤوسِهِم الطيرُ.	وہ ذرا بھی حرکت نہ کرتے (چپ ساد ھے بیٹھے رہتے)۔

زادَ الطّينُ بلّةً.	غریبی میں آٹا گیلا۔
سِلاحُ الضعفاءِ الشّكايةُ.	شکایت (دشمنان) کمزوروں کا ہتھیار ہے۔
ضِغْثٌ على إبَّالَةٍ/	کریلے پہ نیم چڑھا، مصیبت بالائے مصیبت۔
زادمكروهٌ على مكروهٍ.	
لِلحيطانِ أذانٌ	دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔
قطعتْ جهيزةُ قولَ كلِّ خطيبٍ.	جہیزہ نے ہر گفتگو کا خاتمہ کر دیا۔
سمِّنْ كلبَكَ يأكلك.	اپنے کتے کو کھلا پلا کر خوب موٹا کرو ایک دن وہ تم ہی کو کھا جائے گا۔
ماهكذاتوردُ ياسعدُ الإبلُ.	اے سعد کام یوں نہیں نمٹایا جاتا۔
الشرُ حلوٌّ أولُه ،مرٌّ آخرهُ.	برائی کا آغاز شیریں ہوتا ہے اور انجام کڑوا۔
طوبى لمن شغَلَهُ عيبُه عن عيوبِ الناسِ.	مبارک ہو اسے جسے لوگوں کے عیب کے بجائے اپنے عیب نظر آتے ہیں۔
لاصحّةَ مع الهمِّ.	رنج و غم کے ساتھ صحت برقرار نہیں رہ سکتی۔
سرُّ النجاحِ أن تنتهز الفرصَ.	کامیابی کا یہ راز ہے کہ موقع سے فائدہ اٹھاؤ۔
كن ممن لاتعرفُهُ على حذرٍ.	جسے تم نہیں جانتے اس سے ہوشیار رہو۔
لاخيرَ في أمرٍ بغيرِ شورى.	مشورہ کے بغیر جو کام کیا جائے اس میں خیر و برکت نہیں۔
إنَّ للحيطانِ آذاناً.	دیواروں کے کان ہوتے ہیں۔

أَرَبٌّ يبولُ الثعلبانُ برأسِهِ لقد ذلَّ من بالَتْ عليهِ الثعالبُ	کیاوہ (بت) پروردگار ہوسکتا ہے جس کے سر پر کتے پیشاب کریں وہ تو بڑا ہی ذلیل ہے جس کے سر پر کتے پیشاب کرتے ہوں۔ (کمزور جسکی کوئی مدد نہ کرے)
فسوف ترىٰ إذا إنكشف الغُبارُ أفرسٌ تحت رجلک أم حمارُ؟	جب غبار چھٹے گا تو تم دیکھو کہ زمین پر گھوڑا تھا کہ گدھا۔
إذا كنتَ في حاجةٍ مرسلاً فأرسلْ حكيماً ولاتوصِه	جب تم کسی کو کسی ضرورت سے بھیجو تو عقلمند کو بھیجو اور زیادہ نصیحت نہ کرو۔
أعلِّمُهُ الرماية كل يومٍ لما إشتدَّ ساعِدُهُ رماني	میں اسے روزانہ تیراندازی سکھاتا تھا جب وہ ماہر ہوگیا تو مجھی کو نشانہ بنایا۔
أُولٰئك إخواني الذين رأيتُهم وماالكفُّ الاالاصبَعٌ ثم إصبعُ	وہ سب میرے دوست تھے ہاتھ تو انگلیوں سے ہی عبارت ہے (کامیابی کے لئے قوت ومدد ضروری ہے)
وظلمُ ذوي القربىٰ أشدُّ مضاضَةً على المرءِ من وقْعِ الحُسامِ المهنَّدِ	قرابت داروں کا ظلم ہندوستانی کاٹنے والی تلوار سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔
إن الأفاعي وإن لانَتْ ملامِسُها عندالتقلُّبِ في أنيابِهاالعطَبُ	اژدہوں کا چھونا اگر چہ بڑا ملائم ہوتا ہے مگر وہ پلٹتا ہے تو اس کے دانتوں میں ہلاکت پوشیدہ ہوتی ہے۔
دعوى الصداقَةِ في الرَّخاءِ كثيرةٌ عندالشَّدائدِ تُعرفُ الاخوانُ	خوشحالی کے زمانے میں دوستی کے دعویدار بہت ہوتے ہیں مگر مصائب میں دوستوں کی پہچان ہوتی ہے۔

ومـا لـلـمـرءِ خيـرٌ فـی حيـا ةٍ
إذامـا عُـدَّ مـن سـقـطِ الـمتـا عِ

انسان کے اندرکوئی خیرنہیں اگراس کاشمار گری پڑی چیزوں میں ہوتا ہو۔

ومـاحکَّ جِـلدَکَ مثلُ ظُفرِكَ
فتـولَّ أنـتَ جـمـيـع أمـرِك

تمہارے اپنے ناخون کی طرح تمہارے جسم کو کوئی کھجلا نہیں سکتا لہذا تم اپنا سارا کام خود انجام دو۔

مـلأی السـنـابلِ تنحنی بتواضعٍ
والـفـارغـاتُ رؤوسهـنّ شوامخُ

دانوں سے بھری بالیاں تواضع کے ساتھ جھک جاتی ہیں، جبکہ خالی بالیوں کے سر اوپر کو اٹھے ہوتے ہیں۔

و من تـكـنِ الـعـلياءُ همّةُ نفسهِ
فـكـلُّ الـذی یـلـقاهُ فیها محببُ

بلندی جس کا مقصد ہو اس راہ کی ہر مصیبت پیاری ہوتی ہے۔

لـو كان عندَ الضأنِ بأسُ ضراغم
مـا استـمرأَ الإنسانُ لحمَ الضأنِ

اگر بکری شیر ببر جیسی طاقت وقوت رکھتی تو انسان کو بکری کے گوشت میں مزا نہ آتا۔

إذا قـلّ مالی قلّ صحبی و إن نما
فـلی من جميعِ الناسِ أهلٌ و مرحبُ

جب میرا مال کم ہو جاتا ہے تو دوست بھی کم ہو جاتے ہیں اور جب مال کی افزائش ہو جاتی ہے تو ہر طرف سے لوگ خوش آمدید کہتے ہیں۔

إذا اشتـدّت الـذئـابُ عـواء
فـلْـنُـقـابِلْ عواءها بـالـنشـائدِ

جب بھیڑئے خوب غرّانا اور بھونکنا شروع کر دیں تو ہمیں ان کے بھونکنے کا مقابلہ نغموں سے کرنا چاہئے۔

لا تـصـحـبنّ رفـيـقـا لستَ تأمنهُ
بـئـس الـرفـيـقُ رفيقٌ غيرُ مأمونِ

جس پر تمہیں بھروسہ نہ ہو اسے اپنا رفیقِ سفر نہ بناؤ بدترین رفیقِ سفر ہے وہ جو بھروسے کے قابل نہیں۔

لا تحقرنّ صغيرا في مخاصمةٍ إنّ البعوضةَ تدمي مقلةَ الاسدِ	دشمنی میں کسی چھوٹے کو بھی حقیر و کم تر نہ سمجھو کہ ایک حقیر مچھر شیر کی آنکھ زخمی کر دیتا ہے۔
و نفسك أكرمها فإنك إ ن تهُن عليك فلن تلقى الدهرَ مُكرما	اپنی عزت آپ کرو اگر تمہاری عزتِ نفس خود تمہاری نگاہ میں پائمال ہو گئی تو پھر کبھی بھی تمہیں دوسرا عزت نہ دے گا۔
إذا أراد اللّٰهُ ذلّ قبيلةٍ رماها بتشتيتِ الهوى و التخاذلِ	جب اللہ کسی قوم کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو پریشان فکری، نا اتفاقی اور پسپائیت میں مبتلا کر دیتا ہے۔
لا تجعلِ الشورى عليك غضاضةً فريشُ الخوافي قوّةٌ للقوادمِ	مشورے کو حقیر نہ جانو کہ پرندے کے چھوٹے پر بڑے پروں کو قوت بہم پہنچاتے ہیں۔
و عاجزُ الرأيِ مضياعٌ لفرصتهِ حتى إذا فات أمرٌ عاتبَ القدرا	کمزور و کم عقل اپنا موقعہ گنوا دیتا ہے جب وقت نکل جاتا ہے تو تقدیر کو کوستا ہے۔
ما الحسنُ في وجهِ الفتى شرفاً لهُ إذا لم يكُن في فعلهِ الخلائقُ	نوجوان کے چہرے کا حسن اگر وہ اخلاق سے تہی دامن ہے تو اس کے لئے باعثِ عزت نہیں ہے۔
لا تنهَ عن خلقٍ و تاتي مثلهُ عارٌ عليك إذا فعلتَ عظيمُ	تم کسی کو ایسی عادت و خصلت سے نہ روکو جسے تم خود کرتے ہو اگر تم ایسا کرو تو بڑے شرم کی بات ہے۔

و المرءُ يفرحُ بالأيّام يقطعها
و كلُّ يومٍ مضى يُدني من الأجلِ

آدمی گزرے دنوں پر خوش ہوتا ہے حالانکہ ہر آن جو وقت گزر رہا ہے وہ موت سے قریب تر کر رہا ہے۔

من يستعنْ بالرفقِ في أمرهِ
يستخرجْ الحيةَ من وكرها

جو اپنے کام میں نرمی کا سہارا لیتا ہے وہ سانپ کو بھی اس کے بل سے نکال باہر کرتا ہے۔

ومن يفعلِ العُرفَ لايعدَمْ جوئِزهُ
لايذهبُ العرفُ بين اللّهِ والناسِ

جو بھلائی کرے گا اس کے انعامات سے محروم نہ ہوگا کہ بھلائی خدا اور انسانوں کی نگاہ میں رائیگاں نہیں جاتی۔

ما كل مايتمنّى المرءُ يُدركُهُ
تجري الرياحُ بمالاتشتهي السفنُ

انسان کی ہر خواہش پوری نہیں ہوتی نہ ہوائیں کشتیوں کی مرضی پر چلا کرتی ہیں۔

أدب الثقافة الإسلامية

(اسلامی تہذیب کا سلیقہ)

۱- نَمْ مُبَكِّراً فِي اللَّيْلِ وَاسْتَيْقِظْ مُبَكِّراً فِي الصَّبَاحِ.
رات کو جلد سو جاؤ اور صبح کو جلد اٹھو۔

۲- لَا تَنْسَ قِرَاءَةَ الأدْعِيَةَ الْمأْثُوْرَةِ قَبْلَ النَّوْمِ وَبَعْدَ النُّهُوْضِ مِنْهُ.
سونے سے پہلے اور سو کر اٹھنے کے بعد مسنون دعائیں پڑھنا نہ بھولو۔

۳- عَوِّدْ نَفْسَكَ على تلاوةِ القرآنِ فَجْراً.
علی الصباح تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالو۔

۴- اِغْسِلْ يَدَكَ قبلَ تناوُلِ الطَّعامِ وَلَا تُنَشِّفْهَا.
کھانا سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوؤ اور انھیں کپڑا سے خشک نہ کرو۔

۵- لَا تَجلِس على المائدةِ قبل جلوس الْكِبَارِ وَلَا تَبْدأ بِالْأكْلِ قَبْلَهُمْ.
بڑوں کے بیٹھنے سے پہلے تم کھانے کے لئے نہ بیٹھو، نہ ہی ان کے شروع کرنے سے پہلے کھانا شروع کرو۔

۶- صَغِّرُ اللُّقْمَةَ وَامْضُغْهَا جَيِّداً.
چھوٹے چھوٹے لقمے کھاؤ اور ہر لقمہ کو خوب چباؤ۔

۷- كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ وَلَا تُسْرِعْ فِي الْأكْلِ وَخَاصَّةً إِذَا كَانَ الطَّعَامُ جِمَاعِيّاً.

اپنے سامنے سے کھاؤ، اور کھانے میں جلد بازی نہ دکھاؤ، خاص طور سے جب کھانا اجتماعی ہو۔

۹- لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ وَلَا تَتَكَلَّمْ وَاللُّقْمَةُ فِيْ فَمِكَ.

جب لقمہ منہ میں ہو تو نہ پانی پیو، نہ گفتگو کرو۔

۱۰- لَاتَمُدَّ يَدَيْكَ إِلىٰ أَنْفِكَ لِئَلَّا يَشْمَئِزَّ مِنْكَ الْحَاضِرُوْنَ.

اپنے ہاتھوں کو بار بار ناک کی طرف نہ بڑھاؤ تا کہ حاضرین ناگواری محسوس نہ کریں۔

۱۱- لَا تَحُكَّ رَأْسَكَ أَوْ بَدَنَكَ وَلَا تُفَرْقِعْ أَصَابِعَكَ وَلَا تَلْعَبْ بِرِجْلَيْكَ وَيَدَيْكَ.

اپنے سر یا جسم کو نہ کھجلاؤ، نہ انگلیاں چٹخاؤ، نہ ہی ہاتھ پاؤں سے کھیلو۔

۱۲- لاتتكدَّرْ مِنَ الطَّعامِ مهمَا يَكُنْ غَيرَ لذِيْذٍ.

کھانا جتنا بھی غیر مرغوب کیوں نہ ہو کبیدہ خاطر مت ہو۔

۱۳- بل كُلْ ما يَطيبُ لكَ أو تعتذِرُ بلطفٍ.

بلکہ جتنا بھائے اتنا کھالو، یا خوش مزاجی سے عذر پیش کردو۔

۱۴ لا تُثنِي علىٰ طعامِكَ وأنتَ مضيفٌ ولا تلِحُّ على الضَّيفِ بِزيادَةِ الأكْلِ.

اگر تم میزبان ہو تو اپنے ہی کھانے کی ستائش مت کرو نہ ہی مہمان کو زیادہ کھانے کے لئے اصرار کرو۔

۱۵- لا تَتَكلَّمْ علىٰ المائدَةِ بمَا لا يَعْنِي، وَلا تَذكُرْ مآدبَ الوِلائمِ الَّتي حضرتَها وأنْتَ ضيفٌ.

دسترخوان پر لایعنی گفتگو نہ کرو، اور اگر تم مہمان ہو تو ان دعوتوں کا تذکرہ نہ چھیڑو جن میں تم نے شرکت کی ہے۔

۱۶- إذا فرغتَ مِن الأكلِ فاشكرِ اللهَ وادعُ لأصحابِ المنزلِ والجالسينَ بدوامِ الصحّةِ وبموفورِ الهَناءِ.

تم کھانے سے فارغ ہو چکو تو اللہ کا حمد بیان کرو، اور اصحاب خانہ اور دیگر حاضرین کے لئے دائمی صحت وعافیت اور زیادہ سے زیادہ خوشحالی وفارغ البالی کی دعائیں کرو۔

۱۷- احترمْ أبويكَ غايةَ الاحترامِ وتُطِعْهُما حقَّ الطَّاعةِ وَلا تُخالفْ أمرَهُما وادعُ لَهُما بِطولِ العُمرِ ودَوامِ الصّحةِ ولا تعمَلُ عملاً يكدّرُهُما .

اپنے والدین کی غایت درجہ عزت کرو، ان کی مکمل اطاعت کرو، دائمی صحت کی دعا کرو، اور کوئی ایسا کام مت کرو جو ان کو ناگوار ہو۔

۱۸- احترمْ أخاكَ الأكبر واعتبره كوالدِكَ ولا تغضبه ولا تُعاكِسْهُ،

اپنے بڑے بھائی کی عزت کرو، اس کو اپنے باپ کے مساوی سمجھو، اس کو ناراض نہ کرو، نہ ہی اس کی مخالفت کرو۔

۱۹- إذا أخطأَ أخوكَ الصغيرُ فاظهرْ له خطأه بِلُطْفٍ وحِكمةٍ وَلا تَرْفَعْ شَكواهُ إلى أبويك.

جب تمہارا چھوٹا بھائی غلطی کرے تو اس کی غلطی کی نشاندہی محبت ودانشمندی کے ساتھ کرو اور اس کی شکایت اپنے والدین سے مت کرو۔

۲۰- لاَ تأخُذْ مِنْ أحدٍ فِي الْمَنْزِلِ شيئاً بِدُوْنِ رِضَاهُ وَإِذنِهِ كَيْ لاَ يَحْصلَ خِصَامٌ وَمُشَاجَرَةٌ.

گھر کے کسی فرد کی کوئی چیز بغیر اس کی رضامندی اور اجازت کے مت لو تا کہ لڑائی جھگڑے کی نوبت نہ آنے پائے۔

۲۱- إذا مَرِضَ قريبٌ لك فأسْرِعْ بِعِيادَتِهِ وَقُمْ بِمَا يَجِبُ.

جب تمہارا کوئی قریبی رشتہ دار بیمار پڑ جائے تو جلد سے جلد اس کی عیادت کو جاؤ اور اس

کی خدمت کے لئے اپنا فرض نبھاؤ۔

۲۲- مُعامَلةُ الأقارِبِ بِالْحُسْنٰی واجبٌ دِيْنِيٌّ، فعليک أن تفرح بفرحهم، وتحزن بحزنهم.

اعزہ واقارب کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرنا ایک دینی فریضہ ہے، لہذا تمہارا فرض بنتا ہے کہ ان کی خوشی سے خوش ہو اور ان کے رنج وغم سے رنج وغم محسوس کرو۔

۲۳- تَلْقَ جيرَانَكَ بِالبَشاشَةِ وَطَلاقَةِ الْوَجهِ، وَتُظْهِرُ لَهُمْ أحْسَنَ خِصالَكَ وَتُعَامِلُهم بِالْمَعْرُوْفِ.

اپنے پڑوسیوں سے بشاشت اور خندہ پیشانی سے پیش آؤ، ان کے سامنے اپنے اچھے اطوار کا مظاہرہ اور ان سے نیکی کا معاملہ کرو۔

۲۴- بَادِرْ بِالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِمْ تَزِدْ مَحَبَّتُهُمْ لَكَ.

انھیں سلام کرنے میں پہل کرو ان کی محبت بڑھے گی۔

۲۵- لا تُضْمِرْ لِأحدٍ شرّاً، ولا تجعلْ نفسك وَحِيداً بِلا صديقٍ وفِيٍّ كَطَيْرٍ مَكسورِ الجناحِ.

اپنے دل میں کسی کی برائی کو جگہ نہ دو، نہ ہی اپنے کو بنا کسی مخلص دوست کے تنہا کرو، جیسے کہ پر بُریدہ پرندہ۔

۲۶- تجنَّبْ مِنَ المزاحِ الكثيرِ فإنَّهُ يَفْقِدُ شَخصيَّتَكَ وَيَنْقُصُ مِنْ رَزَانَتِكَ.

بہت زیادہ ہنسی مذاق سے بچو کہ اس سے تمہاری شخصیت برباد ہوگی اور تمہارا وقار جاتا رہے۔

۲۷- فَضلُ المُعلِّمِ يَفُوْقُ فَضْلَ الوَالِدِ، هذا سَبَبُ وجودِكَ، وَذاكَ سَبَبُ سَعادَتِكَ الدَّائمَةِ، فَاعْرِفْ فَضلَ كُلٍّ مِّنهما عليكَ.

استاذ والد سے بڑھ کر ہے، یہ تمہاری پیدائش کا سبب ہے، تو وہ تمہاری دائمی

خوشی کا ذریعہ لہذا ان میں سے ہر ایک کی قدر و منزلت کو پہچانو۔

۲۸- احترِمْ مُعَلِّمَكَ كُلَّ الِاحتِرامِ ،وَلا تَرْغَبْ عنْ نصائِحِهِ، وبَالِغْ فِيْ إرضاءِ هِ بِأَدَبِكَ وعلمِكَ وجُهدِكَ، وهذا الذى يَسُرُّهُ منكَ.

اپنے استاذ کی غایت درجہ عزت کرو، ان کی خیر خواہانہ باتوں سے منہ نہ موڑو، اور اپنے علم و ادب اور محنت و سعی سے ان کو خوش رکھنے کی بھرپور کوشش کرو کہ انہی چیزوں سے وہ خوش ہوں گے۔

۲۹- هَذِّبْ نفسَكَ وقوِّمْ خُلُقَكَ وأحسِنْ فِي تَعليمِكَ لِتَصِيرَ مِنْ أهْلِ العِلْمِ وَالفَضْلِ.

اپنے کو شائستہ بناؤ، اپنے اخلاق درست کرو، اور حصول علم کی راہ میں خوب سے خوب تر کی طرف بڑھو، تاکہ تم بھی اہل علم و فضل میں شمار کئے جاؤ۔

۳۰- الجاهِلُ لا يَمْتَازُ كَثِيراً عَنِ البَهائِمِ، فَكُنْ مِنَ العُلَماءِ وَالعُقَلاءِ وَالأُدَباءِ تَهْوِيْ أَفْئِدَةُ النَّاسِ إلَيكَ.

نادان آدمی جانوروں سے بہت ممتاز نہیں ہوتا لہذا تم علماء، عقلاء اور ادباء کے گروہ کا ایک فرد بنو، لوگوں کے دل تمہاری طرف کھنچ آئیں گے۔

۳۱- اضْبِطْ أوقَاتِكَ وَخَصِّصْ لِكُلِّ وقتٍ درسًا أوْ عَمَلاً وأَعْطِ كُلَّ وَقْتٍ حَقَّهُ.

اپنے اوقات کو منضبط کرو، ہر وقت کو پڑھنے پڑھانے یا کچھ کرنے کا کاموں میں لگائے رکھو، پھر ہر وقت کے لئے جو کام تم نے متعین کیا ہے اس کا حق ادا کرو۔

۳۲- لَا تَحْفَظْ دَرْسًا إِلَّا فَهِمْتَهُ وَتأَمَّلْتَ فِيْ جُمَلِهِ جَيِّداً وَوَقَفْتَ عَلَى مَعَانِيهَا.

تم کسی سبق کو اس وقت تک یاد نہ کرو جب تک تم اسے سمجھ نہ لو، اس کے جملوں پر اچھی طرح غور و فکر نہ کر لو اور ان جملوں کے مفہوم سے واقف نہ ہو جاؤ۔

۳۳- لا يَمْنَعْكَ أَيَّ خَوْفٍ وَّحَيَاءٍ مِنْ تَوْجِيْهِ السُّؤَالِ إِلٰى الْمُعَلِّمِ عَمَّا صَعُبَ عَلَيْكَ مِنَ الْمَسائِلِ.

جو مسائل درس میں دشوار طلب ہوان کے بارے میں اپنے استاذ سے سوال کرنے سے قطعاً کسی خوف اور شرم وحیا کو آڑے نہ آنے دو۔

۳۴- لَا يَرْضٰى الْمُعَلِّمُ إِلَّا مِنَ التَّلامِيْذِ الْأَذْكِيَاءِ، النَّابِهِيْنَ، الْمُجْتَهِدِيْنَ الْمُوَاظِبِيْنَ عَلٰى دُرُوْسِهِمْ فَكُنْ مِنْ أَحَدِهِمْ.

استاذ انہی طلباء سے خوش ہوتا ہے جو ذہین، ہوشیار، محنتی اور اپنے اسباق کی پابندی کرنے والے ہوں، لہذا تم بھی ایسے ہی طالب علم بننے کی کوشش کرو۔

۳۵- دَاوِمْ عَلٰى طَلَاقَةِ وَجهِكَ وَأَدْخِلْ الْبِشْرَ فِيْ وُجُوْهِ إِخْوانِكَ وَلَا تَعْبَسْ وَلا تَيْأَسْ أَبَداً.

ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آؤ، اپنے دوستوں کو خوش وخرم رکھو، ہمہ وقت تیوری چڑھانہ رہو، نہ ہی مایوسی کا شکار بنو۔

۳۶- مَتٰى أَصَابَكَ الْعَطْسُ أَوِ السُّعَالُ فَحوِّلْ وَجْهَكَ عَنِ النَّاسِ وَخُذْ مِنْدِيْلاً وَضَعْهُ عَلٰى فَمِكَ.

جب کبھی چھینک یا کھانسی کا تقاضہ ہو، تو لوگوں کے سامنے سے اپنا رُخ دوسری طرف کرلواور اپنے منہ پر رومال (وغیرہ) رکھ لو۔

۳۷- اذا كَلَّمْتَ أَحَدًا فَلا تَلْتَفِتْ يُمْنَةً وَلَا يُسْرَةً بَلْ أَقْبِلْ إِلٰى مُخَاطِبِكَ كُلَّ الْإِقْبَالِ وَاسْتَمِعْ كَلامَهُ كُلَّ الْإِسْتِمَاعِ.

جب تم کسی شخص سے بات کررہے ہوتو دائیں بائیں نہ مڑو بلکہ پوری طرح اپنے مخاطب کی طرف متوجہ رہواور اس کی بات غور سے سنو۔

۳۸- لَا تُقَلِّمْ أَظَافِرَكَ بَعْضَها بِبَعْضٍ وَلا تَقْطَعْها بِأَسْنَانِكَ.

اپنے ناخون ناخونوں ہی سے مت تراشو، نہ ہی دانتوں سے کاٹو۔

۳۹- إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُشِيرَ إِلٰى أَحَدٍ فَلاَ تُشِرْ بِأَصْبِعِكَ، وَكَذَا إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُنَبِّهَ أَحَدًا فَلاَ تُصَوِّتْ بِـ"هَشْ".

جب کسی کی جانب اشارہ کرنا چاہو تو اپنی انگلی سے اشارہ نہ کرو، اسی طرح جب تم کسی کو متوجہ کرنا چاہو تو ''ہش'' کی آواز نہ نکالو۔

۴۰- كُنْ نَظِيْفَ الْجِسْمِ، نَظِيْفَ الْمَلاَبِسِ وَنَظِيْفَ الْأَدَوَاتِ.

جسم، لباس اور ساز و سامان کو صاف ستھرا رکھو۔

۴۱- إِذَا مَشَيْتَ عَلٰى الشَّارِعِ فَلاَ تَلْتَفِتْ هُنَا وَهُنَاكَ بَلْ سِرْ عَلٰى الرَّصِيْفِ بِسَيْرٍ مُعْتَدِلٍ.

جب تم سڑک پر چلو تو اِدھر اُدھر مت دیکھو بلکہ فٹ پاتھ پر اعتدال کی چال چلو۔

۴۲- إِذَا كَانَ لَدَيْكَ مَالٌ فَاحْتَرِسْ مِنْ ضَيَاعِهٖ وَابْتَعِدْ عَنْ أَمَاكِنِ الزِّحَامِ وَالْمُتَشَاجِرِيْنَ.

اگر تمہارے پاس مال ہو تو ہوشیار رہو، اور بھیڑ بھاڑ اور لڑائی جھگڑا کرنے والوں سے دور رہو۔

۴۳- إِذَا صَادَفْتَ أَعْمٰى أَوْ ضَعِيْفاً فَلاَ تَهْزَأْ بِهٖ بَلْ سَاعِدْهُ حَسَبَ اسْتِطَاعَتِكَ.

کسی اندھے اور کمزور شخص کو دیکھو تو اس کا مذاق نہ اڑاؤ بلکہ بقدر امکان اس کی مدد کرو۔

۴۴- عَلَيْكَ مُمَارَسَةُ الْأَلْعَابِ الرِّيَاضِيَّةِ فَإِنَّهَا تُقَوِّى الْجِسْمَ وَتَدْفَعُ عَنْهُ الْأَمْرَاضَ وَتَسَاعَدُ عَلٰى نُمُوِّ الْعَقْلِ، فَقَدْ قِيلَ: "إِنَّ الْعَقْلَ السَّلِيْمَ فِي الْجِسْمِ السَّلِيْمِ.

پابندی سے ورزش کرنا تمہارے لئے ضروری ہے، کیونکہ ورزش جسم کو توانا بناتی ہے، بیماریوں کو پھٹکنے نہیں دیتی، عقل کی افزائش میں معاون بنتی ہے، چنانچہ کہا گیا

ہے کہ عقل سلیم صحیح سالم جسم میں پائی جاتی ہے۔

۴۵- لَا تَلْعَبْ قَبْلَ الْأَكْلِ أَوْ بَعْدَهُ، لِأَنَّها تفقِدُ شَهوةَ الطَّعامِ.

کھانے سے پہلے یا کھانے کے بعد نہ کھیلو کہ اس سے کھانے کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔

۴۶- وَلْيَكُنْ لَعِبُكَ بِاعْتِدَالٍ، وَتَجَنَّبْ مِمَّا أُصِيبَ النَّاسُ الْيومَ بِجُنونٍ فِي اللَّعِبِ.

کھیل میں اعتدال برتو، اور اس معاملہ میں آج لوگ جس جنون کے شکار ہیں، اس سے بچو۔

۴۷- راعِ نَفْسَكَ مِنَ الْأَجْوَاءِ الْمُلَوَّثَةِ، وَالدُّخَانِ والْغَازَاتِ السَّامَّةِ وَمِنْ شِدَّةِ الْحَرَارَةِ وَالْبَردِ الْقَارِسِ.

گندی آب و ہوا، دھوئیں، زہریلے گیس اور گرمی وسردی کی شدت سے اپنی حفاظت کرو۔

۴۸- لاَ تَفْرِكْ عَينَيْكَ بِأَصَابِعِكَ الْمَكْشُوفِةِ أَبَدًا، وَإِذَا اضْطُرِرْتَ إِلَيْهِ فَاسْتَعْمِلْ مِنْدِيلاً نَقِيّاً.

کھلی انگلیوں سے اپنی آنکھوں کو ہرگز نہ رگڑو، اگر ایسا کرنے کی مجبوری ہی ہو تو صاف ستھرا رومال استعمال کرو۔

۴۹- لاَ تَتَسَلَّقْ شَجَرةً، وَلاَ تَقْتُلْ حَيَوَانًا، وَلَا تُفْسِدْ على فَرْخِ الطُّيُورِ، وَلَا تُعَذِّبْ هِرًّا أَوْ كَلْبًا أَوْحَيَوانًا أَلِيفاً آخرَ.

درخت پہ نہ چڑھو، کسی جاندار کو (بلا وجہ) نہ مار ڈالو، پرندوں کے بچوں کو نقصان نہ پہنچاؤ، نہ ہی کسی بلی، کتے اور دوسرے کسی پالتو جانور کو تکلیف دو۔

۵۰- عَامِلْ مَنْ فِيْ مَنْزِلِكَ مُعَامَلَةً حَسَنَةً، وَإِيَّاكَ أَنْ تُهِينَ الْخَدَمَ.

اپنے گھر کے افراد کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، خبردار! جو نوکروں کے ساتھ

ذلت آمیز رویہ اختیار کرو۔

۵۱- اعْرِفْ بِزُمَلَاءِكَ حُقُوقَهُمْ عَلَيكَ، وَلَا تَفْخُرْ عَلَيْهِمْ بِمَا تَمْلِكُ مِنْ مَالٍ أَوْ مَتَاعٍ.

تم پر عائد ہونے والے اپنے ساتھیوں کے حقوق کو پہچانو، اور اپنے مال ومتاع کے حوالے سے ان پر فخر نہ کرو۔

۵۲- لَا تَكُنْ حَلَّافاً، أَوْ مِكْثَاراً ،أَوْ سَبَّاباً، أَوْ صَخَّاباً.

زیادہ قسمیں نہ کھاؤ، باتونی نہ بنو، گالی گلوج نہ کرو اور چیخ وپکار نہ مچاؤ۔

۵۳- تَعَوَّدْ حُسْنَ الْكَلامِ وَجَمِيلَ اللِّقَاءِ، وَالْمَشْيَ وَالْحَرَكَةَ الَّتِيْ تَبْعَثُ النَّشَاطَ وَتَنْفِيْ عَنِ الْكَسَلِ.

خوش گفتاری اور حسن ملاقات کے عادی بنو، ایسی چال ڈھال اختیار کرو جس سے نشاط وانبساط پیدا ہو اور سستی کا خاتمہ ہو۔

۵۴- تَعَوَّدْ شَظَفَ الحياةِ وخُشونتها ما استطعتَ.

جہاں تک ہو سکے سخت زندگی کی عادت ڈالو۔

۵۵- لَيْسَ مِنَ الْمُرُوْءَةِ أَنْ تَنْقُلَ عَمَلَ زَمِيْلَكَ فِيْ الدَّرْسِ، وَهٰذِهٖ -وَلَا شَكَّ- خَسَارَةٌ عَلَيْكَ.

شرافت کی بات یہ نہیں ہے کہ تم اپنے ہم سبق ساتھی کے کام کو نقل کرو، یقیناً یہ تمہارے لئے بڑے گھاٹے کا سودہ ہے۔

۵۶- احْتِمَالُ الْعُقُوبَةِ عند التَّقْصِيرِ خيرٌ لَّكَ مِنَ الْإِعْتِذَارِ بِسَبَبٍ وَاهٍ.

غلطی سرزد ہو جائے تو سزا برداشت کر لینا، بودے عذر پیش کرنے سے بدرجہا بہتر ہے۔

۵۷- لَا تَغُشَّ أحداً حتّى فِيْ لَعِبِكَ، وَلَا تَغْتَصِبْ حَتّٰى الْخَرْزَفَةَ الصَّغِيْرَةَ.

کسی کوفریب نہ دوحتی کہ کھیل میں بھی نہیں، کسی کا حق نہ چھینوحتی کہ ایک حقیر ٹھیکرا بھی نہیں۔

۵۸- لَا تَكُنْ حَسُوْداً فَإِنَّ الْحَسُوْدَ دَائِماً غَيْرُ مُسْتَرِيحٍ.

حاسد نہ بنو کہ حاسد کو کبھی چین نہیں۔

۵۹- بَلْ كُنْ مُجْتَهِدًا مُثَابِراً فَإِنَّهُمَا يَرْفَعَانِكَ مِنَ الْمَنْزِلَةِ الْوَضِيعَةِ إِلَى مَنْزِلِ الشَّرَفِ.

بلکہ محنتی اور مستقل مزاج بنو کہ یہی دونوں باتیں تمہیں پستی سے اٹھا کر بلندی کی طرف لے جائیں گی۔

۶۰- لَا تُتْلِفْ أَدَوَاتِ مَا يَتَعَلَّقُ بِغَيْرِكَ، فَإِنَّ لَهَا حُرْمَةً وَاجِبَةً عَلَيْكَ.

دوسروں کے سازوسامان کوضائع مت کرو، بلکہ ان کا احترام اپنے پر فرض سمجھو۔

۶۱- إِذَا اسْتَطَعْتَ أَنْ تُسَاعِدَ آخَرَ عَلٰى جَلْبِ نَفْعٍ أَوْ دَفْعِ ضَرَرٍ بِدُوْنِ إِيْذَاءِ أَحَدٍ فَافْعَلْ.

اگر تم کسی شخص کو کسی دوسرے کو تکلیف پہنچائے بغیر پہنچا فائدہ پہنچا سکو یا ضرر کا ازالہ کرسکو تو ضرور ایسا کرو۔

۶۳- إِنَّ إِغَاثَةَ الْمَلْهُوْفِ وَمُعَاوَنَةَ الضَّعِيْفِ مِنْ أَحَبِّ أَعْمَالِ الْأَنْبِيَاءِ فَكُنْ عَلٰى نَهْجِهِمْ.

مصیبت زدہ لوگوں کی مداد اور کمزوروں کے ساتھ تعاون، حضرات انبیاء علیہم السلام کے پسندیدہ کام رہے ہیں، لہذا ان کی روش میں چلنے کی کوشش کرو۔

۶۴- لَا يَذْهَبُ الْعُرْفُ بَيْنَ اللهِ وَالنَّاسِ.

احسان و بھلائی جو اللہ تعالیٰ اور انسانوں کے لئے کئے جائیں کبھی برباد نہیں جاتے۔

۶۵- إِنَّ اَتْرَابَكَ فِي السِّنِّ وَنُظَرَاءَكَ فِي الْمَنْزِلَةِ يَنْتَفِعُوْنَ بِأَدَبِكَ

وَيُحَاكُونَكَ فِي مُعَامَلَتِكَ فَكُنْ خَيرَ مِثَالٍ لَّهُم.

تمہارے ہم عمر ہم جولی اور تمہارے ہم رتبہ ساتھی تمہارے سلیقے وقرینے سے استفادہ کریں گے اور تمہارے معاملات کی تقلید کریں گے، لہذا تم ان کے لئے بہترین نمونہ بنو۔

۶۶- الصِّدقُ فَضِيلَةٌ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، فَاعْتِيَادُكَ الصِّدقَ يُعَوِّدُ غَيرَكَ الثِّقَةَ بِكَلَامِكَ، وَالِاطْمِئْنَانَ إِلٰى أَخْبَارِكَ.

سچائی ہر حال میں ایک عمدہ خصلت ہے تمہاری سچائی کی عادت وخصلت دوسروں کو تمہاری بات پر اعتماد کا اور تمہاری خبروں پہ اطمئنان کا عادی بنائے گی۔

۶۷- إِذَا وَعَدتَّ فَحَاوِلْ إِيفَاءَهُ وَحَرِّمْ نَفسَكَ إِخْلَافَ وَعدِكَ.

جب وعدہ کرو تو پورا کرنے کی کوشش کرو اور اپنی ذات پہ وعدہ خلافی کو حرام جانو۔

۶۸- مُثِيرُ الْفِتنَةِ يَشبَهُ شَيطَانًا، وَمُوَطِّدُ الصُّلحِ وَالسِّلْمِ يَشْبَهُ مَلَكاً.

فتنہ کو ہوا دینے والا شیطان کے مانند ہے اور صلح وامن کی بنیادوں کو مضبوط کرنے والا فرشتے کی طرح ہے۔

۶۹- لَا شَيءَ أَضَرُّ لِلْإِنْسَانِ مِنَ التَّرَفِ، وَلَا شَيءَ أَنْفَعَ مِنْ بَسَاطَةِ الْعَيشِ.

تعیش کی زندگی سے بڑھ کر ضرر رساں اور سادگی پسند زندگی سے بڑھ کر مفید ونافع انسان کے لئے کوئی چیز نہیں ہوسکتی۔

۷۰- اشْغَلْ نَفسَكَ دَائِماً فِي خَيرٍ فَإِنَّ الْفَرَاغَ مِنْ شَأْنِ الْأَموَاتِ.

ہمیشہ اپنے آپ کو کسی اچھے کام میں مشغول رکھو کہ فارغ بیٹھ رہنا مُردوں کا کام ہے۔

۷۱- اجْعَلْ قَوْلَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَصبَ عَينَيكَ تَكُنْ أَحَبَّ النَّاسِ "صِلْ مَنْ قَطَعَكَ، وَاعْرِضْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو نگاہوں کے سامنے رکھو، لوگوں میں منظور نظر بن جاؤ گے۔ ''جو تم سے ناطہ توڑے اس سے ناطہ جوڑو، جو تم پر ظلم کرے اس سے منہ پھیر لو، اور لوگوں کے ساتھ اخلاقِ کریمانہ کا برتاؤ کرو۔''

۷۳- وَاعْلَمْ أَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَأَن الْفَرَجَ مَعَ الْكُرْبِ وَأَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً.

خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ کامیابی صبر سے حاصل ہوتی ہے، مصیبت کے بعد ہی کشادگی کی راہیں کھلتی ہیں اور دشواری کے بعد آسانی نصیب ہوتی ہے

۷۴- إِنَّ اللهَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلاَ تُضَيِّعُوهَا، وَحَدَّ حُدُوْدًا فَلاَ تَعْتَدُوهَا وَحَرَّمَ أَشْيَاءَ فَلاَ تَنْتَهِكُوهَا، وَسَكَتَ عَنْ أَشْيَاءَ رَحْمَةً لَكُمْ غَيْرَ نِسْيَانٍ فَلاَ تَبْحَثُوا عَنْهَا.

بیشک اللہ نے فرائض مقرر کئے ہیں، لہٰذا تم انہیں ضائع نہ کرو، اس نے حدود کی تعیین کی ہے، لہٰذا اُن سے آگے نہ بڑھو، کچھ چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے، لہٰذا انہیں پامال نہ کرو اور چند امور سے سکوت اختیار فرمایا ہے، یہ رحمت کی بنا پر ایسا ہوا ہے، کسی بھول کی وجہ سے نہیں لہٰذا ان کی کُریدنہ کرو۔

۷۵- إِنَّ أَفْضَلَ النَّاسِ مَنْ كَانَ بِعَيْبِهِ بَصِيْراً وَعَنْ عَيْبِ غَيْرِهِ ضَرِيراً.

سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو اپنے عیوب سے باخبر ہو، اور دوسروں کے عیوب سے ناآشنا (نابینا)۔

۷۶- ازْهَدْ فِي الدُّنيا يُحِبَّكَ اللهُ وازْهَدْ فِيما عِندَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ.

دنیا کی محبت اور رغبت ترک کردو، خدا تمہیں چاہے گا، لوگوں کے مال ومتاع سے نگاہیں پھیر لو، وہ تمہیں چاہت دیں گے۔

۷۷- ابْتَعِدْ عَنِ اللَّعِبِ أَوِ العَمَلِ الَّذِیْ يَجُرُّ إلى الإضْرارِ بِغَيْرِكَ.

ایسے کھیل کود اور کام سے دور رہو جو دوسروں کے لئے نقصان کا باعث ہو۔

سائل ضميرک ثم أجب

اپنے ضمیر سے سوال کرو پھر جواب دو

۱- کیفَ تَری زُملاءَكَ، وَكَيفَ يَراكَ مُعلّموكَ ؟

اپنے ساتھیوں کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے، تمہارے اساتذہ تمہارے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟

۲- كَمْ وَقتاً تَقْضِيْ مَعَ زُملاءِكَ وَفِيْ أيِّ أُمُوْرٍ ؟

اپنے ساتھیوں کے ساتھ کتنا وقت صرف کرتے ہو؟ اور کن امور میں؟

۳- مَا مَقْصُودُكَ بِصَدَاقَتِكَ معهم؟

ان کے ساتھ تمہاری دوستی کا مقصد کیا ہے؟

۴- هَلْ تَتَبَادَلُ الصَدَاقةَ مُخلِصاً لِلّٰهِ أوْ مُتعاوِناً عَلٰى تلقّى الْعُلُوْمِ أمْ لِغَرضٍ آخرَ؟

کیا دوستی اخلاص کے پیش نظر ہے، آیا حصول علم کی راہ میں تعاون کی خاطر ہے، یا پھر دوسری غرض وابستہ ہے؟

۵- كَيْفَ تُصَادِفُ إِخْوَانَكَ؟ بَسَّاماً/ ضَحُوكاً/ عَبُوساً /مُقَطَّباً/ خَائِفاً/ متحذّراً.

اپنے دوستوں سے کس طرح ملتے ہو؟ ہنس مسکرا کر/ چہرہ بگاڑ کر/ احتیاط اور اندیشوں کو ملحوظ خاطر رکھ کر۔

۶- ما سِيرُتکَ عِندَ دُخُولِ الْفصْلِ.

درجے میں داخل ہوتے ہوئے تمہارا کیا طریقہ ہوتا ہے؟

۷- تُسلِّمُ عَلَى النَّاسِ أوَّلاً أوْ هُمْ يُسلِّمُونَ عليكَ؟

پہلے تم سلام کرتے ہو یا وہ پہل کرتے ہیں؟

۸- هَلْ تَجِدُ فِيْ شَخصيَّتِكَ صِفَاتِ التِّلْمِيذِ الْمُسلِمِ؟

کیا اپنے اندر ایک مسلمان طالب علم کے اوصاف پاتے ہو؟

۹- كيفَ تُعَامِلُ مَعَ مُجَاوِرِيكَ فِي الْفَصْلِ الدِّرَاسِيِّ وَفِيْ غُرْفَةِ النَّوْمِ؟

درجہ اور ہاسٹل کے کمرے میں تمہارے قریبی ساتھیوں کے ساتھ تمہارا کیا برتاؤ ہوتا ہے۔

۱۰- كَيْفَ يَرَاكَ زُمَلاءُ كَ فِي الدِّرَاسةِ؟ طَالِباً مِثَالياً مُحَبَّباً / طَالِباً مُتَوسِّطاً / طَالِباً مَقْبُولاً / طَالِباً يَجِبُ الْبُعْدُ عَنْهُ.

تعلیم کے میدان میں تمہارے بارے میں تمہارے ساتھیوں کی رائے کیا ہے؟ ایک مثالی اور ہر دلعزیز طالب علم/ درمیانی درجہ کا طالب علم/کسی طرح پاس ہو جانے والا طالب علم/ ایسا طالب علم جس سے دور رہنا ضروری ہے۔

۱۱- هَلْ تَشْتِمُ زَمِيْلَكَ مَتَى تُخَاصِمُهُ؟

جب تم جھگڑ پڑتے ہو تو اپنے ساتھی کے ساتھ گالی گلوج کرتے ہو؟

۱۲- فِيْ أَيِّ أُمُوْرٍ تُسَاعِدُ إِخْوَانَكَ؟

کن معاملات میں اپنے دوستوں کا تعاون کرتے ہو؟

۱۳- هَلْ تُفَضِّلُ إِرَاحَةَ الْآخَرِيْنَ؟

کیا تم دوسرے کے آرام کو ترجیح دیتے ہو؟

۱۴- مَا رَأْيُكَ فِيْ ذَكَاءِكَ؟ أَنَا ذَكِيٌّ /أَنَا مُتَوسِّطُ الذَّكَاءِ/أَنَا غَبِيٌّ.

اپنی ذہانت کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ ذہین ترین طالب علم ہوں/متوسط ذہن کا مالک ہوں/ میں کند ذہن ہوں۔

۱۵- كَمْ مِقْدَارًا مِّنَ الْقُرآنِ الْكَرِيمِ تَتْلُوهُ يَومِيّاً ؟

قرآن کریم کا کتنا حصہ روزانہ تم تلاوت کرتے ہو۔

۱۶- كَمْ سُورَةً مِّنَ الْقُرآنِ الكريمِ تَحفَظُها؟

قرآن کریم کی کتنی سورتیں تمہیں زبانی یاد ہیں؟

۱۷- هَلْ تَجِدُ لَذَّةَ الْخِطَابِ وَقْتَ التِّلَاوَةِ؟

کیا تم تلاوت کرتے ہوئے خطاب الٰہی کی لذت محسوس کرتے ہو؟

۱۸- كَمْ مِنَ الْأَدْعِيَةِ الْمَأْثُورَةِ تَحْفَظُهَا؟

کتنی مسنون دعائیں تمہیں یاد ہیں؟

۱۹- هَلْ أَنتَ حَافِظُ الأَرْبَعِينَ حَدِيثاً نَبَوِياً؟

کیا تمہیں چالیس حدیثیں یاد ہیں؟

۲۰- مَاهِيَ الْكُتُبُ الدِّينِيَّةُ الَّتِيْ قَرَأْتَهَا مَا عَدَا الْمَنْهَجِ الدِّرَاسِيِّ.

نصاب تعلیم کے علاوہ کون کون سی دینی کتابوں کا تم نے مطالعہ کیا ہے؟

۲۱- أَيُّ كِتَابٍ أَعْجَبَكَ؟ وَلِمَاذَا؟

کون سی کتاب نے تمہیں متأثر کیا اور کیوں؟

۲۲- بِأَيِّ شَخْصِيَّةٍ إِسْلَامِيَّةٍ أُعْجِبْتَ بِهَا؟

کس اسلامی شخصیت سے تم متأثر ہوئے؟

۲۳- مَاذَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ؟

مستقبل میں تم کیا بننا چاہتے ہو۔

۲۴- مَاهِيَ الأَفْكَارُ وَالْأُمْنِيَاتُ الَّتِيْ تَسُودُ عَلٰى خَاطِرِكَ غَالِباً؟

اکثر و بیشتر کس طرح کے خیالات اور آرزوئیں تمہارے احساس پر چھائی رہتی ہیں؟

۲۵- هَلْ تُحِسُّ نَفْسَكَ "رَجُلاً مَسْئُوْلاً" وَعُضْواً حَيَوِيًّا لِلْجَمَاعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ.

کیا تم اپنے آپ کو ایک ذمہ دار انسان اور اسلامی جماعت کا ایک فعال وسرگرم ممبر تصور کرتے ہو۔

۲۶- هَلْ أَنتَ مُرْتَاحٌ فِيْ دِرَاسَتِكَ فِي الْمَدْرَسَةِ؟

کیاتم مدرسہ کی تعلیم سے خوش اور مطمئن ہو؟

۲۷- مَا هَدَفُكَ فِي الْحَيَاةِ؟

تمہارا مقصدِ زندگی کیا ہے؟

۲۸- كَيفَ تَجعَلُ حَياتَكَ سَعِيدَةً؟

اپنی زندگی کو کامیاب کیسے بناؤ گے؟

۲۹- فِيْ أيِّ مَجالٍ تعمَلُ بَعدَ إتْمامِ دِرَاسَتِكَ وَلأيِّ غَرَضٍ؟

اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد کس میدان میں کام کرو گے اور کس مقصد کے لئے؟

۳۰- مَا يَتَطَلَّعُ أبَوَاكَ إلَيْكَ ؟ وَمَا رَأيُكَ فيهما ؟

تمہارے والدین تم سے کن چیزوں کے آرزو مند ہیں اور تمہارا ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟

۳۱- كيفَ تُعاشِرُ مَعَ إخْوَانِكَ وأخَواتِكَ فِي الْمنزِلِ ؟

اپنے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ تمہارا رہن سہن کیسا ہے؟

۳۲- كيفَ يَنظُرُ إليكَ جيرانُكَ ؟

تمہارے پڑوسی تمہیں کس نگاہ سے دیکھتے ہیں؟

۳۳- مَا هوَ أهَمُّ شُغُلِكَ فِيْ إجازَةِ رَمضانَ ؟

رمضان کی چھٹی میں تمہاری اہم مشغولیت کیا رہتی ہے؟

۳۴- هَل تُدَرِّسُ بَعضَ الدُّرُوسِ إخْوَتَكَ الصِّغارِ ؟

کیاتم اپنے چھوٹے بھائیوں کو کچھ پڑھاتے ہو؟

۳۵- كيفَ تُخَاطِبُ مَعَ الْمتسَوِّلِ عِندَ بَابِ بَيْتِكَ ؟

اپنے دروازے پر بھکاری کے ساتھ تمہارا اندازِ تخاطب کیسا ہوتا ہے؟

۳۶- كيف تساعد أبويْكَ فِيْ أعْمالِهِمَا ؟

والدین کے کاموں میں ان کا ہاتھ کس طرح بٹاتے ہو؟

۳۷- هَلْ أنتَ مُطمَئِنُّ الْبَالِ بِجَوِّ بَيتِكَ الدِّيْنِيِّ ؟
کیاتم اپنے گھر کی دینی فضا سے مطمئن ہو؟

۳۸- هَلْ تَجْمَعُ أحْيَاناً أفْرَادَ أسْرَتِكَ وَتَقْرأُ عَلَيْهِمْ بَعضَ الْكُتُبِ الإسْلَامِيَّةِ ؟
کیا کبھی تم اپنے افراد خاندان کو یکجا کر کے ان کے سامنے کسی اسلامی کتاب کو پڑھ کر سناتے ہو۔

۳۹- مَاذَا تَطْلُبُ مِنْ أبوَيْكَ وَعَلٰی أيِّ شَيءٍ تُلِحُّ عَلَيْهِمْ ؟
اپنے والدین سے تم کس چیز کا مطالبہ کرتے ہو اور کس چیز کا ان سے اصرار کرتے ہو؟

۴۰- هَلْ تَغضَبُ سَرِيعاً أوْ تَقْوىٰ عَلٰی نَفْسِكَ وَتَكْظِمُ الْغَيْظَ ؟
کیا تم بہت جلد خفا ہو جاتے ہو آیا تمہیں اپنے نفس پر قابو ہوتا ہے اور غصہ پی جاتے ہو؟

۴۱- هَلْ تُراعِي النَّظَافَةَ وَالأنَاقَةَ فِي الْكِتابَةِ والْمَلْبَسِ؟
کیا تم صفائی ستھرائی اور تحریر ولباس میں حسن تنظیم سے کام لیتے ہو؟

۴۲- مَتٰی تَكْذِبُ ؟ وَمَتٰی تُخالِفُ الوَعْدَ ؟
تم جھوٹ کب بولتے ہو؟ وعدہ خلافی کب کرتے ہو؟

۴۳- أيْنَ تَصرِفُ نَفَقاتِكَ الشَّهْرِيَّةَ عَدِّدِ الأغْرَاضِ ؟
تم اپنے ماہانہ اخراجات کہاں خرچ کرتے ہو، مقاصد گناؤ؟

۴۴- هَلْ تَطْلُبُ النَّفَقاتِ مِنْ أبِيكَ فَوقَ طَاقَتِهِ ؟
کیا تم اپنے والد سے ان کی استطاعت سے زیادہ اخراجات کا مطالبہ کرتے ہو؟

۴۵- ماهِيَ الْحياةُ تُحِبُّها ؟ حَياةً مُرِيحَةً/ حَياةً مُتوسِّطةً/ حَياةً زاهِدةً ؟
کیسی زندگی تمہیں پسند ہے؟ آرام دہ زندگی/متوسط زندگی/ زاہدانہ زندگی؟

۴۶- مَاذَا تَعْتَقِدُ فِي دَوْرِ الْمَالِ فِي بِنَاءِ الْمُسْتَقْبَلِ الزَّاهِرِ ؟

روشن مستقبل کی تعمیر میں ماں کا رول کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟

۴۷- مَاهِيَ أَوْقَاتُ لَعِبِكَ ؟ وَما هِيَ الأَلْعَابُ الَّتِيْ تَخْتَارُهَا لِنَفسِكَ ؟
تمہارے کھیل کے اوقات کیا ہیں؟ اور کون سا کھیل اپنے لئے پسند کرتے ہو؟

۴۸- مَنْ كَلَّفَكَ الِالْتِحاقَ بِالمدَرسةِ العَرَبِيَّةِ ؟
عربی مدرسے میں داخلہ لینے پر تمہیں کس نے مجبور کیا؟

۴۹- لِمَاذا لَمْ تَلْتَحِقْ بِالمدرَسَةِ الْحُكومِيَّةِ ؟
سرکاری اسکول میں تم نے داخلہ کیوں نہیں لیا؟

۵۰- مَا تقُومِ مِنَ الْعَمَلِيَّاتِ لِتَعْلِيمِ النَّشْءِ الإِسْلامِيِّ لَوْ تَكونُ مُدِيراً لِمدرَسةٍ مَّا ؟
اگر تم کسی مدرسے کے پرنسپل ہوگئے تو مسلمان بچوں کی تعلیم کے لئے کیا اقدامات کروگے؟

۵۱- هَلْ تُطَالِعُ دَرْسَكَ يومِيّاً قبلَ تَلَقِّيهِ مِنَ الأُسْتاذِ ؟
کیا تم اپنے سبق کا استاذ سے پڑھنے سے پہلے روزانہ مطالعہ کرتے ہو؟

۵۲- هَلْ تُصغِيُ إلٰى شَرحِ الأُسْتَاذِ وَتَسجِّلُهُ خِلالَ الدَّرْسِ ؟
کیا تم استاد کی تشریح کو بغور سنتے ہو اور دورانِ درس اسے قلم بند کرتے جاتے ہو؟

۵۳- هَلْ تَجِدُ عِلْماً نَّافِعاً فِي الدرَّسِ كُلَّ يَومٍ ؟
کیا تم روزانہ کے اسباق میں "علم نافع" حاصل کرتے ہو؟

۵۴- هَلْ تَطْمَئِنُّ بِتَدرِيْسِ الأُسْتَاذِ وَأَحْيَاناً تُوجِّهُ إليهِ الأَسْئِلَةَ ؟
کیا تم استاذ کے پڑھانے سے مطمئن ہو، کیا کبھی کبھی ان کی خدمت میں سوالات بھی پیش کرتے ہو؟

۵۵- كَمْ تحَفَظُ كُلَّ يَومٍ الْمُفْرَداتِ العربِيَّةِ الجَديدَةِ ؟
روزانہ تم عربی کے کتنے نئے الفاظ یاد کرتے ہو؟

۵۶- كَمْ مِنَ الأَبْيَاتِ وَالنُّصُوصِ الأَدَبِيَّةِ تَحْفَظُهَا مِنَ اللُّغَتَيْنِ العربيَّةِ والأُرْدِيَّة ؟

عربی واردو کے کتنے اشعار اور ادبی نصوص تمہیں یاد ہیں؟

۵۷- ماهِيَ الْجَرِيْدَةُ /الْمُجَلَّةُ الَّتِي تُحِبُّها وَفِي أَيِّ لُغَةٍ ؟

کون سا اخبار/ رسالہ تمہیں محبوب ہے اور کس زبان میں؟

۵۸- هَلْ تُواظِبُ عَلٰى مُطَالَعَةِ الْجَرائِدِ أَوْ عَلٰى صَفَحاتٍ عديدَةٍ مِنْ كِتابٍ كلَّ يومٍ ؟

کیا تم روزانہ اخبارات یا کسی کتاب کے چند صفحات پابندی سے مطالعہ کرتے ہو؟

۵۹- هَلْ لَكَ مَكتبَةٌ صَغِيرَةٌ تَخُصُّكَ ؟

کیا تمہارا خاص اپنا کوئی چھوٹا موٹا کتب خانہ ہے؟

۶۰- هَلْ صَنعتَ جَدْوَلاً لِأَعْمَالِكَ تَعْمَلُ وِفْقَهُ ؟

کیا تم نے اپنے کاموں کا ٹائم ٹیبل بنایا ہے جس کے مطابق تم اپنے کام انجام دیتے ہو؟

۶۱- لَوْ أَيقَظَكَ أَحَدٌ حَالَ نومِكَ فَمَاذا تُحِسُّ نَحْوَهُ.

اگر کوئی تمہیں نیند سے بیدار کردے تو تم اس کے بارے میں کیا محسوس کرتے ہو۔

۶۲- لَوْ تُصَادِفُ خِصَامًا عِنْدَ مُرُورِكَ فِي الطَّرِيْقِ فَمَاذَا تَفْعَلُ؟

راستے میں گذرتے ہوئے تم کہیں لڑائی جھگڑا ہوتے دیکھ لو تو تمہارا کیا رویہ ہوگا؟

۶۳- لو ترى مصابا متألما في الطريق فكيف تساعده.؟

اگر تم راستے میں کسی مصیبت زدہ کو تکلیف میں مبتلا دیکھو تو اس کا کس طرح تعاون کروگے؟

۶۴- هَلْ يَلْتَذُّ مُخَاطَبُكَ حَلاوَةَ مَنطِقٍ.؟

کیا تمہارا مخاطب تمہاری شیریں زبانی سے لذت پاتا ہے؟

۶۵- هَلْ تُحَاوِلُ أَنْ تَتْرُكَ أَثَراً جَمِيْلاً فِي نَفْسِ سَامِعِيْكَ بِخُلُقِكَ الْبُسْطِ ؟
کیا تمہیں اس بات کی کوشش رہتی ہے کہ تم اپنے سامعین کے دلوں میں اپنے اچھے اخلاق کے ذریعہ سے عمدہ تاثیر چھوڑ جاؤ۔؟

۶۶- مَاذَا تَعْنِي بِكَوْنِ الْوَاحِدِ مُسْلِمًا.؟
کسی کے مسلمان ہونے سے تم کیا مطلب سمجھتے ہو۔

۶۷ مَا هُوَ الْإِسْلَامُ عَرِّفْه بِجُملةٍ.
اسلام کیا ہے؟ ایک جملہ میں اس کی تعریف کرو۔

۶۸- مـاهي الفروقُ الأسَاسِيَّةُ بين إسْلامِ المُسلِمينَ اليَومَ؟ وإسْلامِ الأوائِلِ أمسِ سُلوكًا.؟
آج کے مسلمان اور قرون اول کے مسلمان کے درمیان عملی حیثیت سے بنیادی فرق کیا ہے؟

۶۹- ماذَا تَعْرِفُ عَنِ الْعِلْمِ وَالْعُلماءِ وَالدَّعوةِ والدُّعاةِ فِي الهندِ ؟
تم ہندوستان میں علم اور اہل علم، دعوت وتبلیغ اور دعاۃ ومبلغین کے بارے میں کیا جانتے ہو۔

۷۰- مَا هي أهمّيَّةُ المَدارِسِ العَرِبيَّةِ فِي الْهندِ فِي الظُّرُوْفِ الرَّاهِنَةِ ؟
موجودہ حالات میں ہندوستان میں عربی مدارس کی اہمیت کیا ہے۔؟

۷۱- ما هي القَضَايا الرَّئِيسِيَّةِ لِمُسلِمِي الْهندِ فِي الْوقتِ الْحَاضرِ.؟
موجودہ وقت میں ہندوستانی مسلمانوں کے اہم مسائل کیا ہیں۔؟

۷۲- كَيْفَ لَمَستَ مَشاعِرَكَ حِيْنَما سَمِعْتَ أَنَّ الْمَسجدَ الْبَابِرِيَّ قدْ هَدَمَهُ الْهِنْدُوْسُ الْمُتطرِّفُونَ ؟
جب تم نے سنا کہ انتہا پسند ہندوؤں نے بابری مسجد مسمار کر دی تو تمہارے احساسات کیا تھے۔؟

۷۳- أيـنَ تَقُومُ بِمُهِمَّةِ الدَّعوةِ إلَى اللهِ ؟ فِي مَسْقَطِ رَأسِكَ ؟ فِي أيِّ مَكَانٍ مِن بِلادِكَ / فِيْ خَارِجِ البلادِ.؟

دعوت الی اللہ کا فریضہ تم کہاں انجام دینا چاہتے ہو، اپنے وطن میں، ملک کے کسی حصہ میں، ملک سے باہر۔؟

۷۴- ما هي الوظيفةُ تَختَارُ لِنَفسِكَ فِيْ سَبِيلِ الدَّعوةِ إلَى اللهِ ؟

دعوت الی اللہ کے راستے میں تم اپنے لئے کس کام کا انتخاب کروگے۔؟

۷۵- كَمْ لُغةٍ تُجِيدُها ؟ وَما رَأيُكَ فِي اللُّغةِ العَرَبيَّةِ ؟

تم کتنی زبانوں پر عبور رکھتے ہو اور عربی زبان کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟

۷۶- هل تريدُ الإتْقانَ فِيها فهماً/ ونطقاً/ وكتابة/ وخطابة ؟

کیا عربی زبان کو سمجھنے، بولنے اور تحریر و تقریر میں تم کمال پیدا کرنا چاہتے ہو؟

۷۷- فكم وَقتاً تَصرِفُ لَها يَومِيًّا؟

تو تم اس کے لئے روزانہ کتنا وقت دیتے ہو؟

۷۸- ماهي الكُتبُ الَّتي اشْتَريتَها مِنْ جَيبِكَ الخاصِّ ؟

اپنی جیب خاص سے تم نے کون کون سی کتابیں خریدی ہیں؟

۷۹- ما سِيرَتُكَ وسلوكُكَ مع أحدِ اليَتامىٰ لَكَ بِهِ عَهدٌ ؟

کسی ایسے یتیم بچے کے ساتھ جس سے تمہاری شناسائی ہو کیا طور طریقہ ہے؟

۸۰- ما رَأيُ خَدَمِ البَيتِ فِيكَ ؟

گھر کے نوکروں کا تمہارے بارے میں کیا خیال ہے؟

۸۱- أتقومُ بِوَاجِبِكَ فِيْ زِيَارَة ذَوِيْ أرْحَامِكَ حِيْنَ يُصابُوْنَ بِالمَرَضِ ؟

کیا تم اپنے رشتہ داروں کی عیادت کے فریضہ سے سبکدوش ہوتے ہو جبکہ وہ بیمار پڑ جائیں؟

۸۲- أحاوَلْتَ قَطُّ أنْ تُفرِجَ عَنْ أخِيْكَ كُربَةً مِنْ كُرَبِهِ؟

کیاتم نے کبھی اس بات کی کوشش کی کہ اپنے دوست کی مصیبت کاازالہ کرو؟

۸۳- أتمارَضتَ حيناً وَلمْ تَذْهب إلى مدرَستِكَ ؟

کیا کبھی تم جھوٹ موٹ کے بیمار پڑ گئے اور مدرسے نہیں گئے؟

۸۴- أتفهمُ لُبَّ الدَّرْسِ فِي الفصلِ أمْ تفهمُ القُشورَ فقط ؟

کیاتم درجہ میں درس کے مغز تک رسائی حاصل کر لیتے ہو آیا صرف چھلکے تمہارے حصے میں آتے ہیں؟

۸۵- ما وِجهةُ نَظْرِكَ إلى مَعلِّمِكَ وطَبِيبِكَ الخَاصِّ ؟

اپنے استاذ اور اپنے پرائیویٹ ڈاکٹر کے بارے میں تمہارا نقطۂ نظر کیا ہے؟

۸۶- كيفَ تَرى مُصَاحَبةَ الأشْرارِ وَقُرَناءَ السُّوءِ؟

برے لوگوں کی ہم نشینی کو تم کس انداز سے دیکھتے ہو؟

۸۷- بأيِّ شيءٍ تَستأثِرُ عَلى الآخَرينَ ؟

وہ کیا چیز ہے جسے دوسروں کے بجائے اپنے لئے پسند کرتے ہو

۸۸- ما رَأيُ خَصمِكَ فيكَ، وما هي نوعِيَّةُ الْخِصامِ بَيْنَهُ وَبينَكِ ؟

تمہارا دشمن تمہارے بارے میں کیا رائے رکھتا ہے، اور تمہارے اور اس کے درمیان دشمنی (جھگڑے) کی نوعیت کیا ہے؟

۸۹- هل تتحَمَّل نقداً لاذِعاً فِي شَخصِيَّتِك ؟

کیاتم اپنی ذات کے بارے میں ''تیر ونشتر'' کو برداشت کرتے ہو؟

۹۰- هل تُرحِّب بنقدِ الْمُخلِصِينَ لَكَ ؟

کیاتم اپنے مخلصین کی تنقید کو خوش آمدید کہتے ہو؟

۹۱- ماذا تشعُر عِند ما تسمَع من أحدٍ مَدحاً وثناءً عليك ؟

تم اپنی مدح وستائش کسی کی زبان سے سنتے ہو تو کیا محسوس کرتے ہو؟

۹۲- فِي أيِّ مادةٍ مِنْ موادِّ دَرسِكَ ترغَبُ وبِأيِّ مادةٍ تَشْمئِزُّ ؟

کس مضمون کا تمہیں شوق ہے اور کن موضوعات سے تم کبیدہ خاطر رہتے ہو

۹۳- هل أعددْتَ نَفسَك لِأَنْ تعِيش بِالإسلامِ ولِلإسْلامِ ؟

کیا تم نے اپنے آپ کو اس بات کے لئے تیار کرلیا ہے کہ تم اسلام کے ساتھ اور اسلام کی خاطر جیو؟

۹۴- هل تريدُ أن تكونَ للإسلامِ دولةٌ تُطبَّقُ فِيها حدودُ اللهِ وشريعتُهُ ؟

کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اسلام کی اپنی حکومت ہو، جہاں اللہ کے حدود اور اس کی شریعت روبہ عمل آئے؟

۹۵- ماذا ترٰى فِي سُلْطَةِ الإسْلامِ السِّيَاسِيَّةِ أهي وَسِيْلةٌ فَاعِلةٌ لِلدَّعوةِ الإسلاميَّةِ أمْ مُجرَّدُ حكومةٍ ؟

اسلام کے سیاسی اقتدار کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے، یہ دعوت کا ایک مؤثر ذریعہ ہے یا محض ایک حکومت؟

۹۶- تُنتَهكُ حُرُماتُ اللهِ اليومَ فِي الأرْضِ علنًا فبِأيِّ وَسِيْلةٍ تَغْلبُ عليها ؟

آج علانیہ اللہ کی حرمتیں پامال کی جارہی ہیں تو تم کن ذرائع سے ان پر قابو پاسکتے ہو؟

حضرت
مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ نے فرمایا:

"عزیزو! دنیا کی تمام زبانوں میں عربی زبان سب سے زیادہ حساس، ذکی الحس اور غیرت مند زبان ہے، ایک وجہ تو یہ ہے کہ وہ قرآن کی زبان ہے، پیغامِ الٰہی کی زبان ہے، تعلیماتِ نبوی کی زبان ہے، اس کے علاوہ دو چیزیں اور ہیں، ایک اعراب، جو کسی اور زبان میں نہیں، دوسرے مختلف المخارج اور مختلف الاصوات، حروف جو دوسری زبان میں نہیں، ذراسی غلطی سے زیر کو زبر اور منصوب کو مجرور پڑھنے اور "ث" کو "س" کی طرح بولنے سے سب پر پانی پھر جائے گا، آپ ایسی استعداد بنائیے کہ صحیح اعراب پڑھ سکیں، اور صحیح مخارج سے حروف کو ادا کر سکیں!"

نماذج من الكتب والمجلات

المشكلات والمحن

لا يخلو أيُّ عصرٍ مِنَ المشاكل، ولا تخلو حياةُ أيِّ إنسانٍ من المشاكلِ فإن الحياة كبحر تَتَلاطَمُ أَمواجُه حيناً، و تهدأُ حيناً آخر، ويحدث فيه مدٌ وجَزَرٌ ولا يخافُ أهلُ البصيرةِ ما يواجهون من مشاكل وصعوباتٍ، وقد تكون المشاكلُ والمحن منطلقةً إلى المعالي ومحوّلة إلى انقلابٍ في الحياةِ وموجهةً إلى آفاقٍ جديدةٍ للعملِ، وكاشفةً لزوايا جديدةٍ للفكرِ.

إن تاريخَ الإسلام حافلٌ بالمحن والتحدياتِ، وكانت هذه المحنُ والتحدياتُ عادتُ من عناصر ازدهارِ الإسلام والمسلمينَ، لأن الشِّدةَ تقوم بعمل التشحيذِ والتَّنقيةَ، وتُزيل حالة الجُمود والركودِ التي تطرأُ على الأممِ فِي النعمةِ والثراءِ.

(البعث الإسلامي العدد المجلد ٤٠)

کتب ورسائل کے منتخبات

مشکلات اور آزمائشیں

(۱) کوئی دور مشکلات سے خالی نہیں رہا، نہ انسان کی زندگی ان سے خالی رہی، زندگی اس سمندر کے مانند ہے جہاں کبھی متلاطم موجیں اٹھتی ہیں، کبھی سکون چھایا رہتا ہے اور مدوجزر پیدا ہوتا رہتا ہے، اہل نگاہ کو اس راہ کی جن مشکلات اور دشواریوں کا سامنا ہوتا ہے ان سے کبھی وہ گھبرایا نہیں کرتے، یہی مشکلات وآزمائشیں کبھی بلندیوں کے حصول کے لئے نقطۂ آغاز بن جاتی ہیں، کبھی زندگی میں انقلاب وتبدیلی کے لئے رُخ متعین کردیتی ہیں، کبھی عمل وکردار کے ایک جہانِ تازہ کی سمت رہنمائی کرجاتی ہیں، اور کبھی فکر کے نئے گوشوں کو واشگاف کردیتی ہیں۔

یقیناً تاریخ اسلام کے صفحات آزمائشوں اور چیلنجوں کے واقعات سے بھرے پڑے ہیں، عموماً یہ آزمائشیں اور چیلنجیں اسلام اور مسلمانوں کے عروج واقبال کی بنیادیں بن کر ابھری ہیں، دراصل مصیبت ہی بیدار مغزی اور تزکیہ وتطہیر پر آمادہ کرتی ہے، یہی اقوام وملل کو جمود وتعطل کی اس حالت سے نجات دلاتی ہے جو عیش وتنعم اور غناء وثروت کے نتیجے میں ان پر طاری ہوجایا کرتی ہے۔

(٢) دور الصحافة فى تكوين الرأى العام

للصحافةِ فى عصرِنا معنيَان، معنىً ضيّقٌ ، ومعنىً واسعٌ، والمقصود بالمعنى الضيّقِ الصُّحُفُ والنشراتُ والمجلّاتُ ونحو ذلك، والمقصود بالثانى جميع وسائل الإعلام المعروفة فى وقتنا الحاضر فضلاً عن الصحافةِ.

والمقصود بالإعلامِ تزويدُ الجماهيرِ بالمعلوماتِ الدقيقة والأخبار الصحيحةِ، والحقائق الواضحةِ،والنتائج المبنيّة على الأرقام والإحصاءاتِ ولكنّ الواقع فى المجتمعات خلافُ ما ذكرناهُ.

أما الدّعايةُ فهى محاولةُ التأثيرِ فى الجماهير عن طريقِ عواطفهم ومشاعرهم ـــ والقائمُ بالدعايةِ فى سبيل الوصول إلى هدفهِ يبذل الوُعودَ الكاذبةَ ـــ أو الصادقةَ ـــ يخاطب الناس فى قلوبهم قبل عقولهم ويجعلون يعيشون فى أحلامٍ لذيذةٍ.

(مِلخص من مقالة " مجلة الجهاد" عهد ١٠٦ – ١٩٩٤م)

(۲) رائے عامہ کی تشکیل میں صحافت کا رول

ہمارے اس عہد میں صحافت کے دو مفہوم ہیں، ایک تنگ مفہوم، اور دوسرا اس کا وسیع مفہوم، تنگ مفہوم سے مراد اخبارات، نشریات، رسائل اور انہی جیسی چیزیں ہیں، وسیع مفہوم سے مراد میڈیا کے وہ تمام معروف ومتداول ذرائع ہیں جو عصر حاضر میں صحافت کے علاوہ پائے جاتے ہیں۔

میڈیا (خبر رسانی) کی غرض وغایت یہ ہے کہ عوام کو مکمل معلومات، صحیح خبریں، روشن حقائق اور وہ نتائج فراہم کئے جائیں جو اعداد وشمار پر مبنی ہوں، لیکن بیشتر معاشروں میں صورت حال امر مذکور کے برخلاف ہے۔

جہاں تک پروپیگنڈے کا معاملہ ہے تو یہ عوام میں ان کے جذبات واحساسات کی راہ سے اثر انداز ہونے کا نام ہے ___ اور پروپیگنڈہ کا فرض انجام دینے والا شخص اپنے مقصد تک پہنچنے کے راستہ میں جھوٹے یا سچے وعدوں سے کام لیتا ہے، لوگوں کے ذہن ودماغ کو اپیل کرنے سے پہلے ان کے دلوں کو مخاطب بناتا ہے اور انہیں ایسی زندگی کا اسیر بنا دیتا ہے جہاں وہ خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہیں۔

(٣) تجمعهم وتشتُّت شملنا

لقد تجمَّعتْ وتكتَّلتِ الدولُ الأوروبيّةُ رغمَ العداواتِ التاريخيةِ، والتنافُسِ الشرسِ فيما بينها على المصالحِ......ونجحت في تجاوزِ كل أسباب الاختلافِ من عناصرِ اللغةِ والتُّراثِ والثَّقافةِ والعقيدةِ لتُشكِّلَ في النهايةِ واحدة من أقوى المجموعاتِ الإقتصادية والسياسيّةِ في العالم.

وبالمقابلِ نرى أن العالمَ الإسلامي لا يزالِ يعيش حالة شاذّةً وسط هؤلاء وأولئك، يقف متفرّجا،ولامبالياً لما يحدُثُ أو سيحدُثُ رغمَ امتلاكِهِ القوّةَ البشريّةَ التي هي عماد النهضةِ الحديثةِ ...... ويحتلُّ موقعاً استراتيجيّاً فريداً في قلبِ العالَمِ جعله هدفاً وحيداً لكل قُوَى البشرِ.

ولَنْ يتأتّى له أن يستردَّ عافيتَه أو شموخَه ومجدَه إلّا إذا تجاوز هذه العقبةَ الكاداء وبحث له عن مؤطئٍ قدمٍ جديدٍ.

(أخبار العالم الإسلامي ٩٥/٦/٥)

(۳) ان کا اتحاد اور ہمارا انتشار

یورپی ممالک نے تمام تاریخی عداوتوں اور شدید ترین مقابلوں کے علی الرغم مفادات کی خاطر اپنا اتحاد قائم کرلیا ہے، اور اختلاف کے تمام اسباب و وجوہات جیسے زبان، قومی سرمایہ، کلچر اور عقیدہ پر قابو پانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے، تاکہ دنیا میں ایک زبردست معاشی وسیاسی گروپ کی تشکیل کرسکیں۔

اس کے مدمقابل اسلامی دنیا کو ہم دیکھتے ہیں کہ کبھی ان کے اور کبھی اُن کے درمیان ایک غیر فطری زندگی سے مسلسل دوچار تماشائی بنی کھڑی ہے، اسے کچھ بھی پروانہیں کہ آج کیا ہورہا ہے اور کل کیا ہونے والا ہے، حالانکہ وہ انسانی سرمایہ اس کی ملکیت ہیں جو آج دورِ حاضر کی ترقی کی بنیاد بنے ہوئے ہیں، اسٹرٹیجی حیثیت سے وہ ایسے بے مثال مورچے پر قابض ہے جو عالم انسانی کا قلب ہے جس نے اسے تمام انسانی طاقتوں کے لئے "تنہا نشانہ" بنادیا ہے۔

اس کے لئے اتنا آسان نہیں کہ اپنی سلامتی، اپنی رفعت وعظمت، اپنی غیرت اور اپنے مجد واقبال کو حاصل کرے، الّا یہ کہ وہ اس دشوار گذار گھاٹی کو سر کرلے جائے، اور اپنے لئے نئی راہیں تلاش کرلے۔

كن صخرة صلدة

(٤) أخي الشباب ! إنَّ بواعثَ الشَّرِّ والضلالِ لا حصرَ لها، وهذا الزمانُ كثرتْ سُبُلُ الضلالِ وانتشرتْ أسبابُ الفسادِ وعمَّتْ وطغتْ عواملُ الفسوقِ والبهتانِ، وتنوَّعتِ الطُرُقُ وتعدّدتِ الصنوفُ والإنسانُ فى تيهٍ وضياعٍ، وفى غفلةٍ ونسيانٍ، فما السبيلُ إلى الخلاصِ من طوفانِ هذا الفسادِ الذى عمَّ وطمَّ وأصبح يُهيمنُ على حياةِ إنسانِ العصرِ. السبيلُ للخلاصِ الإيمانُ الحقُّ باللهِ، وصونُ النَّفسِ عن المُوبقاتِ وتحصينِها ضدَّ طوفانِ الفُسُوق والفسَادِ.

فَيا أخي! اجعلْ مِنْ نفسك صخرةً صلدةً لا تقوَى عليها رياحُ الضلالِ ولا تنالُ منهَا تيَّاراتُ الشَّرِّ. (أخبار العالم الإسلامى ٥/٦/١٩٩٥م).

(٥) إلّا تفعلوهُ تكُنْ فتنةٌ

إن الدُّولَ الإسلاميةَ تستطيع أن تعمل الكثير من أجْلِ نصرة مسلمي البوسنةِ ودعمِ صمودِهم فى وجه الهمجيّةِ الصربيةِ والتآمرِ الغربيِّ، وإن مجرَّدَ تهديدِ الدولِ الغربية من قبل الدول الإسلامية باتخاذِ موقفٍ اقتصاديٍّ موحّدٍ بمقاطعةِ تلك الدول التي وقفت مع الصرب ضدَّ المسلمينَ مقاطعةً شاملةً سوف يُغيِّرُ كثيراً من الموازينِ، ويرفع كثيراً من الخِزْيِ واللُّومِ الخُذْلانِ، ويرُدُّ للأمّةِ بعض هيبتها.

(۴) ایک مضبوط چٹان بن جاؤ

جوان بھائیو! یقیناً برائی اور گمراہی کے محرکات شمار سے باہر ہیں، اس دور میں گمراہی کے اسباب کی کثرت ہے، فساد کا دور دورہ ہے، فسق وطغیانی کے محرکات ہمہ گیر ہیں، زور وبہتان کی بالادستی ہے، ان کی راہیں گوناگوں ہیں اور ان کے اقسام متعدد، انسان ہے کہ ہلاکت وبربادی میں غلطاں وپیچاں ہے، وہ غفلت وخود فراموشی کا شکار ہے ـــــ لہٰذا وہ ہمہ گیر فساد جو عصر حاضر کے انسان کی زندگی کو پوری طرح سے اپنے قبضہ میں لے رکھا ہے کے طوفان سے چھٹکارا پانے کی کیا شکل ہوگی؟ اس سے چھٹکارا پانے کی صرف ایک ہی شکل ہے! وہ یہ ہے کہ خدائے واحد پر سچا ایمان ہو، نفس کو ہلاکت خیزیوں سے بچایا جائے، اور باطل اور فساد کے طوفان سے اس کو محفوظ رکھا جائے۔

تو پھر میرے دوستو! اپنے نفس کو ایک مضبوط چٹان بنالو، جس پر ضلالت وگمراہی کے بگولے اثر انداز نہ ہوسکیں، اور جسے فتنہ سامانیوں کے ریلے کوئی گزند نہ پہنچا سکیں۔

اگر تم نہ کروگے تو فتنہ برپا ہوگا

(۵) اسلامی ممالک صربیائی درندگی اور مغربی سازشوں کے مقابلہ میں بوسنیائی مسلمانوں کی مدد اور ان کے استقلال وپامردی کو تعاون دینے کے لئے بہت کچھ کرسکتے ہیں، ان مغربی ممالک کو صرف اسلامی حکومتوں کی ایک دھمکی کہ مسلمانوں کے خلاف جنگ میں صربیوں کا ساتھ دینے والے ممالک کے خلاف ہمہ گیر متحدہ اقتصادی بائیکاٹ کی پالیسی اختیار کی جائے گی، بہت کچھ طاقت کے توازن اور سوچ کے پیمانوں میں تبدیلی پیدا کردے گی جس سے ذلت ورسوائی، ننگ وعار اور شکست وپسپائیت کا بہت کچھ ازالہ ہوسکے گا اور امت کا بچا کھچا رعب ودبدبہ واپس لوٹ سکے گا۔

فهل آنَ للدول الإسلاميةِ أن تتحركَ قبلَ فُواتِ الأوانِ لنصرة إخوانهم في العقيدة والدين يتعرضون للإبادة الشاملة في البوسنة، وأن يدركوا أنَّ الغربَ والصَّربَ يتحرَّكون من مُنطَلَقِ هذه الآية.وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أولياءُ بَعْضٍ، إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فى الأرْضِ وَفَسَادٌ كبيرٌ. (المجتمع ١/٣/١٩٩٤م) .

هذه الحضارةُ غير صالحة لنا

(٢) إن الحضارة العصريّةَ تجدُ نفسَها في موقفٍ صَعبٍ لأنها لا تلائمنا ، فقد أنشئت دون أيةِ معرفةٍ بطبيعتها الحقيقة إذ أنها تولّدت من خيالاتِ الاكتشافاتِ العلميةِ، وشهواتِ الناس، وأوهامِهم ونظريّاتهم، ورغباتِهم، وعلى الرَّغمِ من أنها أنشئت بمجهوداتنا إلّا أنه غير صالحةٍ بالنسبةِ لجمعِنا وشكُلِنا ". (المستقبل لهذا الدين لسيد قطب الشهيد ص٣٨) .

طبيعةُ هذا الدين

هو دينٌ يقومُ كلُّه على قاعدةِ الألوهيّةِ الواحدةِ، كُلُّ تنظيماتِه، وكل تشريعاتِه تنبثق من هذا الأصل الكبير، وكما أن الشّجرةَ الضخمةَ الباسقَةَ الوارفَةَ المديدَةَ الظّلالِ المتشابكَةَ الأغصانِ الضاربةَ في الهواء، لا بُدَّ لها أن تضرِبَ بجُذُورِها في التُّربةِ على أعماقٍ بعيدةٍ، وفي مسافاتٍ واسعةٍ، تناسِبُ ضَخَامتَها وامتدادَها في الهواء فكذلك هذا الدين يتناولُ الحياة كلَّها ويتولّى شؤونَ البشريّةِ كبيرِها وصغيرِها. (معالم فى الطريق)

تو کیا یہ سمجھا جائے کہ اسلامی ممالک وقت کے نکل جانے سے پیشتر اپنے دینی بھائیوں کی نصرت اور اجتماعی نسل کشی کا شکار بننے والوں کے لئے کوئی حرکت واقدام کریں گے؟ اور کیا وہ اس نکتہ کا ادراک کر پائیں گے کہ غرب وصرب کا اقدام مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے سرچشمہ سے پھوٹا ہے۔ ''جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایک دوسرے کے حمایتی ہیں، اگر تم یہ نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہوگا'' (انفال:۷۳)

یہ تہذیب ہمارے لئے ناموزوں ہے

(۶) تہذیب حاضر اس وقت بڑے پُرکٹھن مرحلہ سے گزر رہی ہے، یہ انسان کے مزاج سے کوئی مناسبت نہیں رکھتی کیونکہ اس میں اس کی حقیقی فطرت کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے، اس نے سائنسی اکتشافات انسانی خواہشات وتوہمات، انسان کے اپنے وضع کردہ نظریات اور جبلی رجحانات کی کوکھ سے جنم لیا ہے، باوجود اس کے یہ تہذیب ہماری کوششوں کا نتیجہ ہے، یہ ہمارے لئے بالکل ناموزوں ہے۔

اس دین کا مزاج

(۷) یہ ایسا دین ہے جو سرتا سر وحدت الٰہیہ کی بنیاد پر قائم ہے، یہی وہ بنیاد ہے جو اس کی ساری تشریعات اور سارے احکام کا سرچشمہ ہے، جس طرح ایک بھاری بھرکم درخت جس کی لمبی لمبی شاخیں انتہائی بلندی پر فضا کی کاندھیں بوجھل کر رہی ہوں، جس کی موٹی موٹی ڈالیاں جگہ نہ پاکر باہم دست وگریباں ہوں اور جس کا سایہ بہت ہی گنجان اور وسیع رقبۂ زمین پر قابض ہونا گزیر ہے کہ اس کی جڑیں بھی انتہائی گہری ہوں، یہی حال اس دین کا بھی ہے جو زندگی کے تمام گوشوں کا احاطہ کرتا ہے اور انسانیت کے چھوٹے بڑے تمام معاملات کی رہنمائی کرتا ہے۔

استغلال المعونة

(٨) كَشَفتْ معلوماتٌ وثِيقةٌ أن الحكومةَ استَردّتْ حَوالِيَ ٣٥٠٪من حجم الأموال المُقدَّمَةِ في شكل "معونة" لمصر خلالَ عامَي ٩٢-١٩٩٣م المعلومات أشارتُ إلى أنَّ أموال المعونةِ ترجِعُ إلى الاقتصاد الأمريكي بأكثر من قيمتها، أي أنَّ مصرَ تُدَعِّمُ الاقتصاد الأمريكي رغمَ الهالَةِ الإعلاميةِ الضخمةِ حول " المعونات الأمريكيّةِ لمصر."

سُهَى ضَرَّةٌ على قَضِيَّةِ فلسطين

(٩) سُهَى زوجةُ ياسِر عَرَفات التي هدَّدتْ في وَقتٍ سابقٍ بالتظاهُرِ ضِدَّ زوجها في حالِ حدوثِ انتهاكٍ لحقوقِ الإنسانِ بعد قيام السُّلطةِ الفَلَسطينيَّةِ الموعودَةِ في غزَّةَ وأريحا تَسْعَى جاهدةً الآن إلى أن يتضمَّنَ ميثاق السُّلطَةِ القادِمَةِ قانونٌ يَحْظرُ بتعدُّدِ الزَّوْجاتِ، ويبدو أن السيِّدَ ةَ سُهَى قد نسِيَتْ أنَّ زوجَها كان قد أعلنَ علي مدارِ رُبعِ قرنٍ أنَّهُ تزوَّ جَ القضيةَ الفلسطينيةَ، أذنْ جاءَ تْ سُهَى "ضَرَّةٌ" على القضيَّةِ.

(المجتمع ١/٣/١٩٩٤م)

امداد کا استحصال

(۸) مستند معلومات سے پتا چلا ہے کہ امریکہ نے اپنے اس سرمایہ کی بڑی مقدار واپس لے لی ہے جو اس نے دو سالوں ۹۲-۱۹۹۳ء کے درمیان مصر کو امداد کی شکل میں دی تھی، ان اطلاعات نے اپنے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکی اقتصادیات کو اس امدادی رقم کی واپسی اپنی اصل رقم سے زیادہ ہو رہی ہے، یعنی مصر امریکی اقتصادیات کی حالت بہتر بنا رہا ہے باوجودیکہ ''مصر کے لئے امریکی امداد'' کے نام سے زبردست میڈیائی پروپیگنڈے کا جال پھیلا دیا گیا ہے۔

سُہا مسئلہ فلسطین کے خلاف ایک ''سوکن'' ہیں

(۹) یاسر عرفات کی بیوی سُہا نے گذشتہ دنوں یہ دھمکی دی تھی کہ اگر غزہ اور اریحہ میں فلسطینی حکومت کے قیام کے بعد (جس کا وعدہ کیا جا رہا ہے) وہاں انسانی حقوق کی پامالی ہوئی تو........ وہ اپنے شوہر کے خلاف احتجاج کریں گی، اب وہ اس بات کے لئے کوشاں ہیں کہ آئندہ قائم ہونے والی حکومت کے معاہدے میں وہ قانون شامل کرائیں جو تعدد ازدواج کے لئے خطرہ کی سنگل بنا رہا ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مسز سُہا یہ بات بھول گئی ہیں کہ انکے شوہر نے ایک چوتھائی صدی قبل اعلان کر دیا تھا کہ انھوں نے مسئلہ فلسطین سے شادی کر لی ہے، پھر تو سُہا مسئلہ فلسطین کے خلاف ''سوکن'' بن کر آئی ہیں۔

أرُوبّا فى عهد الهَمَجيّةِ

(١٠) يقول رابرت بريفالت : لقد أطبقَ على أرُوبّا ليلٌ حالِكٌ من القرن الخامس إلى القرن العاشر وكانَ هذا الليلُ يزْدادُ ظلاماً وسواداً، قد كانت هَمَجيَّةُ ذلك العهدِ أشدَّ هَوْلاً وأفظعَ من هَمَجيَّةِ العهدِ القديمِ. لأنَّها كانت أشبهَ بِجُثَّةِ حَضَارَةٍ كبِيرَةٍ قد تعفَّنَتْ وقد انطَمَسَتْ معالِمُ هذه الحضارةِ، وقُضِيَ عليها بالزَّوالِ، وقد كانتِ الأقْطارُ الكبيرةُ التى ازدهَرَتْ فيها هذه الحضارةُ وبلغتْ أوجَها فى الماضى كإيطاليا وفَرنسا فريسةَ الدَّمَارِ والفَوضى والخَرابِ". (ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين ؟ ص٤٤)

مسئولياتٌ على الشباب

(١١) إن على الشَّبابِ مسئولياتٌ مُتَنوِّعَةٌ تعظُمُ تارةً وتصغُرُ أخرىٰ، وقد تفرض عليه الظروفُ أن يتحمَّلَ كبيرَها وصغيرَها فى آنٍ واحدٍ، فكما أنَّ الشَّبابَ مُطالَبٌ بالعملِ لمصلحةِ وطنِهِ وتحقيقِ أهدافِهِ، يُطالَبُ بالعملِ لغيرِ مدينتِهِ وقَرْيَتِهِ لتحْقِيقِ أهدافِها، إذ من مجموعِ الأعمالِ المَحَلِّيَّةِ والإقليميّةِ يتكوَّنُ البناءُ ويتحقَّقُ الانسجامُ، وتقلُّ الفروقُ. (دعوة الحق يوليو ١٩٩٤م)

یورپ دورِ وحشت و بربریت میں

(۱) رابرٹ بریفالٹ لکھتا ہے:

پانچویں صدی سے لے کر دسویں صدی تک یورپ پر گہری تاریکی چھائی ہوئی تھی، اور یہ تاریکی تدریجاً زیادہ گہری اور بھیانک ہوتی جارہی تھی، اس دور کی وحشت و بربریت زمانۂ قدیم کی وحشت و بربریت سے کئی درجہ بڑھی ہوئی تھی، کیونکہ اس کی مثال ایک بڑے تمدن کی لاش کی تھی، جو سڑ گئی ہو، اس تمدن کے نشانات مٹ رہے تھے اور اس پر زوال کی مہر لگ چکی تھی، وہ ممالک جہاں یہ تمدن برگ و بار لایا اور گذشتہ زمانہ میں اپنی انتہائی ترقی کو پہنچ گیا تھا جیسے اٹلی، فرانس، وہاں تباہی، طوائف الملوکی اور ویرانی کا دور دورہ تھا۔

نوجوانوں پہ عائد ہونے والی ذمہ داریاں

(۱۱) فی الواقع نوجوانوں پہ گونا گوں ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، یہ ذمہ داریاں کبھی عظیم الشان نوعیت کی ہوتی ہیں اور کبھی معمولی نوعیت کی، حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ان چھوٹی بڑی ذمہ داریوں کو وہ بیک وقت اٹھائیں ——— تو جہاں نوجوانوں سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اپنے وطن کی بہتری کے لئے اور اس کے مقاصد کی تکمیل کے لئے کوشاں رہیں وہیں ان سے یہ بھی مطالبہ ہے کہ اپنے شہر، گاؤں اور ان کے مقاصد کو بروئے کار لانے کے لئے عملی اقدام کریں، علاقائی اور ملکی کاموں کے اجتماع ہی سے تعمیر و ترقی ہوگی، تال میل اور ہم آہنگی پیدا ہوگی، اور اختلافات، اونچ نیچ میں کمی ہوگی۔

الماسونيّةُ الهدّامة

(١٢) صَدَرَ عامَ ١٩٨٤م كتابٌ على درجةٍ كبيرةٍ من الأهمّيَّةِ بعنوانِ "الأُخوَّة" أظهرَ حقائقَ خطيرةً هزَّتْ الرّأىَ العامَ البريطانى، منها تغلغلُ الماسونيّةِ فى المِهَنِ والوظائفِ فى بريطانيا، وأنَّ نصفَ القضاةِ البريطانيِّينَ ماسونيُّونَ، وأنَّ رؤساء الولايات المتَّحدةِ الأمريكيّةِ كلُّهم أعضاء الماسونيّةِ.

وعام ١٩٨٧م صَدَرَ كتابٌ بعنوانِ "هلِ الماسونيّةُ دينٌ" للكاتب البريطانى القُسّ "جون لوارنس" وقد كشف الكتابُ عن حقائق بالغةِ الأهمّيةِ.منها أنَّ المَاسُونِيَّةَ متغلغلةٌ فى الوَسَطِ المصرفى البريطانى بل أنها تُسيطِرُ على عالمِ المصارِفِ،و وَضْعِ القرارِ المالى فى بريطانيا، وقال المؤلف: إن الماسونيّةَ ليستْ مجرَّدَ حركةٍ سِرِّيَّةٍ فحسب، وإنما هى محاولةٌ لتقويضِ كُلٍّ من الإسلامِ والمسيحيَّةِ أساساً للوصولِ إلى أغراضها الخطيرةِ.

إن الماسونيَّةِ قادمةٌ مرةً أخرىٰ –بعد فشلِها فى الأولىٰ– فاستعِدُّوا لمواجهَتِها، واقْتلِعُوها من جُذُورِها هذه المرَّةَ بكلِّ الوسائل المُتاحَةِ. (الرائد العددان ٨–٩ السنة ٣٧)

تخریب پسند ماسونیت

(۱۲) ۱۹۸۴ء میں بڑی اہمیت کی حامل ایک تصنیف "بھائی چارہ" کے عنوان سے منظرِ عام پر آئی، اس میں ایسے حقائق کا پردہ فاش کیا گیا ہے جس نے برطانیہ کی رائے عامہ کو ہلا کر رکھ دیا ہے، ان حقائق ہی کے ضمن میں یہ بات کہی گئی ہے کہ برطانیہ کے اندر ملازمتوں اور تجارتی اداروں میں ماسونیت نے اپنے پنجے پوری طرح گاڑ رکھے ہیں، نیز یہ کہ برطانیہ کے ججوں کی نصف تعداد ماسونیت نواز لوگوں کی ہے اور ولایت متحدہ امریکہ کی ساری سرکردہ شخصیتیں ماسونی تحریک کے ارکان ہیں۔

۱۹۸۷ء میں برطانوی مصنف پوپ جان لارنس کی ایک کتاب "کیا ماسونیت ایک مذہب ہے؟" کے نام سے منظر عام پر آئی ہے، اس تصنیف میں (بھی) بڑے خطرناک اور حساس حقاق سامنے آئے ہیں، ان ہی میں یہ بات بھی کہی گئی ہے کہ ماسونیت نے برطانیہ کے بینکاری نظام میں پوری طرح سے عمل دخل حاصل کرلیا ہے، بلکہ حال یہ ہے کہ پوری دنیا کے بینکاری نظام اور برطانیہ کی مجوزہ مالی قراردادوں کی تشکیل میں اسکے اثر ورسوخ کی بالادستی ہے، پھر مصنف نے کہا کہ ماسونیت محض ایک خفیہ تحریک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ اپنے خطرناک منصوبوں کو بروئے کار لانے کے لئے اسلام اور مسیحیت کی بنیادوں کو بیخ وبن سے اکھاڑ پھینکنے کی سازش ہے۔

ماسونیت (عالم اسلامی میں) اپنی پہلی ناکامی کے بعد پھر دراندازہونے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے، لہذا اُس کے مقابلہ کے لئے تیار رہو اور اب کہ اپنے تمام ممکنہ وسائل وذرائع کو کام میں لاکر اس کی جڑ بنیاد اکھاڑ کر رکھ دو۔

(١٢) مبرّرات تَعْدُّدِ الزوجات

- زيادة عـددِ الـنسـاءِ عـلى الرجالِ فى الأحوالِ العاديةِ، وهذاواقعٌ فى أكثر البلادِ.
- زيادةُ عددِالنساء على عددِ الرجالِ بعد الحروبِ كما حَصَلَ فى أوروبّا بعد الحَربَينِ العالمِيَّتينِ.
- كون الزوجةِ عقيماً لا تَلِدُ، والزوجُ يُحِبُّ الذُّرِّيَّةَ.
- أن تـصـابُ الـزوجةُ بـمَرضٍ يمنعُ زوجها من معاشرتها معاشرةَ الأزواجِ.

إذا كـان الـرجـلُ يتـمَّـعُ بقوَّةٍ جنسيَّةٍ زائدةٍ لا يكتفى بزوجةٍ واحدةٍ والتعددُ واقعٌ فى كلِّ الشُّعوبِ لكنَّهُ عند المسلمين تعدّدٌ مشروعٌ تحتفظُ فيه الزوجةُ بكرامتها كزوجةٍ وبكافَّةِ حقوقها ـــ وهو عند الغربيّينَ ممنوعٌ رسـميّاً، قـائـمٌ فـعلاً، وبـأضـعاف ما هو عند المسلمين ،فالرجل يتّخذُ له صـديـقـاتٍ يعـاشِرُهُنَّ لمجرّدِ التمتّعِ وقضاء الشهوةِ، وليس لَهُنَّ حقوقُ الزوجاتِ والزوجةُ أيضاً تتّخذُلنفسهاأصدقاء على نفس المِنْوالِ.

(الرابطة ابريل ٩٦م)

(۱۳) تعدد ازواج کے جواز کے وجوہات

- عام حالات میں مردوں کے مقابلہ میں عورتوں کی اکثریت ـــــ نیز یہ امر واقعہ ہے جو دنیا کے بیشتر ملکوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔
- جنگوں کے بعد ـــــ مردوں کے مقابلہ میں ـــــ عورتوں کی کثرت تعداد کا نمونہ یورپ کی دو عالمی جنگوں کے بعد سامنے آیا۔
- بیوی کا بانجھ پن میں مبتلا ہونا اور شوہر کے اندر اولاد کی خواہش کا پایا جانا۔
- بیوی کا کسی ایسی بیماری کا شکار ہو جانا جو شوہر کے شوہرانہ تعلقات کے لئے رُکاوٹ پیدا کر دے۔
- شوہر کے اندر زائد جنسی قوت کی خواہش کا موجود ہونا اور ایک بیوی سے اس ضرورت کی تکمیل نہ ہو سکنا۔

تعدد ازدواج کا رواج دنیا کی تمام قوموں میں رہا ہے، لیکن مسلمانوں کے یہاں اسے قانونی حیثیت حاصل ہے جس میں ایک بیوی کی حیثیت سے اس کی عزت و شرافت اور اس کے جملہ حقوق کی پاسداری کی گئی ہے ـــــ یہی تعدد ازدواج اہل مغرب میں قانونی طور سے ممنوع ہے لیکن مسلمانوں کے یہاں پائے جانے والے تعدد ازدواج کی صورت سے کئی گنا زیادہ اور گوناگوں شکلوں میں بالفعل موجود ہے، وہاں شوہر کو گرل فرینڈس کی تلاش ہوتی ہے جن سے صحبت واختلاط روا رکھتا ہے، صرف اس لئے کہ لذت کام و دہن کی آزمائش ہو، اور شہوات نفس کی تکمیل، ان بیچاریوں کو بیویوں جیسے حقوق حاصل نہیں ہوتے، ہاں بیوی بھی تو اسی ڈگر پر چلتی ہے اور بوائے فرینڈس کی تلاش میں دانے ڈالتی پھرتی ہے۔

(١٤) جهودُ الشيخ الغزالي

كَان الشيخُ الغَزالي من أكبر الدُّعاةِ وقوفاً ضِدَّ الغُزاةِ المعجَبِينَ بالثقافةِ الغربيّةِ فقد ندَّدَ لسارتر والوجوديّةِ أثنا وجودِ سارتر بمصر وتحدَّى الوجوديين كما وقف عند العلمانيين وله في ذلك جهودٌ هائلةٌ، ووقف ضدَّ القاديانيينَ والبهائيين والشيوعيّين، واليهوديّين والصليبيّينَ، وكانت آخر وقفاتِهِ ضدّ الغزوِ الباطني حين رأى ميلَ بعض أهل السُّنَّةِ إلى التشيُّعِ وجُرأتهم على سَبِّ أبي بكرٍ وعمرَ وعثمانَ والصحابةِ، وعلى التاريخ الإسلامي كلّه وإلى الشيخ الغزالي يعزى الفضل - بعد الله - في طرد كثيرٍ من الملاحدة والشيوعيّين من الجزائر.

وله دورٌ كبيرٌ في تطوير كليّةِ الشريعةِ في قطَر، وفي تخريجِ أجيالٍ صالحة منها، وفي نشر الوعْيِ الإسلامي في أجهزةِ إعلامٍ وفي المساجد والمُنتَدَياتِ، وكان يُعامَل كضيفٍ لدى حكومةِ قطر ويُحظى باحترامٍ ويُستشار في كثيرٍ من الأمور. (الداعي مايو ١٩٩٦م)

(۱۴) شیخ محمد غزالی کی کاوشیں

شیخ غزالی ان اکابر دعاۃ ومبلغین میں تھے جو ان حملہ آور دشمنوں کے خلاف صف بستہ رہے جو مغربی کلچر کے دلدادہ تھے — سارٹر کا قیام جب مصر میں رہا تو شیخ نے اس کے اور اس کے فلسفۂ وجودیت کے خلاف پردہ فاش کرنے کا بیڑا اٹھایا اور علمبرداران وجودیت کو چیلنج کیا، آپ سیکولرزم کے داعیوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے، اور اس سلسلہ میں بڑے کارنامے انجام دیئے، قادیانیوں، بہائیوں، کمیونسٹوں، یہودیوں اور صلیبیوں کے خلاف ڈٹ گئے، آپ نے آخری پیکار اس باطنی حملہ کے خلاف سنبھالی جب آپ نے محسوس کیا کہ اہل سنت کے بعض افراد کا جھکاؤ شیعیت کی جانب بڑھتا جا رہا ہے، اور وہ بڑے بے باکانہ انداز میں حضرت ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور دیگر صحابہ کرام اور اسلامی تاریخ کو اپنی لعن طعن کا نشانہ بنا رہے ہیں، الجزائر سے کمیونسٹوں اور ملحدوں کی ایک بڑی تعداد کو ملک سے بے دخل کرنے کا سارا کریڈٹ — بعد از فضل خداوندی — آپ ہی کو جاتا ہے۔

کلیۃ الشریعہ قطر کو ترقی کی شاہراہ پر گامزن کرنے، نئی نسل کی تربیت کرنے اور مجالس، مساجد اور ذرائع میڈیا کے توسط سے اسلامی فکر وشعور کی ترویج واشاعت میں آپ کا اہم رول رہا ہے، حکومت قطر کی نگاہ میں آپ کی حیثیت ایک ایسے مہمان کی رہی ہے جسے بڑا احترام اور رتبہ حاصل تھا اور جس سے حکومت کے بہت سے امور میں مشورہ لیا جاتا رہا ہے۔

اهتمام الغرب باللغة العربية

(١٥) إن الاستعمار الأوربى عمِلَ بقوّةٍ على منعِ انتشارِ اللغة العربية والتهوينِ من شأنها فى كل المناطق التى خضعت له فى إفريقيا وآسيا، أو التى مارس عليها نفوذا كبيراً، حاول اجتثاثها، وتبغيضَ المواطنين فيها واتّهامها بأنها ليست لغةَ علمٍ، وإنّ مفرداتها لن تتّسعَ لمتطلَّباتِ الحضارة الحديثة، وأنه خيرٌ لهذه الدولِ أن تَتَّخِذَ لها لغةً أوربيّةً.

وقد أدّتِ الصّحوةُ الإسلاميةُ إلى اهتمام الغرب باللغة العربية من جديد، والحالُ أن محاولةَ دفعِها بقوّةٍ إلى الانكماش، والتّلاشِى، قد باءت بالخَيبَةِ وفَتَرَ اهتمامُه بها مع انحسارِ الاستعمارِ العسكرى، والآن دفعتْ به ثانية إلى مُعاوَدَةِ دراسةِ الإسلامِ للوقوف على مكامن القوة والحيويّةِ فيه.

غيرَ أنّ متابعةَ الجُهدِ الذى يبذُلُ فى تعلّم وتعليم اللغة العربية ونشرها ليس بالأمر السهل، إذ يحتاج الأمرُ إلى هيئةٍ منظّمةٍ غير حُكوميّةٍ، تؤمنُ برسالتها قبل أن تراها وظيفةً ومصدرَ رزقٍ.

(المنهل مايو ١٩٩٣م)

عربی زبان سے مغرب کی دلچسپی

(۱۵) یورپی سامراجی براعظم افریقہ اور براعظم ایشیا کے چپہ چپہ میں جو اس کے ماتحت تھے یا جہاں اس نے گہرا اثر ورسوخ پیدا کرلیا تھا عربی زبان کے پھیلاؤ پر قدغن عائد کرنے اور اس کی عظمت پہ بٹہ لگانے کے لئے پورا زور صرف کرڈالا، اس کی پوری کوشش یہ رہی کہ اس کی جڑ بنیاد اکھاڑ پھینکے، اس کے خلاف اہل زبان کے دلوں میں بغض ونفرت کا بیج بوئے، اس کو اس الزام کا نشانہ بنائے کہ وہ سائنس کی زبان نہیں ہے، اس کے ذخیرۂ الفاظ نئی تہذیب کے تقاضوں کو پورا کرنے سے تہی دامن ہیں، لہذا ان ممالک کے اہل زبانوں کے لئے بہتر یہی ہے کہ کسی یورپی زبان کو اپنالیں۔

فی الواقع اسلامی بیداری نے عربی زبان سے مغرب کی دلچسپی کو نئے سرے سے ابھار دیا ہے، حالانکہ صورت حال یہ تھی کہ طاقت کے بل بوتے پر اس کے دائرہ کو تنگ کرنے کی مغرب نے جو کوششیں کی تھیں ان میں اس کو سخت ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تھا، اور اس کی دلچسپیاں فوجی سامراج کے سمٹ جانے سے ماند پڑ گئی تھیں، اب اسلامی بیداری نے اسے اسلام کا مطالعہ کرنے پر دوبارہ مجبور کردیا ہے تاکہ وہ اس کی توانائی اور زندگی بخش رازہائے سربستہ کا پتا چلا سکے۔

البتہ عربی زبان کا سیکھنا سکھانا اور اس کی نشر واشاعت کے لئے ان کوششوں کا جاری رکھنا کوئی آسان نہیں ہے، جو اس راہ میں کی جارہی ہے ہیں، یہ کام کسی ایسے غیر سرکاری تنظیمی ادارے کے کرنے کا ہے جو اس زبان کو پیشہ ورانہ حیثیت سے دیکھنے اور روزی روٹی کا سرچشمہ تصور کرنے سے پہلے اس کے پیغام پر ایمان رکھتا ہوں۔

(١٦) أول جمعيّة فى منغوليا

أسَّس المسلمون فى منغوليا أولَ جمعيّةٍ لهم، مقرُّها فى العاصمة،أولان باتور، وهى الجمعيّةُ الأولىٰ والوحيدةُ فى منغوليا بعد عودة الحُريَّةِ الدّينيَّةِ والسياسة وانتهاءِ الحكم الشيوعى، ومن أهداف هذه الجمعيةِ بناءُ مساجِد، وفرص التعليم العالى، والحصول على مِنَحٍ دراسيّةٍ لأبناء منغوليا المسلمين فى الجامعات الإسلاميةِ. وقد قامت الجمعيّةُ بنشر جريدةٍ إسلاميةٍ باللغة القازاقيّةِ ونسبة المسلمين فى منغوليا ٧٪ من مجموع السُّكّانِ البالغ عددُهم مليونَى نسمةٍ، وقد حصل المسلمون على سبعةَ عشرَ عضواً فى البرلمان الحالى، كما أنَّ نائب رئيسِ البرلمانِ من المسلمين.

(الارشاد سبتمبر ١٩٩١م)

منغولیا میں پہلی تنظیم

(۱۶) منغولیا کے مسلمانوں نے پہلی تنظیم قائم کرلی ہے جس کا مرکز راجدھانی اولان بارتور ہے، منغولیا میں یہ واحد پہلی تنظیم ہے جو کمیونسٹ حکومت کے خاتمے اور مذہبی وسیاسی آزادی کی بحالی کے بعد وجود میں آئی ہے، اس تنظیم کے مقاصد میں مساجد کی تعمیر، اعلیٰ تعلیم کا قیام اور منغولیا کے مسلم طلباء کے لئے اسلامی یونیورسٹیوں میں وظائف کا حصول ہے۔

اس تنظیم نے قازاقی زبان میں ایک اسلامی رسالے کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا ہے، مسلمانوں کا تناسب منغولیائی آبادی کی مجموعی آبادی (۲۰ لاکھ) کا سات فیصد (۷٪) ہے موجودہ پارلیامنٹ میں ان کے ممبران کی تعداد ۱۷ ہے جب کہ پالیامنٹ کا نائب صدر بھی مسلمان ہے۔

(١٧) كَـــلِـمـــاتٌ

كم ذا أُحِبُّ للمسلمينَ ، ولِناشِئَتِهِمْ على الخصوصِ أن يعرِفوا قيمة الزَّمنِ، وأن يُحْسِنوا الاستفادةَ منه في طاعة ربِّهم وتربيةِ أنفسهم، والنُّهوضِ بمسئوليّتِهم، وواجِبِهم، وأنقاذِ أُمَّتِهم وبلادِهم من الدَرْكِ الأسفلِ الذى تردّتْ فيه ،وتحقيقِ آمالِها في الحريّةِ والكرامةِ والعدالَةِ والوحدَةِ، والقوّةِ والتقدُّمِ وإنقاذ الإنسانية كلِّها برسالة اللهِ التي يحملُونَها، ووضُعِها على المَحَجّةِ الواضحةِ، وتحقيق سلامِها وأَمْنِها وخيرِها على كلِّ صعيد.

إنَّ الإنسان قد يعلو فيكونُ أسمَى من مَلاكٍ، وقد ينحطُّ فيكونُ أدنَى من حيوانٍ وأسوأَ من شيطانٍ...... فَما أعظمَ قابلياتُ الإنسانِ للخير والشر، والنفع والضّر، والجمال والقبحِ والارتفاع والهُبوطِ، وما أخطر دورُ الاصلاحِ، والمصلحين، والتربية والمربِّينَ في بناء الأفرادِ، والمجتمعاتِ وفي مستقبل العالم.

إننا بأمسِّ حاجةٍ إلى أجيالٍ جديدةٍ وأفكارٍ جديدةٍ، وإبداع رفيع، مستمرٍّ لنكونَ قادرينَ على الاستجابة الحَيَّةِ الواعيةِ الأصيلةِ السريعةِ لمتغيّراتِ العالم والعصرِ، وحاجات المسلمينَ والانسانِ المتجدّدةِ فيه، وأداء رسالتِنا أداءً حقيقيًّا واقعيًّا على أفضل وجهٍ ممكنٍ.

(الرائد الألماني العدد ١٥٤)

(۱۷) چند باتیں

میری بڑی تمنا رہی ہے کہ مسلمان اور خصوصاً ان کی نئی پود وقت کی قدر و قیمت کو پہچانیں اور اس وقت کو اپنے پروردگار کی اطاعت، اپنی خودی کی تربیت، اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے عہدہ براہونے، اپنی قوم اور اپنے ملک کو ذلت کے اس گڑھے سے نکالنے میں جہاں وہ گر چکی ہے کام میں لائیں، آزادی، شرافت، انصاف، اتحاد، طاقت و ترقی اور پوری انسانیت کو پیغام الٰہی کی روشنی دکھانے میں اپنی امیدوں کو بروئے کار لائیں، انہیں جادۂ حق پہ گامزن کریں، ان کے امن و سلامتی اور زندگی کی ہر سطح پر ان کی بھلائی کا سامان کریں۔

انسان کبھی کبھی اتنا بلند ہو جاتا ہے کہ وہ فرشتوں سے آگے نکل جاتا ہے اور جب کبھی وہ پستی میں گرتا ہے تو وہ جانور سے زیادہ رذیل اور شیطان سے بڑھ کر بدتر ہو جاتا ہے، خیر و شر، نفع و نقصان، حسن و قبح، بلندی و پستی کو قبول کرنے کی انسانی قابلیتیں حیرت زا ہیں، مگر اسی کے متوازی افراد کی تیاری، انسانی معاشرہ کی تشکیل اور دنیا کے مستقبل کی بہتری کے لئے اصلاح و مصلحین اور تربیت و مربین کی ذمہ داری بھی کس قدر حساس اور نازک ہے۔

ہمیں نئی نسل، نئے افکار، اور پیہم فکرِ رفیع اور ندرتِ خیال کی ضرورت ہے تاکہ ہم اساسی، دائمی، شعوری اور حیات آفریں تقاضوں، عصرِ حاضر کی سرعت پذیر تبدیلیوں اور مسلمانوں اور انسانوں کی نت نئی ضروریات پہ قابو پاسکیں اور بہتر سے بہتر ممکنہ شکل میں اپنے پیغام کو کماحقہ انجام دینے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

(١٨) مَن حَمَلَ علينا السِّلاحَ فليسَ مِنَّا

غدا البلدُ المسلمُ يخافُ على نفسه اليومَ من البلدِ المسلمِ الآخرِ مالا يخافُ من أعدَى الأعداء، وأكفرِ الكفَّارِ، وغدا الفردُ المسلمُ يخافُ على نفسه في المسلم ما لا يخاف في أيّ بلدٍ آخر من الأرض.

إنّنا نرفُضُ هذا الواقعَ الفظيعَ...... نرفضُ اقتتالَ المسلمينَ وتفانيهم فيما بينهم والتضحيةَ المستمرّةَ بهم شعوباً وبلادا على مذابحِ الأنانيّاتِ والمطامعِ والمصالحِ الفرديّةِ والأُسَريّةِ والعشائريّةِ والطائفيةِ ومذابحِ المصالحِ والمخطّطاتِ الأجنبيةِ التي تستعبدُنا وتسخّرُنا وتتحكّمُ فينا وتلعب بنا وبحاضرِنا ومستقبلنا كما تريد.

وندعو علماءَ العالمِ الإسلامي ومثقفيه ومفكّريه وكلَّ من يشعُر بمسئوليّتِهِ الدينيّته أو الإنسانيةِ أو الوطنيّةِ إلى التجرّدِ إلى الله، والوقوفِ معاً تفكيراً وعملاً لإنقاذ العالم الإسلامي من مِحَنِه، ووضعِ حدّ للاقتتال والانقسام والتجزئته وإحباط مخططاتِ الأعداء التي يتحقّقُ كثيرٌ منها على أيدينا لجهلِنا وقصور نظرِنا وإدراكنا أحيانًا أو لضعفِ نفوسِنا وإرادتنا أحياناً أخرى أمام المخاوفِ والشدائدِ والأهواء والمُغرياتِ. (الرائد الألمانية ١٥٤)

(۱۸) ہمارے خلاف ہتھیار اٹھانے والا

آج ایک اسلامی ملک دوسرے اسلامی ملک سے اپنے آپ پہ اتنے اندیشے محسوس کرنے لگا ہے جتنا اندیشہ وہ بڑے بڑے دشمنوں اور بدترین کافروں تک سے محسوس نہیں کرتا، آج اسلامی ملک کا ایک مسلمان شہری جتنا سہما سہما نظر آتا ہے وہ دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک میں نظر نہیں آتا۔

یہ بھیانک صورتحال ہمارے لئے ناقابل قبول ہے...... ہمیں مسلمانوں کا کٹنا مرنا، ان کا ایک دوسرے سے دست بگریبان رہنا، قومی اور ملکی پیمانے پر انانیت پسند اور خود غرضانہ مقاصد، انفرادی، خاندانی، قبائلی اور گروہی مفادات اور ان کا بیرونی اغراض و مصالح اور سازشوں کے مقتل پہ مسلسل قربانی کا بکرا بنایا جانا ناپسند ہے جو ہمیں غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے، ہمیں محکوم و مسخر کرنے ہمارے سروں پہ اپنی حاکمیت کا جھنڈا لہرانے کے لئے کرتے ہیں، اور ہمیں ہمارے ماضی، حال اور مستقبل کے ساتھ جیسا چاہتے ہیں کھلواڑ کرتے رہتے ہیں۔

ہم عالم اسلام کے علماء، دانشوروں، مفکرین اور ہر اس شخص کو آواز دیتے ہیں جو اپنی دینی، انسانی اور ملکی ذمہ داری کا احساس رکھتے ہیں کہ ہر جذبہ سے عاری ہو کر پورے صدق واخلاص کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کریں، سر جوڑ کر بیٹھیں اور غور و فکر اور عملی اقدام کریں، تاکہ عالمِ اسلام کو اس کی سخت ترین آزمائش کے گرداب سے نجات دلانے اور قتل و خونریزی، تفرقہ واختلاف، خلفشار اور پھوٹ اور دشمنوں کی ان سازشانہ اسکیموں کو ناکام بنانے کے لئے کوئی ایسی بندش مقرر کریں جن کا بڑا حصہ ہمارے ہاتھوں، ہماری نادانی، ہماری کوتاہ نظری اور بسا اوقات ہماری عقل وفہم یا ہمارے عزم وہمت کی کمزوری اور کبھی خدشات، مصائب، خواہشات اور اشتعال انگیز جذبات کی وجہ سے پیش آتے ہیں۔

(١٩) طبيعةُ اليهودِ

كانت فى أوربا و آسيا و افريقيا أمة هى أغنى الأمم مادّةً للدين، وأقرَبها فهماً لمصطلحاته ومعانيه أولئك هم اليهودُ ولكن لم يكونوا عاملاً من عواملِ الحضارةِ والسياسةِ أو الدينِ يؤثّر فى غيرهم، قضى عليهم من قرون طويلة أن يتحكّم فيهم غيرُهم ، وأنْ يكونوا عُرضةً للاضطهاد الفظيعِ والكبرياءِ القوميّةِ والادلالِ بالنسب والجشعِ وشهوةِ المالِ وتعاطيِ الربا أو رثه كلُّ ذلك نفسيّةً غريبةً لم توجد فى أمّةٍ، وانفردوا بخصائص خُلقيّةٍ كانت لهم شعاراً على تعاقُب الأعصارِ والأجيالِ.

منها الخنوعُ عند الضُعفِ والبَطشِ، وسوءُ السيرةِ عندَ الغلبةِ، والختلُ والنفاق فى عامّةِ الأحوالِ، والقسوةُ والأثرةُ، وأكلُ أموالِ الناسِ بالباطلِ، والصدُّ عن سبيل الله، وقد وصفهم القرآن الكريم وصفاً دقيقاً عميقاً يُصوّرُ ما كانوا عليه فى القرنين السادس والسابع من تدهورِ خلقيٍّ، وانحطاطٍ نفسيٍّ، وفسادٍ اجتماعيٍّ عَزَلوا بذلك عن إمامة الأمَم وقِيادَةِ العالم. (ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين ص ٤٥)

(۱۹) یہودیوں کا مزاج

یورپ، ایشیا اور افریقہ میں بسنے والی یہود نام کی قوم دنیا کی تمام قوموں میں اس لحاظ سے ممتاز تھی کہ اس کے پاس دین کا بہت سرمایہ تھا اور اس میں دینی تعبیرات واصطلاحات سمجھنے کی سب سے زیادہ صلاحیت تھی، لیکن یہ یہودی مذہب وتمدن یا سیاست میں وہ مقام نہیں رکھتے تھے کہ دوسروں پر اثر ڈال سکیں، بلکہ خود ان کے لئے مقدر ہو چکا تھا کہ ہمیشہ ان پر دوسرے لوگ حکومت کریں، اور ہمیشہ ظلم واستبداد، سزا وجلاوطنی اور مصائب ومشقت کے ہدف بنے رہیں، عرصہ دراز تک غلام رہنے اور انواع واقسام کی سختیاں اور سزائیں جھیلنے کے سبب ان کا خاص مزاج بن گیا تھا، قومی غرور، نسبی تکبر، حرص اور مال ودولت کی حد سے بڑھی ہوئی طمع، مسلسل سود کے لین دین سے ان میں مخصوص ذہنیت وسیرت اور قومی خصائل وعادات پیدا ہو گئے تھے، جن میں ہمیشہ منفرد رہے۔

کمزور یا مغلوب ہونے کے وقت ذلت وخوشامد اور غالب ہونے کی صورت میں انتہائی بے رحمی اور بدمعاملگی اور عام حالات میں دغابازی اور نفاق، سنگدلی وخودغرضی، مفت خوری وحرام خوری، راہِ حق سے لوگوں کو روکنا ان کا قومی کردار تھا، قرآن کریم نے ان کی اس صورت حال کا جو چھٹی یا ساتویں صدی میں تھی بڑا واضح اور مکمل نقشہ کھینچا ہے اور بتلایا ہے کہ اخلاقی انحطاط، انسانی پستی اور اجتماعی فساد میں وہ کس منزل میں تھے اور کیا اسباب تھے جن کی بنا پر ہمیشہ کے لئے عالم کی قیادت اور اقوام کی امانت سے معزول کر دیئے گئے۔

(٢٠) الاشتراكيةُ القديمةُ

ظهر "مانى" فى القرن الثالث المسيحى، وكان ظهورُه ردَّ فعلٍ عنيف غيرِ طبيعيٍّ ضدّ النزعةِ الشهويّة السائدةِ فى البلادِ ونتيجةِ منافسةِ النورِ والظلمةِ الوهميّةِ، فدعا إلى حياة العُزُوبةِ، لحسم مادة الفسادِ والشرّ من العالمِ وأعلن أنَّ امتزاج النورِ بالظلمةِ شرٌ يجبُ الخلاص منه، فحرم النكاح استعجالاً للفناء وانتصاراً للنور على الظلمة بقطعِ النسل، وقتل بهرامُ سنة ٢٧٦ قائلاً :

"إن هذا خرج داعياً إلى تخريب العالم فالواجب أن يبدأ بتخريب نفسه قبل أن يتهيّأ له شيءٌ من مراده" ولكن تعاليمه لم تمت بموته بل عاشت إلى بعد الفتح الإسلامى.

حظيتُ هذه الدعوةُ بموافقة الشُّبانِ والأغنياء والمترفين وصادفت من قلوبهم هوىً وسعِدتْ كذلك بحماية البلاط، فأخذ قباذ يناصرها، ونشط بنشرها وتائيدها حتى انغمست إيران بتأثيرها فى الفوضى الخُلُقيةِ، وطغيانِ الشهوات، قال الطبرى:

افترض السَّفَلة ذلک واغتنموا وكاتفوا مزدک وأصحابه وشايعوهم، فابتلى الناس بهم، وقوى أمرُهم حتى كانوا يدخلون على الرجل فى داره فيغلبونه على منزله ونساءه وأمواله لا يستطيع الامتناع منهم.

(ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين ص ٤٨–٤٩)

(۲۰) قدیم اشتراکیت

تیسری صدی عیسوی میں ''مانی'' دنیا کے سامنے آیا، اس کی تحریک دراصل ملک کے بڑھتے ہوئے شدید شہوانی رجحان کا ایک غیر فطری اور سخت ردعمل اور نور وظلمت کی مفروضہ کشمکش کا نتیجہ تھا، چنانچہ اس نے تجرّد کی زندگی اختیار کرنے کی دعوت دی تاکہ دنیا سے شر وفساد کے جراثیم ناپید ہو جائیں، اس نے اعلان کیا کہ نور وظلمت کا امتزاج ہی شر کا باعث ہے، اس سے نجات حاصل کرنا ضروری ہے، اس بنا پر اس نے نکاح کو حرام قرار دیا کہ انسان جلد سے جلد فنا ہو جائے اور نسل انسانی منقطع ہو کر نور کو ظلمت پر دائمی فتح حاصل ہو، بہرام نے مانی کو ۲۷۶ء میں یہ کہتے ہوئے قتل کرڈالا:

یہ شخص دنیا کی تباہی کی دعوت دیتا ہے اس لئے قبل اس کے کہ دنیا ختم ہو اور اس کا مقصد پورا ہو اس کو خود ہلاک ہونا چاہئے، لیکن بانی مذہب کے قتل کے باوجود اس کی تعلیمات عرصہ تک زندہ رہیں اور اسلامی فتح کے بعد تک اس کے اثرات باقی رہے۔

نوجوانوں اور عیش پسندوں کی مراد برآئی اور انھوں نے اس تحریک کا پرجوش خیر مقدم کیا، طرفہ تماشہ یہ ہوا کہ شاہ ایران قباذ نے اس کی سرپرستی قبول کرلی اور اس کی اشاعت وتبلیغ میں بڑی سرگرمی دکھائی، نتیجہ یہ ہوا کہ پورے کا پورا ایران جنسی انارکی اور شہوانی بحران میں ڈوب گیا، طبری کا بیان ہے کہ:

اوباش اور آوارہ مزاج لوگوں نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور مزدک اور مزدکیوں کے پرجوش ساتھی اور دست بازو بن گئے، عام شہری اس بلائے ناگہانی کا شکار تھے، اس تحریک کا اتنا زور ہوا کہ جو چاہتا جس کے گھر چاہتا گھس آتا اور مال وزن پر قبضہ کرلیتا اور صاحب مکان کچھ بھی نہ کرسکتا تھا۔

(٢١) المبعثُ الأخيرُ وحالُ العالم

بُعِثَ محمد بن عبدالله صلى الله عليه وسلم والعالمُ بناءٌ أصيب بزلزال شديدٍ هزّه هزّاً عنيفاً، فإذا كُلُّ شيءٍ فيه غيرُ محلّه، فمن أساسه ومتاعه ما تَكسَّر، ومنه ما التوى وانعطف ومنه ما فارق محلّه اللائق به وشغل مكاناً آخر، ومنه ما تكدّسَ وتكوَّمَ.

رأى انساناً معكوساً قد فسدت عقليّته، فلم تعد تُسيغ البديهيّاتِ، تعقل الجليّاتِ، وفسد نظامُ فِكرهِ، فإذا النظرىُ عنده،بديهيٌّ ،وبالعكس يستريبُ فى موضع الجزم، ويؤمنُ فى موضع الشكِ، وفسد ذوقه، فصار يستحلى المرَّ ويستطيبُ الخبيث، ويستمرى الوخيمَ، وبطل حسّهُ، فاصبح لا يبغض العدوَّ الظالمَ، ولا يحبُّ الصديقَ الناصحَ.

وقد استدار الزمانُ كهيئةِ يومِ بُعث الرسولُ، ووقف العالم على مُفتَرقِ الطرق مر ة ثانية، امّاأنْ يتقدم العرب، وهم أمّة ا لرسول وعشيرته، إلى الميدان ويغامروا بنفوسهم وامِكانياتهم ومطامحهم، ويخاطروا فيما هم فيه من رخاء وثراء...... فينهض العالم من عِثارِهِ، وتتبدل الأرض غيرَ الأرضِ، وإمّا أن يستمروا فيما هم فيه من طمعٍ وطموحٍ، وتنافسٍ فى الوظائف، والمرتّباتِ، وتفكّرٍ فى كثرة الدَخْلِ والإيراد وزيادةِ غلّةِ الأملاكِ وربحِ التجارات والحصولِ على أسباب الترف والتنعُّمِ فيبقى العالَمُ فى هذا المستنقعِ الذى يتردّى فيه منذُ قرونٍ.

(ماذا خسر العالم ص٨٩و ٣٠٦)

(۲۱) آخری بعثت اور دنیا کی حالت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت دنیا کی کیفیت بعینہ ایک ایسے مکان کی تھی جس کی بنیادیں ایک سخت زلزلہ نے ہلا دی تھیں، اس کی ہر چیز بے محل و بے قرینہ تھی، اس کی عمارت کا ساز و سامان زیر و زبر ہو گیا تھا جو ٹوٹنے پھوٹنے سے بچ رہا تھا اس کی شکل بگڑ گئی تھی، کہیں کی چیز کہیں پڑی تھی، کہیں سامان کا انبار لگ گیا تھا۔

یہاں آپ نے ایک ایسے انسان کو دیکھا جس کی عقل مسخ ہو گئی تھی، وہ روزمرّہ کی کھلی ہوئی حقیقتوں کے ادراک سے بھی قاصر تھا، اس کا فکری نظام مختل ہو چکا تھا، اس کے لئے علم نظری بدیہی اور بدیہی نظری بن گیا تھا، یقینی اور قطعی چیزوں میں اس کو شک ہونے لگا تھا، اور مشکوک و مشتبہ چیزیں قطعیات و یقینیات تھیں، اس کا ذوق فاسد ہو گیا تھا، بدذائقہ چیزیں اس کو خوش ذائقہ اور خوش ذائقہ بدذائقہ معلوم ہونے لگی تھیں، اس کا احساس باطل ہو چکا تھا، دوست اور خیر خواہ کے ساتھ اس کی دشمنی اور دشمن و بدخواہ کے ساتھ اس کی دوستی تھی۔

آج دنیا ہٹ ہٹا کر اسی نقطہ پہ پہنچ گئی ہے جس پر وہ چھٹی صدی مسیحی میں تھی، یہ عالم پھر اسی دوراہے پر نظر آرہا ہے جس دوراہے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے وقت تھا، آج اس کی ضرورت ہے کہ عرب قوم (جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص تعلق ہے) میدان میں نکل آئے اور پھر دنیا کی قسمت بدلنے کے لئے جان کی بازی لگائے اور اپنی تمام آسائش و ثروت کو خطرہ میں ڈال دے تاکہ دنیا اس مصیبت سے نجات پائے جس میں وہ مبتلا ہے اور زمین کا نقشہ بدل جائے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ عرب بدستور اپنے حقیر اغراض اور ذاتی سربلندی و ترقی، عہدہ و منصب، تنخواہوں کی بیشی، آمدنی کے اضافہ اور کاروبار کی ترقی کی فکر میں رہیں اور سامانِ عیش اور اسباب راحت کی فراہمی میں مشغول رہیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ دنیا اسی زہریلے تالاب میں غوطہ زن رہے گی جس میں وہ صدیوں سے ہلاک ہو رہی ہے۔

ترجمة الأبيات الأرديّة إلى العربيّة

اردو اشعار کا ترجمہ

(١) خرجت من المدرسة والزاوية حزيناً لم أجد فيها الحياة ولا الحبّ والحكمة والبصيرةَ.

(٢) أشكو إليك يارب! من وُلاة التعليم الحديث، وإنهم يربّون فراخ الصقور تربية بغاث الطيور، وأشبال الأسودِ تربية الخروفِ.

(٣) إن التعليم قد باعدك من الجنون الذى كان يُنازِعُ العقل ويقول له لا تعلّل وتثبّطُ عن المغامرة.

إن الأسرار التى حجبتها عنك المدرسةُ لا تزال مكشوفةً فى خلواتِ الجبالِ والصحارَى.

(٤) رماك الله أيها المتعلّم! بطوفانٍ فأنّ بحرك هادئ لا اضطرابَ فى موجه.

(٥) إن مقاعدك أيها الشباب المسلم! أفرنجيّةٌ وزرا بيك إيرانيةٌ، وإنى أكاد أبكى دماً إذا رأيتُكَ فى هذا التَرَفِ والبَذْخِ.

لا خير فيك ولو أصبحت مَلِكَ الدنيا ما دُمتَ متجرِّدًا من قوة على رضى الله عنه واستغناء سلمان رضى الله عنه.

(٦) أسفاً للشعراء والرسّامينَ وكتّابِ القصّةِ فى بلادنا لقد استولتْ على أعصابهم المرأة.

(٧) إن الفلسفةَ التى لم تُكتبْ بدمِ القلبِ فلسفةٌ ميتةٌ أو مُحتَضَرةٌ.

(٨) من الغريبِ أنّ مَنِ اقتنص أشعّةَ الشمسِ، لم يَعرفْ كيفَ يُنيرُ ليله وكيف يصبح وإن مَن بحث عن مسالكِ النجوم وطُرُوقِها لم يستطع أن يسافرَ فى بيداء أفكارِه — ومَن عَكَفَ على الألغازِ يحُلّها ويشرحها لم يستطع أن يُميّزَ النفعَ من الضّررِ.

اُٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک ۔۔۔ نہ زندگی نہ محبت نہ معرفت نہ نگاہ

شکایت ہے مجھے یارب خداوندانِ مکتب سے ۔۔۔ سبق شاہیں بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا

اس جنوں سے تجھے تعلیم نے بیگانہ کیا ۔۔۔ جو یہ کہتا تھا خرد سے کہ بہانے نہ تراش
مدرسہ نے تیری آنکھوں سے چھپایا جن کو ۔۔۔ خلوتِ کوہ و بیابان میں وہ اسرار ہیں فاش

خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے ۔۔۔ کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

تیرے صوفے ہیں افرنگی، تیرے قالیں ہیں ایرانی ۔۔۔ لہو مجھ کو رُلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی
امارت کیا شکوہِ خسروی بھی ہو تو کیا حاصل ۔۔۔ نہ زورِ حیدری تجھ میں نہ استغنائے سلیمانی

ہند کے شاعر و صورت گر و افسانہ نویس ۔۔۔ آہ بیچاروں کے اعصاب پہ عورت ہے سوار

یا مردہ ہے یا نزع کی حالت میں گرفتار ۔۔۔ جو فلسفہ لکھا نہ گیا خون جگر سے

جس نے سورج کی شعاؤں کو گرفتار کیا ۔۔۔ زندگی کی شب تاریک سحر کر نہ سکا
ڈھونڈھنے والا ستاروں کی گزرگاہوں کا ۔۔۔ اپنے افکار کی دنیا میں سفر کر نہ سکا

(٩) لقد تضخّم العلم وتقدّمت الصناعةُ في أوربّا، ولكنّها بحرُ الظلماتِ ليستْ فيه عينُ الحيا ة — إنّ أبنيةَ مصارِفها تفوق أبنيةَ الكنائسِ في جمالِ البناءِ وحسنِ المظهرِ والنظافة — إنّ تجارتها قِمارٌ يربح فيه واحدٌ ويخسرُ ملايينٌ.

إن هذا العلم والحكمة والسياسة والحكومة التي تتبجّحُ به أوروبّا مظاهرُ جوفاءُ ليستْ وراء ها حقيقةٌ، إنّ قادتَها يمتصّونَ دماءَ الشعوبِ وهم يُلقونَ درس المساواةِ الإنسانيةِ والعدالةِ والاجتماعيّةِ.

إن البطالَةَ والعُرَى، وشُرْبَ الخمرِ والفقرِ هي فتوحُ المدنيّةِ الأفرنجيّة. إن الأمة التي لا نصيب لها في التوجيهِ السماوي وَالتنزيلِ الإلٰهي غايةُ نُبُوغِها تسخيرُ الكهرباءِ والبُخارِ.

(١٠) إن التعليم هو "الحامض" الذي يُذهب شخصيّته الكائنَ الحيَّ ثمّ يكوِّنُها كما يشاءُ.

إن هذا "الحامض" هو أشدُّ قوّةً وتاثيراً من أيِّ مادّةٍ كيميائيّةٍ، هو الذي يستطيعُ أن يُحوّل جبلاً شامخاً إلى كُومَةِ تُرابٍ.

(١١) إن العالم تراث للمؤمنِ المجاهدِ لا يشاركهُ فيه أحدٌ، ولا أعدُّ مومنا كاملاً من لا يعتقدُ أن العالمَ خُلِقَ له.

اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا

یورپ میں بہت روشنی علم و ہنر ہے حق یہ ہے کہ بے چشمۂ حیواں ہے یہ ظلمات
رعنائی تعمیر میں رونق میں صفا میں گرجوں سے کہیں بڑھ کے ہیں بنکوں کے عمارات
ظاہر میں تجارت ہے حقیقت میں جوا ہے سود ایک کا لاکھوں کے لئے مرگِ مفاجات
بیکاری و عریانی و میخواری و افلاس کیا کم ہیں فرنگی مدنیت کے فتوحات
وہ قوم کہ فیضان سماوی سے ہو محروم حد اس کے کمالات کی ہے برق و بخارات

تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اُدھر پھیر
تأثیر میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے ایک ڈھیر

عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث مومن نہیں جو صاحب لولاک نہیں ہے

(١٢) لست أعلم بالتأكّد مصدَر هذا الصبح الذى يطلع على هذا العالم كلّ يوم، ولست أعلم سرّهُ.

ولكنّى أعلم أنّ الشرَّ الذى يهتزُّ له هذا العالَمُ المظلمُ ويؤتِى به ليلُ الإنسانيةِ الحالكُ وإنما ينشأ بأذانِ المؤمن الصادقِ.

(١٣) كُن مثل الشيخ فريدِ الدين عطار فى معرِفته، وجلال الدين الرومى فى حكمته، وأبى حامد الغزالى فى علمِه وذكاءِه

وكُنْ مَن شئتَ فى العلم والحكمةِ ولكنّك لا ترجع بطائلٍ حتى تكونَ لك أنّةٌ فى السحر.

(١٤) رغم إنّ شِتاءَ انجلترا كان قارساً جداً، وكان الهواءُ البارِدُ يعملُ فى الجسم عملَ السيف ولكنّى لم أترك فى لندن التبكير فى القيام.

(١٥) خُذ منّى ما شئتَ يا رَبِّ! ولكنْ لا تَسْلُبنى اللذّةَ بأنّةِ السحر، ولا تحرمنى نعيمَها.

(١٦) قد سَحَر عقلَكَ سحرُ الأفرنجِ، فليس لك دواءٌ إلا لوعةُ قلب الرومى وحرارةُ إيمانه، لقد استنار بصرى بنوره و وَسَعَ صدرى بحراً من العلوم.

(١٧) لقد أفدتُ من صُحبة الشيخ الرومى، انّ كليماً واحدا-يشير إلى سيدنا موسىٰ هامته على راحته- يغلبُ ألفَ حكيمٍ قد أحنوا رؤوسهم للتفكير.

(١٨) لم ينهض روميٌ آخر من رُبوع العجم مع أنّ أرضِ إيرانَ لا تزالُ على طبيعتها، ولا تزال تبريزُ كما كانت.

(١٩) إلا أنّ إقبالَ ليس قانطاً من تربته، فإذا سقِيتُ بالدموع نَبَتَتْ نباتاً واتتْ بحاصلٍ كبيرٍ.

یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز — نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا
وہ سحر جس سے لرزتا ہے شبستانِ وجود — ہوتی ہے بندۂ مومن کی اذاں سے پیدا
عطار ہو رومی ہو، رازی ہو، غزالی ہو — کچھ ہاتھ نہیں آتا بے آہِ سحر گاہی

(۱۴) زمستانی ہوا میں گرچہ تھی شمشیر کی تیزی
نہ چھوٹے مجھ سے لندن میں بھی آدابِ سحر گاہی

نہ چھیں لذّت آہِ سحر گہی مجھ سے — نہ کر نگہ سے تغافل کو التفات آمیز

علاج آتشِ رومی کے سوز میں ہے تیرا
تیری خرد پہ ہے غالب فرنگیوں کا فسوں
اسی کے فیض سے میری نگاہ ہے روشن
اُسی کے فیض سے میرے سبو میں ہے جیحوں

صحبت پیرِ روم نے مجھ پہ کیا یہ راز فاش
لاکھ حکیم سربجیب، ایک کلیم سر بکف

نہ اٹھا پھر کوئی رومی، عجم کے لالہ زاروں سے
وہی آب و گل ایران، وہی تبریز ہے ساقی

نہیں ہے ناامید اقبال اپنے کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو، یہ مٹی بڑی زرخیر ہے ساقی

(٢٠) لم يستطع بريقُ العلومِ الغربيةِ أن يبهر لُبّى، ويُعشِيَ بصرى وذلك لأنّى اكتحلتُ باثمدِ المدينة.

(٢١) مكثتُ فى أتون التعليم الغربى وخرجت كما خرج ابراهيم من نارِ نمرود.

(٢٢) لم يزل ولا يزال فراعنةُ العصر يَرصُدُونني ويكمنون لى، ولكنى لا أخافهم فإنى أحمل اليدَ البيضاءَ.

(٢٣) انزلْ فى أعماق قلبك، وادُخل فى قرارَةِ شخصيّتِك حتى تكشفَ سرّ الحياة، ما عليك إذا لم تنصفنى وتعرفنى، ولكن أنصفْ نفسك يا هذا، واعرفها، وكنْ لها وفيّاً.

ما ظنّك بعالم القلب، هو كله حرارة وسكر، وحنان وشوق، أما عالم الجسم فتجارة وزور واحتيال.

إنّ ثروةَ قلبٍ لا تفارق صاحبَها، أمّا ثروةُ الجسمِ فظلّ زائلٌ، ونعيمٌ راحلٌ.

إنّ عَالَم القلب لم أر فيه سلطنةَ الأفرنج ولا اختلافَ الطبقات.

لقدكدتُّ أذوبُ حياءً، وتندّى جبينى عرقاً إذا قال لى حكيمٌ : إذا خضعتَ بغيرك أصبحتَ لا تملك قلبك ولا جسمك.

(٢٤) يا صاحِ! إن الموت أفضل من رزقِ يقصُّ من قوادى، ويمنعنى من حريّةِ الطّيران.

خیرہ نہ کر سکا مجھے جلوۂ آتشِ فرنگ　　سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

عذابِ دانشِ حاضر سے باخبر ہوں میں　　کہ اس آگ میں ڈالا گیا ہوں مثلِ خلیلؑ

رہے ہیں، اور ہیں فرعون مری گھات میں اب تک　　مگر کیا غم کہ میری آستیں میں ہے یدِ بیضا

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن
من کی دنیا؟ من کی دنیا، سوز و مستی جذب و شوق
تن کی دنیا؟ تن کی دنیا، سود و سودا مکر و فن
من کی دنیا ہاتھ آتی ہے، تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے آتا ہے دھن جاتا ہے دھن
من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج
من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن
پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے نہ من تیرا، نہ تن
اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو، پرواز میں کوتاہی

(٢٥) إن المسلم لا تعرفُ أرضُه الحدودَ ، ولا يعرف أفقه الثُّغُورَ، ليست دجلة والنيل ودانوب الأمواجاً صغيرةً في بحره المتلاطمِ.

عصورُه عجيبة وأخبارُه غريبة، نسخ العهد العتيقَ، وغيّر مجرى التاريخ، هو في كل عصره ساقي أهل الذوق،وفي كل مكان فارسُ ميدانِ الشوق، شرابه رحيقٌ دائماً وسيفه ماض في كل معركة.

(٢٦) قامتِ الكنيسةُ على أساس الرهبانية فلم تسعها – بالطبع– القيادةَ والسيادة والحكمَ والإدارةَ.

فقد كانت هناك عداءٌ قديمٌ بين الرهبانيةِ والحكمِ، هذا خضوعٌ واستسلامٌ ،وذاك استعلاءٌ كاملٌ واستيلاءٌ.

حتى خلّصت السياسية نفسها أخيراً من الدين ومرقتْ منه كما يمرق السهمُ من الرمية، وأصبح رجال الكهنوت مكتوفي الأيدى أمام هذا الوَضع لا يقدرون على شيء.

فلما انفصل الدين عن الدولة، جاءت الشهوةُ وشاعَ الهوى وساد قانونُ الغاب، هذا الانفصال شئومٌ على الدولةِ والدينِ، هو لا يدلّ الّا على ضُعفِ بصرِ هذه الحضارةِ وفساد ذوقِها.

ولكنه اعجاز رجلٍ من رجال الباديةِ، الذى كان بشيراً ونذيراً بذات الوقت، يتجلّى فى بشارته الأنذارُ وفى إنذاره البشارةُ.

و لاحِفاظَ للإنسانية من أخطارها ،ولا سبيلَ إلى نهضتها إلا بأن يسير الزهادُ والعبادُ مع الراكبين على صهوات الخيل ومتونها.

اس کی زمیں بے حدود، اس کا افق بے ثغور
اس کے سمندر کی موج دجلہ و دینوب و نیل

اس کے زمانے عجیب، اس کے فسانے غریب
عہد کہن کو دیا اس نے پیام رحیل

ساقی ارباب ذوق، فارس میدان شوق
بادہ ہے اس کا رحیق، تیغ ہے اس کی اصیل

کلیسا کی بنیاد رہبانیت تھی
سماتی کہاں اس فقیری میں میری

خصومت تھی سلطانی و راہبی میں
کہ وہ سربلندی ہے یہ سربہ زیری

سیاست نے مذہب سے پیچھا چھڑایا
چلی کچھ نہ پیر کلیسا کی پیری

ہوئی دین و دنیا میں جس دم جدائی
ہوس کی امیری، ہوس کی وزیری

دوئی ملک و دین کے لئے نامرادی
دوئی چشم تہذیب کی نابصیری

یہ اعجاز ہے ایک صحرا نشیں کا
بشیری ہے آئینہ دار نذیری

اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی
کہ ہوں ایک جنیدی و اردشیری

أسلوب البيان

نحوی قواعد سے ہٹ کر ہم یہاں اسلوب البیان کے عنوان سے ایسے جملے یکجا کئے دیتے ہیں جن میں اسلوب کے رنگ میں وحدت ہے، شائقین طلبا ان جملوں پر قیاس کر کے مزید اس طرح کے جملے ڈھال سکتے ہیں۔

اسلوب الصيغ الماضية

(الف) ماضی مطلق کی تعبیر

رافقني صديقي إلى القريةِ ثمَّ افترقنا.	میرے دوست نے گاؤں تک میرا ساتھ دیا پھر ہم جدا جدا ہو گئے۔
بلَّل المطرُ الأرضَ و غسَّل أوراقَ الأشجارِ و نقّاها.	بارش نے زمین کو تر بتر کر دیا، درختوں کے پتوں کو دھو ڈالا اور ان کو صاف شفاف کر دیا۔
أطعتُ أمر الوالدينِ لأنّهُ كان واجباً عليَّ.	میں نے والدین کا حکم مان لیا کیونکہ ایسا کرنا مجھ پر فرض تھا۔
مكثنا في مصرَ أسبوعينِ و تجوَّلنا في مدنها الكبرى.	ہم مصر میں دو ہفتے ٹھہرے رہے اور اس کے بڑے بڑے شہروں کو گھوم پھر کر دیکھا۔
أفسد الإعلامُ الماجنُ أخلاقَ الناشئينَ الى نهايتها.	فحش میڈیا نے نوخیز بچوں کے اخلاق آخری حد تک بگاڑ دیئے ہیں۔

(ب) ماضی منفی کی تعبیر

وما غرسَ الفلّاحون أشجارَ المانجو، وما بذروا القمحَ في الأرضِ.

کسانوں نے نہ آم کے درخت لگائے اور نہ زمین میں گیہوں بویا۔

ومابرح المتّهمانِ عن مكانهما، وما أفصحا عن رأئهما.

دونوں ملزمان نہ اپنی جگہ سے ٹلے اور نہ اپنی رائے کا اظہار کیا۔

ما زالتْ هَيبةُ المسلمين من قلوبِ الأعداءِ.

مسلمانوں کا رعب دشمنوں کے دلوں سے ختم نہیں ہوا۔

ما حلَّق الرجالُ رؤوسهم، وما قصّوا شواربهم.

مردوں نے نہ اپنے سر منڈوائے اور نہ مونچھیں ترشوائیں۔

وما طلعتِ الشمسُ أفضلَ كيومٍ طلعتْ يومَ ميلادِ محمّدﷺ.

اس سے زیادہ مبارک دن کبھی نمودار نہیں ہوا جس دن کے محمد ﷺ کی ولادت ہوئی تھی۔

(ج) مضارع مجزوم لم کے ذریعہ۔

لم يشربِ الظمآنُ ماءً ولا مشروباً آخرَ.

پیاسے نے نہ پانی پیا نہ ہی کوئی دوسرا مشروب لیا۔

لم يستطعِ الصبيانُ الصبرَ على الجوعِ، ولم يتمالكوا على بكاءهم.

بچے بھوک پہ نہ صبر کر سکے نہ ہی رونے دھونے پہ قابو پا سکے۔

لم يتأثّرْ جميع المسلمين بالحضارة العربيةولم يتغنّوا بمجدها.

نہ تو سارے مسلمان عربی تہذیب سے متاثر ہوئے اور نہ اس کی عظمت رفتہ کے گیت گائے۔

لـم نـقـطِفْ أزهـاراً جـميـلةًمـن الرياضِ النضرةِ .	ہم نے ہرے بھرے گلستاں سے خوبصورت پھول نہیں توڑے۔
لـم يستَـحِـمَّ أيُّ طـالبٍ فی النهرِ قبل هذه الفاجعةِ.	اس دردناک واقعہ سے پہلے کسی طالب علم نے دریا میں غسل نہیں کیا۔

(د) مضارع مجزوم لمّا کے ذریعہ۔

بل لمّا يذوقوا عذاباً .	بلکہ ابھی تک انہوں نے عذاب کا مزا نہیں چکھا ہے۔
لـمـاتهبِـطِ الـطـائـرةُ فی المطـارِ الدولی.	جہاز اب تک انٹرنیشنل ایئر پورٹ میں لینڈ نہیں کیا۔
لـمـاتـرسُـبِ التـلـميذةُ فـی أی إمتحانٍ سنويٍ.	طالبہ اب تک کسی سالانہ امتحان میں فیل نہیں ہوئی۔
لـمـاينكُثنَ عهدهنَّ و لمايرتكبن جريمةً.	عورتوں نے ابھی تک اپنے عہد نہیں توڑے نہ ہی اب تک کسی جرم کا ارتکاب کیا۔

(د) فعل ماضی پہ کان داخل کرکے۔

كـانـت هبّـت عـاصفةٌشديدةٌ فی العام الماضی و أقلعتِ الأشجارَ.	پچھلے سال سخت آندھی چلی تھی جس نے درختوں کو اکھاڑ دیا تھا۔
كــان خــرجَ ضــابطُ الشّــرطةِ للاستـرواحِ على مطىّ الفرس.	پولس آفیسر گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ کر ہوا خوری کے لئے نکلا تھا۔
كـان رسـب بعضُ الطلبةِ من هذا الفصلِ فی العام الماضی.	پچھلے سال اس سیکشن کے بعض طلبہ ناکام ہوئے تھے۔

كنا صعدنا إلى منارةِ قطبٍ وبقيناهناك ربع ساعةٍ .	ہم قطب مینار میں چڑھے تھے اور وہاں پندرہ منٹ تک رہے تھے۔
كنتم قرعتُم البابُ وأردتم زيارتي ولكنّنِي كنتُ غائباً.	تم لوگوں نے دروازہ کھٹکھٹایا تھا اور مجھ سے ملنا چاہا تھا لیکن میں غائب تھا۔

(و) زمانہ ماضی میں استمرار، تجدد اور عادت کو بتانے کے لئے مضارع پر کان داخل کرکے:

كانت تُستعملُ الأواني الفُخّاريَّةُ في قديم الزمان .	پرانے زمانے میں مٹی کے برتن استعمال کئے جاتے تھے۔
كان الناسُ يئدون البنات قبلَ الإسلام.	لوگ اسلام سے پہلے لڑکیوں کو دفن کردیتے تھے۔
كنتنَّ تسمعن دروس القرآن أُسبوعياً قبل سنتين .	تم عورتیں دوسال قبل ہر ہفتے قرآن کا درس سنا کرتی تھیں۔
كان الجيشانِ يتحاربان للاستيلاء على المدينةِ .	دونوں فوجیں شہر پہ قبضہ کرنے لئے جنگ کررہی تھیں۔
كانَ أوائل المسلمين يُضطهدون بدخولهم في الإسلام.	اوائل مسلمین اسلام میں داخل ہونے کی وجہ سے ظلم وستم کا نشانہ بنائے جاتے تھے۔

(ز) کان کے ذریعہ جملہ اسمیہ کے ساتھ

كان أحمدُ ذاهبا إلى المدرسةِ فمابالهُ لم يذهبْ .	احمد تو مدرسہ جاتا تھا تو پھر کیا ہوا کہ نہیں گیا۔

كانت المشروعاتُ الإنمائيَّةُ مفيدةً للغايةِ لو تمت.	ترقیاتی منصوبے حد درجہ مفید تھے کاش کے پورے ہو گئے ہوتے۔
كان القلبُ من هواهُ يذوبُ من كمدٍ.	اس کی محبت میں دل سوزش سے پگھلا کرتا تھا۔
كان المجرمون المشبوهون تحت رقابةِ الشرطةِ.	مشتبہ مجرمین پولس کی نگرانی میں تھے۔
كانت الشمسُ المشرقةُ تشعُّ أنوارها في الغرفةِ.	چمکدار سورج کی کرنیں کمرے میں پھیل رہی تھیں۔

أساليب صيغ الحال

(الف) فعل مضارع کی شکل میں

يصفُ الطبيبُ الدواءَ للمريضِ الآن و تجهزُ له الممرّضةُ الغرفةَ.	ڈاکٹر مریض کے لئے اس وقت دوا لکھ رہا ہے اور نرس اس کے لئے کمرہ تیار کر رہی ہے۔
يتحاربُ الجيشانِ منذُ ثمانيةِ أيامٍ، و يتصالحانِ منذُ ستةِ أشهرٍ.	دونوں فوجیں آٹھ سالوں سے جنگ کر رہی ہیں اور چھ مہینے سے صلح کر رہی ہیں۔
قد إمتلأتْ خزّانةُ الماءِ منذُ ربعِ ساعةٍ، و منذُ تلك اللحظةِ يطفحُ الماءُ.	پندرہ منٹ سے پانی کی ٹنکی بھر چکی ہے اور تب سے پانی بہ رہا ہے۔

طَلبَ رئيسُ الجامعةِ التلاميذَ الراسبين، و يؤنّبهم على تكاسلهم.	یونیورسیٹی کے چانسلر نے فیل ہونے والے طلباء کوطلب کیااوران کوان کی سستی پر ڈانٹتے رہے۔
استراح الصانعُ بُرهةً و يشتغلُ الآن لإنجازِ عملهِ.	کاریگر نے تھوڑی دیر آرام کیا اب وہ اپنے کام کو پورا کرنے میں لگا ہوا ہے۔

(ب) اسم فاعل (خبر) کی شکل میں

القرويّانِ يعملانِ في الحقلِ، وأنا متفرّجٌ على رؤيةِ الحقولِ الخضراءِ.	دو دیہاتی کھیت میں کام کر رہے ہیں اور میں ہرے بھرے کھیتوں کے مشاہدے سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔
الطلبةُ ماشون علي أطرافِ أصابع أقدامهم مخافةَيقظةِ المشرفِ.	طلبا نگراں کے بیدار ہونے کے ڈر سے اپنی انگلیوں کے بل چل رہے ہیں۔
السفينةُ سائرةٌ هوينى خشيَّةَ غرقِها و ضياعِ متاعها.	کشتی ڈوبنے اور سامان کے برباد ہو جانے کے ڈر سے دھیرے دھیرے چل رہی ہے۔
الأُمّ الحنونُ خائفةٌ على ولدها بإصابتهِ الحمّى.	ممتا اپنے بچے کے بخار میں مبتلا ہو جانے سے ڈر رہی ہے۔
هم مواصلون في بذلِ جهودهم لإنهاءِ العملِ في أقربِ وقتٍ ممكنٍ.	لوگ کام کو جلد سے جلد پورا کرنے کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں۔

(ج) سابقہ صیغوں کو حال میں تبدیل کر کے

شاهدتُ القرويينَ عاملينَ في الحقلِ، و أنا متفرّجٌ على رؤيةِ الحقولِ الخضراءِ.	میں نے دو دیہاتیوں کو دیکھا اس حال میں کہ وہ کھیت میں کام کر رہے ہیں اور میں ہرے بھرے کھیتوں سے لطف اندوز ہو رہا ہوں۔
يختفي التلاميذُ ماشين على أطرافِ أصابعِ أقدامهم مخافةَ يقظةِ المشرفِ.	نگراں کے ڈر سے طلبا اپنی انگلیوں کے بل چل کر چھپ رہے ہیں۔
تجري السفينةُ سائرةً هوينى خشيةَ غرقِها.	ڈوبنے کے ڈر سے کشتی دھیرے دھیرے چل رہی ہے۔
أرى الأمَّ الحنونَ خائفةً على ولدها بإصابتهِ الحمّى.	میں ممتا کو دیکھ رہا ہوں کہ اپنے بچے کو بخار میں مبتلا پا کر ڈر رہی ہے۔
يبذلون جهودهم مواصلين لإنهاءِ العملِ في أقربِ وقتٍ ممكنٍ.	لوگ جلد سے جلد کام پورا کرنے کے لئے پیہم اپنی محنتیں صرف کر رہے ہیں۔

أساليب صيغ المستقبل

(الف) "س" اور "سوف" کے ذریعہ

سنزورُ الكعبةَ المشرّفة هذا العامَ مع وفدٍ من كبارِ العلماءِ.	اس سال ہم علمائے عظام کے ایک وفد کے ساتھ خانہ کعبہ کی زیارت کریں گے۔
سيمنحني عمّي جائزةً ثمينةً إن حصلتُ على الدرجةِ الممتازةِ في الامتحانِ.	اگر میں نے امتحان میں اعلیٰ نمبرات سے کامیابی حاصل کی تو میرے چچا مجھے ایک قیمتی انعام دیں گے۔

سوف تُوزَّعُ الجوائز بين العمَّالِ جزاءَ جهودهم المخلصةِ فى حفلةٍ.	مزدوروں کے درمیان ان کی مخلصانہ محنت کے صلے میں ایک جلسے میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔
سوف لا ترتدعُ الصهيونيةُ عن مخطَّطاتهم الإجراميةِ ضدَّ المواطنين الفلسطينيين.	صہیونیت فلسطینی اہلِ وطن کے خلاف اپنی مجرمانہ سازشوں سے باز نہ آئے گی۔

(ب) حروف ناصبہ کے ذریعہ

والذى أطمعُ أن يغفرَ لى خطيئتى يومَ الدينِ.	اور جس سے مجھے امید ہے کہ وہ روزِ جزاء میرے گناہوں کو بخش دے گا۔
يودُّ الشعبُ المسلمُ الهنديُّ أن يتقدَّم زعماؤهم لتوجيههم .	ہندوستان کے مسلمان چاہتے ہیں کہ اُن کے رہنما اُن کی رہنمائی کے لئے آگے بڑھیں۔
لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً.	نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔
فَرَدَدْنَاهُ إلى أمِّهِ كَىْ تَقرَّ عَيْنُها وَلا تَحزنَ.	پس ہم نے اس کی ماں کی طرف واپس بھیجا، تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں۔
لا تحسبِ المجدَ تمراً أنت آكلُهُ لن تبلغ المجد حتى تلعق الصبرا	تم مجد و شرافت کو کھجور نہ سمجھو جسکو تم کھا جاؤ تم ہرگز مجد و شرافت کو پا نہیں سکتے تا آنکہ تم صبر کو نہ چاٹو (یعنی مزا نہ چکھ لو)۔
لا تقرأْ في النور الضئيلِ كى لا يضعُفَ بصرُكَ.	تم دھیمی روشنی میں نہ پڑھو تا کہ تمہاری نگاہ کمزور نہ ہو۔

أرجو ك أن ألقاك يوم الإجازة الآتي، إذنْ تقيمُ عندنا ضيفاً مكرَّماً.

مجھے امید ہے کہ آنے والی چھٹی میں میں آپ سے ملوں گا، تب تو آپ ہمارے پاس معزز مہمان بن کر رہیں گے۔

إذنْ واللهِ نرميهم بحربٍ تُشيبُ الطفلَ من قبلِ المشيبِ

تب تو ہم بخدا ان پر جنگ کی تیر چلائیں گے جو بڑھاپے سے پہلے ان کے بچوں کو بوڑھا بنا دے گی۔

(ج) ادوات شرط جازمہ کے بعد

من يعملْ مثقالَ ذرّةٍ خيراً يرهُ

پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

من يسهرِ الليالي يجدِ المعالي.

جو راتوں کو جاگے گا وہ بلندیوں کو پائے گا۔

و ما تقدّموا لأنفسكم من خيرٍ تجدوهُ عندَ اللهِ.

تم اپنے آپ کے لئے جو بھلائی بھی پیش کرو گے اسے اللہ کے حضور پاؤ گے۔

ما تُنبتْ من غرسٍ اليومَ تجدْ ثمرتهُ عليهِ غداً.

آج جو بھی پودا تم لگاؤ گے اس کا پھل کل کو پاؤ گے۔

مهما تتمرَّنْ على الخطابةِ يقوَ ربطُ جاشك.

تم تقریر کی مشق جس قدر کرو گے تمہاری ہمت بندھے گی۔

و أنكِ مهما تأمري القلبَ يفعلْ.

تم دل کو جب بھی حکم کرو گی وہ کرے گا۔

إن توقّرْ كبارك ، يوقّرْك صغارُك.

اگر تم اپنے بڑوں کی عزت کرو گے تو چھوٹے تمہاری عزت کریں گے۔

إن تزرْ مريضاً يوماً، فلا تُطلْ بقاءك فيه

اگر تم کسی دن کسی مریض کی عیادت کرو تو اس کے پاس زیادہ دیر نہ بیٹھو

أيّ جهةٍ تـذهـبُ اليـوم، تـجـدْ منكراً و دعارةً
تم آج جس رخ پر چلے جاؤ منکرات اور بے حیائی دیکھو گے۔

أيُّ نـفـعٍ منك يستـفـدِ النـاسُ بـه يُثنوا عليك دائماً.
تم سے لوگ جو بھی فائدہ اٹھائیں گے تمہاری وہ ہمیشہ تعریف کریں گے۔

أنـا ابـــنُ جـــلا و طلاَّعِ لثـنـايا متـى أضـعِ الـعـمـامةَ تعرفونـي
میں جلا کا فرزند اور گھاٹیوں کا روندنے والا ہوں، جس وقت پگڑی اتار (چہرہ کھول) دوں گا تم مجھے پہچان لو گے۔

متـى تـكـن ليّـنَ الجـانـب يَكثرْ محبُّوك
جب بھی تم نرم خو ہو گے تمہارے چاہنے والے زیادہ ہوں گے۔

أيان تنادى فى ملمةٍ ألبيّك.
جب بھی تم ہمیں کسی مصیبت میں بلاؤ گے میں تمہاری آواز پر لبیک کہوں گا۔

أيّان نـؤ مّنك تـأمـــنْ غيرناوإذا تُدركِ الأمـنَ مـنّـا لـم تزل حذرا
جب بھی ہم تمہیں امان دیں گے تم دوسروں کے شر سے محفوظ رہو گے، اگر تمہیں ہماری طرف سے امان نہ ملے تو ہمیشہ حالت خوف میں رہو گے۔

أينما تكونوا يدركْكم الموتُ .
تم جہاں کہیں رہو گے موت تم کو پکڑ لے گی۔

أين يـقـصـدُ الـضيفُ فـى أنحـاءِ المدينة يجدْ سيّارتى تحملُهُ.
مہمان جہاں کہیں شہر میں جائے گا ہماری گاڑی کو اپنی خدمت کے لئے پائے گا۔

كيفما تُعاملِ الناسَ يعاملوك.
تم لوگوں کے ساتھ جیسا معاملہ کرو گے لوگ تم سے ویسا ہی معاملہ کریں گے۔

كيفما يولدُ الناسُ يقدِّرِ اللهُ لهم الأرزاقَ.	جس طرح سے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے اللہ ان کی روزی مقدر کرتا رہے گا۔
حيثما ينزلُ أبوك يلقَ الحفاوةَ والإكرامَ.	تمہارے والد جہاں کہیں جائیں گے عزت واکرام پائیں گے۔
حيثمَا تعِشْ مُجدًّاتَجدْ باب النجاح مفتوحاً أمامك.	جہاں کہیں محنتی بن کر رہو گے اپنے سامنے کامیابی کا دروازہ کھلا پاؤ گے۔
أنّي تُشاهدْدُخاناًتَجد ناراً.	جہاں کہیں دھواں دیکھو گے آگ پاؤ گے۔
أنّى تر صورةً لرئيسِ جمهوريةٍ تَجدْهُ اصلعَ.	جہاں کہیں صدر جمہوریہ کی تصویر دیکھو گے اُس کی چُند یا صاف پاؤ گے۔

(د) نون ثقیلہ و نون خفیفہ کے ذریعہ

لأُقطّعنَّ أيديَكم وأرجُلَكم من خِلافٍ ثُمّ لأُصلّبنّكم أجمعين. (الاعراف)	میں تمہارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے پاؤں کاٹ ڈالوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔
انّ المسلمينَ لَيُجاهدُنَّ في الدفاع عن أعراضهم.	یقیناً مسلمان اپنی عزت و ناموس کے دفاع کے لئے کوشاں رہیں گے
أنتما لتؤيِّدانِّ سدادَ فكري عن قريبٍ.	تم دونوں جلد ہی ہماری اصابت رائے کی تائید کرو گے۔
لتتركَنَّ مشاهدةُ الأفلام آثارَها السيّئةَ.	فلم بینی ضرور اپنے غلط اثرات چھوڑے گی۔

(ھ) لام امر اور لاء نہی کے ذریعہ

مَن كانَ يرجُولقاءَ رَبِّهِ فليعمل عملاً صالحاً.	جسے اپنے رب کے حضور پیشی کی امید ہو، چاہئے کہ عمل صالح کرے۔

لِيبتَهِجِ الأتقياءُ بِمابشَّرهم اللّٰهُ.

اہل تقویٰ کو اللہ کی بشارتوں سے خوش ہونا چاہیے۔

لِتَنبعِ العولَمَةُ من عالميّةِ الاسلامِ ونظامِهِ الأشملِ.

گلوبلائزیشن کو اسلام کی عالمگیریت اور اس کے ہمہ گیر نظام کے تصور سے ابھرنا چاہیے۔

ليمضِ المسلمون الأن واثقينَ على حضارتهم الاسلاميةِ.

مسلمانوں کو اب اپنی اسلامی تہذیب پر اعتماد کر کے آگے بڑھنا چاہیے۔

لِيبكِ على الاسلام من كان باكياً فقدتُركتْ أركانهُ ومعالِمَهُ

جسے رونا ہو اسے اسلام پہ آنسو بہانا چاہیے کہ اس کے ارکان اور نشاناتِ منزل ترک کر دیے گئے ہیں۔

لايتَّخِذِ المومنونَ الكافرينَ أولياءَ من دُونِ المومنين.

اہل ایمان کو مومنین کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنانا چاہیے۔

ولايَبتهِجْ قلبُكَ إن اصابَ عدوُّك من مصيبةٍ.

تمہارے دشمن کو کوئی مصیبت لاحق ہو تو تمہیں خوش نہ ہونا چاہیے۔

لاتصحبِ اللئاما ولاتُهِنِ الكراما
لاتُكثرِ الكلامَا ولاترهَبِ الحِماما
لاتقتنعْ باللونِ، فذاك أصلُ الهُونِ

لئیموں کی صحبت نہ اختیار کرو، شریفوں کی اہانت نہ کرو، زیادہ باتیں نہ کرو، موت سے خوف نہ کھاؤ، حقیر و کمتر پر راضی نہ ہو جاؤ، کہ اصل رسوائی و ذلت یہی ہے

(و) فعل امر کے ذریعہ

نشِّطوا هممَ الأجيالِ الناشئهِ و لا تثبِّطوهم.

نوخیز نسلوں کے عزائم دوبالا کرو اور ان کو پست ہمت نہ بناؤ۔

إطَّلِعوا علىٰ تعاليمِ الإسلامِ فى الحياةِ الزوجيةِ السعيدةِ. — کامیاب ازدواجی زندگی کی بابت اسلامی تعلیمات سے باخبر رہو۔

جاهدوا بأموالكم و أنفسكم لإستردادِ حقوقكم المغصوبةِ. — اپنے غصب شدہ حقوق کی بحالی کے لئے جان ومال سے جہاد کرو۔

(ز) هل کے ذریعہ، جب فعل مضارع پہ داخل ہو اور حال مراد نہ ہو:

هل تذهبُ وحيداً في هذا الليلِ المُدْلهِمِّ. — کیا اس تاریک رات میں تم تنہا جاؤ گے۔

هل يسمعنَّ النضرُ إن ناديتهُ
أم كيف يسمعُ ميتٌ لا ينطقُ
— اگر تم آواز دو تو کیا نضر سن سکے گا؟ وہ مردہ کیسے سن سکتا ہے جو بات نہ کر سکے۔

(ح) مستقبل پر دلالت کرنے والے الفاظ مثلاً، غداً، بُكرةً، بعدالغد، بعد البكرة، اليوم القادم، /المقبل، الآتي اور في المستقبل وغیرہ الفاظ کے ذریعے۔

صيغ التمني والترجي والقدرة والاحتمال والشروع

(الف) تمنّا اور امید و آرزو کے لئے

لعلَّ اللهَ يحدثُ بعد ذلك أمراً. — شاید اس کے بعد اللہ کوئی نئی بات پیدا کر دے۔

ليتَ الشبابَ يعودُ يوماً. — کاش جوانی کسی دن لوٹتی۔

أسربُ القطا هل يُعيرُ جناحَهُ
لعلّي إلى من قد هويتُ أطيرُ
— کیا یہ قطا پرندے کا غول ہے، کیا وہ عاریتاً اپنا پر دے گا؟ شاید کہ میں اپنے محبوب کے پاس اڑ کر چلا جاؤں۔

حری الکربُ أن ینفرجَ.	امید ہے کہ مصیبت چھٹ جائے۔
اخلولقَ الضبابُ أن ینقشعَ.	امید ہے کہ کہر چھٹ جائے۔
اشتدَّ الغلاءُ فعسی اللهُ أن یخففَ حدَّتَهُ.	مہنگائی بہت بڑھ گئی ہے امید ہے کہ اللہ اس کی تیزی میں کمی کردے۔

(ب) کسی عمل میں قربت کو بتانے کے لئے:

کادتْ الشمسُ تشرقُ الدنیا .	سورج دنیا کو منور کیا چاہتا ہے۔
کربَ الشتاءُ ینقضی.	سردی ختم ہونے کو ہے۔
أوشکتِ المدارسُ أن تبتدِأَ عامها الدراسی الجدیدَ.	مدارس کا نیا تعلیمی سال شروع ہونے والا ہے۔

(ج) امکان واحتمال کے اظہار کے لئے ذیل کی الفاظ استعمال کئے جاسکتے ہیں: أمکن، مایُمکن، ممکن، من الممکن، یُرجی، مَرجوّاً، من المرجوِّ، یتوقع، من المتوقع، متوقعاً اور یبدو، یُری وغیرہ۔

(د) افعال شروع کے لئے

أنشأَ الشجاعُ یتقدَّمُ الی النفقِ.	بہادر سرنگ کی جانب بڑھنے لگا۔
طفقَ الجیشانِ یقذفانِ القنابلَ	دونوں فوجیں بمباری کرنے لگیں۔
علِقَ الأطفالُ یبکون بالجوعِ .	بچے بھوک سے رونے لگے۔
جعلَ إنتماءُ الناسِ الی الإسلامِ یزدادُ .	لوگوں کی اسلام سے وابستگی بڑھنے لگی۔
أخذتِ الأزهارُ تتفتحُ.	پھول کھلنے لگے۔
قامتْ الشمسُ تغربُ وراءَ البحارِ.	سورج سمندروں کے پرے ڈوبنے لگا۔

هلهلتِ القاذفاتُ ترسلُ النيرانَ. — بمبار جہاز شعلے اگلنے لگے۔

هبَّ الديکُ يصيحُ. — مرغ بانگ دینے لگا۔

بدأتِ الأرضُ تخضرُّ. — زمین ہری بھری ہونے لگی۔

(ہ) قدرت واستطاعت کے لئے

لم يستطعْ الملَّاحون أن يُنقذوا جميعَ الركَّابِ من الغرقِ. — ملاّح تمام مسافروں کو ڈوبنے سے نہیں بچا سکے۔

ما كان في استطاع ملاحين أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق. — لم يقدر الملاحون أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق.

ما كان في قدرة الملاحين أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق. — لم يكن في قدرة الملاحين أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق.

لا يمكن للملاحين أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق. — ما كان في وسع الملاحين أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق.

ما تمكّن الملاحون أن ينقذوا جميع الركاب من الغرق.

أسلوب التاكيد

(الف) قد کے ذریعہ

قد طلبوا منک المساعدةَ الأدبيَّةَ فلا تُخيِّبْهم في رجائهم. — یقیناً انہوں نے آپ سے معنوی امداد کا مطالبہ کیا ہے لہذا انہیں نامراد نہ کریں۔

(ب) إنّ کے ذریعہ

إنّ أوضاعَ العالَمِ الإسلاميّ لَمُحزنةٌ للغايةِ. — یقیناً عالم اسلامی کے احوال حد درجہ المناک ہیں۔

(ج) لام ابتداء کے ذریعہ

و إنّي لَقوّالٌ لِذِى البثِّ مرحباً و أهلاً إذا ما جاء من غيرِ مرصدِ	میں رنجیدہ وغمزدہ شخص سے بار بار خوش آمدید کہتا ہوں جس وقت کے آپہنچتا ہے۔

(د) لن کے ذریعہ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ.	جب تک تم اپنی پسندیدہ چیز اللہ کے راستے میں خرچ نہ کروگے ہرگز بھلائی نہ پاؤگے۔

(ھ) نون ثقیلہ کے ذریعہ

لأستسهلنَّ الصعبَ أو أُدرِكَ المُنى.	میں ضرور دشواری کو آسان سمجھ لوں گا تا آنکہ میں اپنی آرزو پالوں۔

(و) حرف تنبیہ کے ذریعہ

ألا إنَّ علاقةَ الإسلامِ بالحربِ كالعمليّةِ الجرّاحيّةِ.	لوگو سنو، جنگ سے اسلام کا تعلق ایسا ہے جیسے آپریشن۔

(ز) قسم کے ذریعہ

و العصرِ إنَّ الانسانَ لفي خُسرٍ.	زمانے کی قسم یقیناً انسان خسارے ہی میں ہے۔

(ح) حرف استثناء کے ذریعہ

ما كان حدُّ شاربِ الخمْرِ إلّا أربعين سوطاًفي أوّلِ الأمرِ.	شراب پینے والے کی حد ابتدائے اسلام میں ۴۰ ہی کوڑے تھی۔

(ط) مامشابہ بلیس کی خبر پر با زائدہ داخل کر کے

فما الحداثةُ عن حلمٍ بمانعةٍ
قد يوجدُ الحلمُ في الشبّانِ و الشيبِ

نوعمری حلم کے لئے قطعاً مانع نہیں ہے، حلم تو نوجوانوں اور بوڑھوں دونوں ہی میں پایا جاتا ہے۔

(ی) إنَّ کی خبر پہ لام تاکید داخل کر کے

و إنّ لصبّارٌ على ما ينوبني
و حسبُك أنَّ الله أثنى على الصبرِ

جو مصیبت مجھے لاحق ہوتی ہے اس پر بہت ہی زیادہ صبر کرتا ہوں، بس اتنا کافی ہے کہ اللہ نے صبر کی تعریف فرمائی ہے۔

(ک) مزید فیہ کے اوزان کے ذریعہ

ما لَكُمْ إذَا قِيلَ لَكُمُ انفِرُوا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ إثَّا قلتُم إلَى الأرْضِ.

تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ چلو اللہ کے راستے میں کوچ کرو تو تم زمین سے لگے جاتے ہو۔

(ل) أمّا شرطیہ کے ذریعہ

أمّا المؤمناتُ فقد اجتمعن فى قاعةِ المحاضراتِ.

جہاں تک عورتوں کا معاملہ ہے تو وہ لکچر ہال میں پہنچ چکی ہیں۔

(م) ضمیر فصل کے ذریعہ

أقبلتِ الطائرةُ تحومُ هي فوق رؤوسِ الجبالِ.

جہاز ہی پہاڑوں کی چوٹیوں پہ منڈلانے لگا۔

(ن) تکرار کے ذریعہ

و جعلنا نومكم سباتا، و جعلنا الليلَ لباساً، و جعلنا النهارَ معاشاً.

اور ہم ہی نے تمہاری نیند کو آرام کا سبب بنایا، اور رات کو ہم نے پردہ بنایا، اور دن کو ہم نے وقتِ روزگار بنایا۔

(س) تقدیم وتاخیر کے ذریعہ

إيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إيَّاكَ نَسْتَعِينُ.

ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہاتے ہیں۔

(ع) شرط وجزا کے ذریعہ

مهما تَتحمَّس الأحزابُ الهندوسيةُ المتطرِّفةُفي بناءِ معبدِ راما يزيدُ التوتُّرُ بين المواطنين.

جس قدر انتہا پسند ہندو پارٹیاں رام مندر کی تعمیر میں سرگرمی دکھائیں گی اسی قدر اہل وطن کے مابین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔

(ف) ضمائر اور اسم موصول کے ذریعہ

أمريكا هي التي قامت بتغذيةِ الأرهابيَّةِ و الأرهابيِّن.

وہ امریکا ہی ہے جس نے دہشت گردی اور دہشت پسندوں کی نشو ونما کی ہے۔

(ص) لمَّا کے ذریعہ

لمَّا يقضِ الرجلُ دينهُ مع مضيِّ الأجل و لمَّا يحدِّدْ موعداً.

اب تک آدمی نے مدت گزر جانے کے باوجود اپنا قرض ادا نہیں کیا، نہ ہی اب تک کسی وقت کی تعیین کی۔

(ق) مفعول مطلق کے ذریعہ

حزنتِ البُنيَّاتُ بإصابةِ أبيهنَّ في الإضطراباتِ الطائفيَّةِ حزناً بالغاً.

چھوٹی چھوٹی لڑکیاں اپنے باپ کے فرقہ وارانہ فسادات میں کام آجانے سے بہت ہی زیادہ رنجیدہ خاطر ہوئیں۔

(ر) تاکید کے الفاظ کے ذریعہ

اجتمعتْ شاعراتُ العربِ جميعاً، جـميـعُهنَّ، كلُّهنّ، كلُّها ، أجمعُ ، أكتعُ، أبصعُ فى ندوةٍ أدبيَّةٍ	تمام کی تمام عرب شاعرات ایک ادبی کنونشن میں اکھٹا ہوئیں۔

أسلوب النفى

(الف) لا نافیہ کے ذریعہ

لايأمنُ العَجُولُ من العثارِ .	جلد باز ٹھوکر کھانے سے نہیں بچ پاتا۔

(ب) لا نہی کے ذریعہ

لاتُضـايِقُوا أحداً من إخوانكم ولاتشاجروهم.	اپنے ساتھیوں میں کسی کو پریشان نہ کرو نہ ان سے جھگڑا کرو۔

(ج) لا نفی جنس کے ذریعہ

لاراكباً طائرةً موجودٌ فى صالةِ الإنتظارِ.	ویٹنگ ہال میں کوئی مسافر موجود نہیں ہے۔

(د) لَمْ کے ذریعہ

لم يرتكب هؤلاءِ المُتَّـهَمُونَ أىَّ جريمةٍ بالفعلِ.	ان ملزمین نے عملاً کسی جرم کا ارتکاب نہیں کیا ہے۔

(ہ) لمّا کے ذریعہ

زار التلاميذُ متحف البلدِ ولمّا يرجعُوا .	طلبہ شہر کی میوزیم دیکھ چکے ہیں اور اب تک نہیں لوٹے۔

(و) لَنْ کے ذریعہ

لن اخضعَ أمام الطغاةِ الظالمينَ ولن أرض بالحياةِ المُنافيةِ للإسلامِ.
سرکش ظالموں کے سامنے ہرگز نہ جھکوں گا اور منافیٔ اسلام زندگی پہ کبھی بھی راضی نہ ہوں گا۔

(ز) مَا کے ذریعہ

ماأحلّ اللّٰهُ الربوا وماحرّم البيعَ.
اللہ نے سود کو نہ حلال کیا ہے نہ خرید و فروخت کو حرام۔

(ح) لَيْسَ کے ذریعہ

لستَ مواظباً على الصلواتِ فطُرِدتَ من المدرسةِ.
تم نمازوں کے پابند نہ رہے تو مدرسے سے نکال باہر کئے گئے۔

ماكنتم مجدّين في أشغالكم.
تم لوگ اپنے کاموں کو لگن سے نہیں کرتے تھے۔

لامسلمٌ هنديٌ مهاجراً إلى پاكستانَ.
کوئی ہندوستانی مسلمان پاکستان جانے والا نہیں ہے۔

فنادوا ولاتَ حين مناصٍ.
انہوں نے ہر چند چیخ و پکار کی لیکن وہ وقت چھٹکارے کا نہ تھا۔

(ی) غَيرَ وأخَواتُها کے ذریعہ

ينقصُ كلُّ شيئٍ بالإنفاق غير العلمِ.
علم کے علاوہ ہر چیز خرچ کرنے سے گھٹتی ہے۔

ألا كلُّ شيئٍ ماخلا اللّٰهِ باطلٌ وكلُّ نعيمٍ لامحالةَ زائلُ.
خبردار ہر چیز اللہ کے علاوہ بے حقیقت ہے اور ہر نعمت یقینی طور پر ختم ہو جانے والی ہے۔

ولاتقولوا علی اللّٰہِ إلا الحق. — اللہ پر بجز حق کے اور کچھ نہ کہو۔

(ک) دونَ کے ذریعہ

لایسُّرنی شیئٌ دونَ نهوضِ الأمّةِ وصحوتها الإسلاميةِ من جديدٍ. — امت کی نشأۃ ثانیہ اور اسلامی بیداری کے علاوہ کوئی چیز میرے لئے مسرّت بخش نہیں ہوسکتی۔

(ل) إنْ نافیہ کے ذریعہ

ماإن رأيتُ ولاسمعتُ بمثلهِ دُرّاً يعودُ على الحياءِ عقيقا — میں نے محبوب کے مانند کوئی موتی ایسی نہیں دیکھی جو شرم وحیا سے سرخ پتھر نظر آئے۔

أسلوب الاستفهام

(الف) أ کے ذریعہ

أسافر أبوک أم عمّک؟ — تمہارے باپ سفر پہ ہیں یا تمہارے چچا؟

أتحتقِرُ عليّاًوهو شُجاعٌ باسلٌ؟ — کیا تم علی کی تحقیر کرتے ہو حالانکہ وہ بہادر ہے۔

أإن رئيس الوزراءِ زائرٌ هذه البلدةَ؟ — کیا وزیر اعظم اس شہر میں آرہا ہے؟

أجئتَ راكباًعلى الدراجةِ الناريّةِ أم ماشيابالرجلِ؟ — کیا تم موٹر سائیکل پہ آئے ہو یا پیدل چل کر؟

(ب) ''ھل'' کے ذریعہ

هـل قـرأتَ شـيـأمـن الـعـلـومِ العقليّةِ ؟	کیا تھوڑا بہت عقلی علوم پڑھا ہے؟
هَـل الـنـاسُ متـفـقـون عـلـى هذاالقرارِ ؟	کیا لوگ اس قرارداد سے متفق ہیں؟
هل يستوى الأعمىٰ و البصير؟	کیا اندھا اور بینا دونوں برابر ہیں؟
هل من خالقٍ غير اللّه؟	کیا اللہ کے علاوہ بھی کوئی پیدا کرنے والا ہے؟

(ج) ''ما'' کے ذریعہ

مـاهـذه الـتّـمـاثيل التى أنتم لهـا عاكفون؟	یہ مورتیں کیسی ہیں؟ جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو۔
فـعلامَ يلتمسُ العدوُّ مساء تى من بعدماعرفَ الخلائقُ شأنى	کس بنیاد پر دشمن میری برائی کے درپے ہے بعد ازاں کہ مخلوق میری حقیقت سے واقف ہو چکی ہے۔

(د) ''مَن'' کے ذریعہ

بمن يثِقُ الإنسانُ فيماينوبُه من أين للحرِّالكريمِ صِحابُ	مصائب میں انسان کس پر اعتماد کرے اور شریف انسان کے دوست کہاں؟

(ہ) ''متی'' کے ذریعہ

متى قُتِل عمرُ شهيداً؟ ومتى تولّى الخلافةَ عثمانُ؟	حضرت عمرؓ کب شہید کئے گئے؟ اور حضرت عثمانؓ نے زمام خلافت کب سنبھالی؟

(ز) "كيف" کے ذریعہ

وكيف أخاف الفقرَ أو أُحرَمُ الغنى — میں فقر سے کیسے ڈروں یا مالداری سے کیونکر محروم رکھا جاؤں جبکہ امیر

ورأيُ أميرِ المؤمنين فيَّ جميلُ — المومنین کا خیال میری بابت بہت عمدہ ہے؟

(و) "أين" کے ذریعہ

أين شركائكم الذى كنتم تزعمون؟ — تمہارے وہ شرکا جن کے معبود ہونے کا تم دعوی کرتے تھے کہاں گئے؟

(ط) "أنّى" کے ذریعہ

يامريمُ أنّىٰ لكِ هذا؟ — اے مریم ! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟

(ی) "كَمْ" کے ذریعہ

كم لبثْتم ؟ — تم کتنی مدت ٹھرے رہے؟

قالوا لبثنا يوماً أو بعض يومٍ؟ — انہوں نے جواب دیا ایک دن یا ایک دن سے بھی کم۔

(ک) "أى" کے ذریعہ

أى الفريقين خيرٌ مُقاماً وأحسنُ نديًّا. — دونوں جماعتوں میں کس کا مرتبہ زیادہ ہے؟ اور کس کی مجلس شاندار ہے؟

(ل) "هلّا" کے ذریعہ

هلّا كانت هذه القريةُ الظالمُ أهلُها تابتْ عن كفرِها؟ — اس بستی کے ظالموں نے کفر سے توبہ کیوں نہیں کیا؟

(م) "لوما" کے ذریعہ

لوماتأتينا الملائِكَةُ إن كنتَ من الصادقين ؟

اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لاتا؟

(ن) "لولا" کے ذریعہ

ربِّ لولاأخَّرْتني إلاأجلٍ قريبٍ؟

اے میرے پروردگار مجھے تو تھوڑی دیر مہلت کیوں نہیں دیتا؟

أسلوب الأمر والنهى

(الف) فعل امر کے ذریعہ

جَنِّبوا الشبابَ المسلم عن الاستهتار في الغَيِّ

نوجوانانِ اسلام کو گمراہی میں ڈوبے رہنے سے بچاؤ۔

(ب) لامِ امر جازمہ کے ذریعہ

فمن شاءَ فليبخلْ ومن شاء فليجُدْ.

جو چاہے بخل برتے جو چاہے سخاوت کرے۔

(ج) اسم فعل امر کے ذریعہ

أرونی بخيلاًطال عمراً ببُخلِه
وهاتوا كريماًمات من كثرةِ البذْلِ

ہمیں وہ بخیل دکھلاؤ جس کی عمر بخل کی وجہ سے لمبی ہوگئی ہو یا وہ سخی لاؤ کہ انفاق کی کثرت سے مر گیا ہو۔

(د) مصدر قائم مقام فعل امر کے ذریعہ

فصبراً في مجالِ الموتِ صبراً
فمانيلُ الخلودِ بمُستطاعِ

موت کے راستے میں خوب صبر سے کام لو کہ ہمیشگی کی زندگی ناممکن ہے۔

أحرف الجواب

(الف) نعم کے ذریعہ

أيُغادرُ الحجاجُ المطارَ الدولي إلى جدّةَ اليوم؟

کیا حجاج آج انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے جدہ روانہ ہو جائیں گے؟

نعم سيغادرون اليوم

ہاں وہ آج روانہ ہو جائیں گے۔

(ب) "بلى" کے ذریعہ

الستُ بربّكم؟ قالوا بلىٰ.

کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔

(ج) "إى" کے ذریعہ

إى وربّى انّه لهيّنٌ ضعيفٌ.

میرے رب کی قسم یہ نہایت کمتر اور کمزور ہے۔

(د) "كلّا" کے ذریعہ

كلّالايُمكِنُ الإتفاقُ مع إسرائيلَ مهما يتدهْورُ الوضعُ.

ہرگز نہیں حالات جتنے بھی دگر گوں ہو جائیں اسرائیل کے ساتھ معاہدہ ناممکن ہے۔

(ہ) "أجل" اور جير کے ذریعہ

أتُعِدُّمقالةً حولَ هذاالعنوانِ؟

کیا آپ اس عنوان پہ ایک مقالہ تیار کریں گے۔

أجلْ/جير سأُعِدُّ مقالةًموضوعيَّةًحول هذاالعنوانِ.

ہاں میں جلدی ہی اس عنوان کے تحت ایک علمی مقالہ تیار کروں گا۔

(و) نفی کے ذریعہ

أدُعيتَ إلى مادُبَةِ الطعامِ التي هيَّئتْهاالمنظّمةُ الإسلاميّةُ؟	کیا آپ اس دعوت طعام میں مدعو ہیں جس کا اہتمام اسلامی تنظیم نے کیا ہے؟
ماذُعيتُ.	میں مدعو نہیں ہوں۔
أليس لی علیك الفاروبیَّةٍ منذ سنواتٍ؟	کیا آپ کے ذمہ میرے دو ہزار روپئے سالہا سال سے نہیں ہیں؟
لا،لیس لك عليَّ.	نہیں میرے ذمہ نہیں ہیں۔

أحرف التشبيه

(الف) ''ك'' کے ذریعہ

كن عاملاً مجدّاً كالنحلةِ وحذراً متيقّظاً كالغرابِ.	تم شہد کی مکھی کی طرح سے محنتی کارکن بنو اور کوے کی طرح سے چالاک و بیدار مغز۔
يد المريض باردةٌ كالثلجِ ووجهُه أبيضُ كالورقِ.	بیمار کا ہاتھ برف کے مانند ٹھنڈا ہے اور چہرہ کاغذ کی طرح سے سفید۔

(ب) " مثل " کے ذریعہ

تمضغُ النعجةُ طعامهامثل مضْغِ البقرةِ تماماً.	دنبی اسی طرح سے اپنی غذا چباتی ہے جیسے گائے چباتی ہے۔
تضرُّ الحرارةُ الشديدةُ الصحةَ مثل البردِ القارسِ تماماً.	سخت گرمی بالکل سخت سردی کی طرح سے صحت کو نقصان پہنچاتی ہے۔

(ج) "كأنَّ" کے ذریعہ

كـأنَّ العلـمَ نـورٌ و كـأنَّ الجهلَ ظلامٌ.	گویا علم ایک روشنی اور گویا جہالت ایک تاریکی ہے۔
كأنَّ سهيلاً والنجومُ وراءَهُ صفوفُ صلاةٍ قام فيهاإمامُها	گویا ستارہ سہیل اور ستارے اس کے پیچھے ایسے ہیں جیسے نماز کا امام اور اس کے پیچھے نمازیوں کی صفیں۔

اسلوب التعجب

(الف) أفعله اور أفعل به کے ذریعہ (یہ طریقہ قیاسی ہے)

١ـ بنفسي تلك الأرضُ ماأطيبَ الرُّبا وماأحسـنَ المُصطـاف والمـتربّعا	قربان جاؤں اس سرزمین پر، کس قدر پاکیزہ ہے اس کا بالائی ٹیلہ، اور کس قدر حسین ہے موسم گرما اور موسم بہار گزارنے کی جگہ۔
٢ـ مـاأعـظـم الـسـمـاءَ رفـعـةً وماأشدَّ ابتهاجَها، وآنقَ منظرَها	کس قدر عظیم الشان ہے آسمان کی بلندی اور کیا ہی خوب ہے اس کی دلکشی اور کیا ہی دلربا ہے اس کا منظر۔
٣. أصْعِبْ بـالـفـعلِ لمن راحَـهُ واسْـهِـلْ بـالـقولِ على من أراد	کام کا کرنا کیا ہی دشوار ہے کرنے والے کے لئے، اور کہنا کیا ہی آسان ہے ارادہ کرنے والے کے لئے۔
٤. أحبِبْ بأيّامِ الصبا الماضية.	کتنے پیارے تھے بچپنے کے گزرے دن۔

(ب) قرائن سے بعض الفاظ اورتراکیب کے اندر تعجب کے معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً للهِ درُّ القائل، سبحان الله، کیا بات کہی، بہت خوب، لله درُّه فارساً، کیا خوب شہسوار ہے!

(ج) "يالك" "ياله" "يالي" وغیرہ الفاظ

فيا لك بحراً لم أجد فيه مشرباً
وان كان غيرى واجداً فيه مَسبحاً

کیا خوب، تمہارے اس بحر بیکراں کا جس سے مجھے ایک قطرہ تک نصیب نہیں، حالانکہ دوسرے تو اس مین تیر رہے ہیں۔

(د) "شدَّ" (فعل ماضی) کے ذریعہ

شدَّ مايفْخَرُ اللئيمُ بأصولِه.

بخیل کو اپنے اصولوں پر کتنا ناز ہے۔

(ہ) لفظ عجب، اس کے مشتقات اور اس کے ہم معنی الفاظ کے ذریعہ

أقاطنٌ قومُ سلمىٰ أم نووا ظعْناً
إنْ يَظعنوا فعجيبٌ عيشُ من قطنا

سلمی کے لوگ اقامت کریں گے یا سفر کا ارادہ ہے، اگر وہ سفر کرتے ہیں تو پھر اقامت کرنے والوں کی زندگی حیرت زا ہے۔

(و) استفہام کے ذریعہ

سبحان اللّه !كيف يدّعون المساواة بين الرجلِ والمرأةِ وقد جعَل اللّه بينهمافروقاًكمابين الليل والنهارِ.

سبحان اللہ! یہ لوگ مرد وزن میں مساوات کا دعوی کیسے کرتے ہیں، جبکہ اللہ نے ان دونوں کے درمیان ایسے امتیازات رکھے ہیں جیسا امتیاز رات اور دن میں ہے؟

نعم ، بئس اور حبّذا اورافعال مدح وذم کے لئے

نعم الولدُ البارُ بئس الولدُ العاقُ.	فرمانبردار اولاد کیاخوب ہے ! اور نافرمان اولادکیاہی براہے!
حیاةٌ علی الضیم بئس الحیاةُ ونعم المماتُ اذالم نُعِزْ	ظلم پومنی زندگی کتنی بری زندگی ہے،اگرہم عزت وقوت نہ رکھتے ہوں تومرناکیاخوب ہے!
نعم الفتاة فتاة هندُ لوبذلَتْ ردّ التحية نُطقاً أوبإيماءِ	ہنداگر سلام کاجواب زبان یااشارے سے دےدے توکیاہی خوب دوشیزہ ہے!
حبّذاالصبرُ شيمةٌ لإمرى رامَ مجاراةٌ مولع بالمعالي	صبراس شخص کے لئے کیاہی عمدہ خصلت ہے جو بلندیوں کے گرویدہ لوگوں کا مقابل بنناچاہتاہے۔
ياحبذاالنيلُ على ضوء القمرِ وياحبذاالتاج محل ليلة البدر	چاندکی روشنی میں دریائے نیل کیاہی خوب ہےاور چودہویں کے چاند میں تاج محل کیساعمدہ ہے!

أسلوب القصر

(الف) نفی واستثناء کےذریعہ

ما اقبالٌ إلّا شاعرٌ.	اقبال صرف شاعر ہیں۔
ما شاعرٌ إلّا اقبالٌ.	شاعرتوبس اقبال ہیں۔
وما الدهرُ إلّا من رُواةِ قصائدی إذا قلتُ شعراً أصبحَ الدهرُ منشدا	زمانہ تو صرف میرے ہی قصیدے نقل کرتا ہے ، جب شعر کہتا ہوں تو دنیا گنگنانے لگتی ہے

(ب) "إنَّما" کے ذریعہ

إنَّما يخشى اللهَ من عبادهِ العلماءُ.	اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف جاننے والے ہی ڈرتے ہیں۔
إنَّما أولادنا بيننا أكبادُنا تمشي على الأرضِ	ہماری اولادیں ہمارے درمیان ہمارے جگر کے ٹکڑے ہیں جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں۔

(ج) لا، بل اور لکن کے ذریعہ عطف کرکے

الأرضُ متحرّكةٌ لا ثابتةٌ.	زمین گردش ہی کرتی ہے، ٹھہری ہوئی نہیں ہے۔
ليس اليتيمُ الذي قد ماتَ والدهُ بلِ اليتيمُ يتيمُ العلمِ والأدبِ	یتیم وہ نہیں ہے جس کا باپ مرگیا ہو یتیم تو وہی ہے جو علم و ادب کے لحاظ سے یتیم ہو۔
إنَّ الجليلَينِ في طولِ اختلافهما لا يفسدانِ ولكن يفسدُ الناسُ	رات و دن کی آمد ورفت میں بگاڑ نہیں آتا، بگاڑ کا شکار تو لوگ ہوتے ہیں۔

(د) موخر کو مقدم کرکے

إيّاكَ نعبدُ و إيّاكَ نستعينُ.	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔
بِكَ اجتمعَ المَلكُ المبدَّدُ شملُهُ.	آپ ہی کے توسط سے ملک کی شیرازہ بندی ہوئی ہے۔
عندَ الإمتحانِ يُكرمُ الرجلُ أو يُهانُ.	آزمائش ہی کے وقت انسان باعزت ہوتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے۔

الــرســالـــة

خطوط نویسی اور القاب و آداب

عناصرُ الرسالةِ :

۱. العنوان	(پتہ)	Address
۲ . التحيةُ و الألقابُ	(آداب والقاب)	Salutation
۳ ـ التمهيدُ / المقدّمة / الإفتتاح	(تمہید، آغاز)	Beginning
٤ ـ الغرضُ / الغايةُ	(غرض وغایت)	Purpus
٥ ـ الختام / حسنُ الخاتمةِ	(اختتامیہ)	Conclusion
٦ـ التوقيع	(دستخط)	Signature

چند وضاحتیں

(۱) العنوان: اپنی جائے سکونت کا پتہ ہمیشہ کاغذ کے دائیں جانب لکھئے۔

(۲) التحية : مرسل الیہ کے مقام و مرتبہ کے لحاظ سے مناسب آداب والقاب تحریر کیجئے۔

(۳) خط کے مقصد کو سامنے رکھ کر مناسب تمہید سے اپنی بات کا آغاز کیجئے۔

(۴) خط کے اصل مقصد کو بیان کیجئے مگر غیر ضروری طوالت میں نہ جائیے۔

(۵) مناسب الفاظ میں چھوٹوں کے لئے پیار و محبت اور بڑوں کے لئے احترام واکرام کے جذبات کے ساتھ اپنا خط مکمل کیجئے۔

(٦) اردو اور عربی میں خط کے بائیں جانب اپنا مکمل نام اور اس کے نیچے دستخط کیجئے۔

خطوط نویسی کے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو پیش نظر رکھیئے۔

۱ ـ مذکورہ بالا عناصر کو دھیان میں رکھ کر جچے تلے الفاظ اور موثر تعبیرات میں اپنی بات پیش کیجئے۔

۲۔ خط انسان کی شخصیت اور اس کی سلیقہ مندی کا آئینہ دار ہوتا ہے لہذا آپ اسے عمدہ سے عمدہ تر بنانے کی کوشش کیجئے۔

۳۔ خط لکھنے کا جو بنیادی مقصد ہے اسے فطری انداز میں پیش کردیجئے اور پر تصنع و پر تکلف عبارتوں کے استعمال سے گریز کیجئے۔

۴۔ زبان کے قواعد اور املا کی غلطیوں سے اپنے خط کو پاک رکھئے، پیراگراف اور رموز اوقاف کی پابندی کیجئے اور صفائی ستھرائی سے کبھی بھی غفلت نہ برتئے۔

۵۔ جن خطوط میں سوالات پنہاں ہوں ان کے جوابات دیتے ہوئے انہیں اپنے سامنے رکھیں بلکہ اہم نکات کو نشان زدہ کرلیں۔

۶۔ اپنے خط میں نہ تو ناروا تعلّی و احساس برتری کا اظہار کریں نہ بیجا انکساری و تواضع کا ثبوت دیں بلکہ معتدل، متوازن اور فطری ذوق و رجحان برتیں۔

الألقابُ التی تُخاطبُ بها فی الرسائلِ

مکتوب الیہ کے مقام و مرتبے کا پاس ولحاظ رکھتے ہوئے اس کے لئے وہی القاب و آداب استعمال کریں جو اس کی شخصیت کے ساتھ پھبتے ہوں، عقیدت میں اونچے اونچے القاب کا استعمال یا ناواقفیت میں کم تر و نامناسب الفاظ کا استعمال بھونڈے پن کا اظہار ہے، لہذا آپ خوب سوجھ بوجھ کے ساتھ القاب استعمال کریں۔ آسانی کے لئے مختلف نوع کے لوگوں کے لئے چند القاب بطور مثال پیش کئے جاتے ہیں۔

۱۔ لرئیسِ الجمهوریةِ (کسی جمہوری ملک کے صدر کے لئے)

حضرةَ صاحبِ الفخامةِ فخر الدین علی أحمد رئیسَ دولةِ الهند الجمهوریةِ المحترم.

عزت مآب عالی جناب فخرالدین علی احمد صاحب صدر جمہوریۂ ہند

۲. للملک فی مملکتهِ (کسی مملکت کے بادشاہ کے لئے)

حضرةَ صاحبِ الجلالةِ فیصل بن عبدِ العزیز آلِ سعود ملکِ المملکةِ

العربيةِ السعوديةِ المعظم.

عالی جاہ حضرت والا فیصل بن عبدالعزیز آل سعود شاہ مملکت عربیہ سعودیہ۔

۳. لأبناء الأسَرِ المَلكِيةِ (شاہی خاندان کے افراد کے لئے)

حضرةَ صاحبِ السموِ ماجد بن عبدالعزیز آل سعود أمیر مكة مكرمة.

صاحب سمو اعلیٰ حضرت ماجد بن عبد العزیز آل سعود امیر مکہ مکرمہ۔

۴. للامراء في مملكة أومن يساويهم في رتبتهم وهم من غير الأسرة الملكية.

(کسی مملکت میں امراء یا ان کی مساوی شخصیات کے لئے جن کا شاہی خاندان سے تعلق نہیں)

حضرة صاحب المعالي سعادة احمد ذكي يماني وزير البترول المحترم.

عزت مآب جناب احمد ذکی یمانی صاحب وزیر پٹرولیم۔

حضرةَ صاحبِ المعالي سعادةَ عبد الله بن عبدالمحسن التركي الأمين العالم لرابطة العالم الإسلامي بمكةَ المكرمةِ.

عزت مآب جناب عبداللہ بن عبدالمحسن ترکی جنرل سکریٹری رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ۔

٦ ۔ لرئيسِ الوزارءِ في الدولةِ (وزیر اعظم کے لئے)۔

حضرةَ صاحب الدولةِ جواہر لال نهرو رئيسُ الوزراء لبلادِ الهند المحترم.

عالی مرتبت جناب جواہر لال نہرو صاحب وزیر اعظم ہندوستان۔

۷ ۔ للوزراءُ في الدولةِ (عام وزراء کے لئے)

حضرةَ صاحب المعالي عبدِالغفور كبير الوزراء لولاية بيهار المحترم

عزت مآب جناب عبدالغفور صاحب وزیر اعلیٰ صوبۂ بہار۔

حضرۃ صاحب المعالی مفتی محمد سعید وزیر الداخلیۃ فی الھند المحترم.

عزت مآب جناب مفتی محمد سعید صاحب وزیر داخلہ برائے ہندوستان۔

۸۔للسفراءِ فی الدولۃِ (سفراء کے لئے)

حضرۃ صاحب السعادۃ سفیر جمھوریۃ مصرَ العربیۃ لدیٰ الھند بنیودلھی المحترم.

عزت مآب جناب سفیر صاحب برائے حکومت مصر نئی دہلی ہندوستان۔

۹۔للمدراء (ڈائریکٹرس کے لئے)

سعادۃ مدیر دارلعلوم ندوۃ العلماء المحترم.

عالی جناب ڈائریکٹر (مہتمم) صاحب دارالعلوم ندوۃ العلماء۔

۱۰۔لکبار المفتیین وشیوخِ العلم (اعلیٰ پایہ کے مفتیان اور اکابر علماء کے لئے)

حضرۃ صاحب السماحۃِ المفتی الشیخ عبدالعزیز بن عبداللّٰہ بن باز المحترم.

عالی مقام حضرت مفتی شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز۔

حضرۃ سماحۃ الشیخ العلامۃ ابی الحسن علی الحسنی الندوی المحترم.

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی۔

۱۱۔للقضاۃ (قضاۃ اور ججوں کے لئے) حضرۃ الفاضل قاضِی المحکمۃ العلیا.

عالی مقام جناب قاضی (جج) صاحب سپریم کورٹ۔

۱۲۔للمُتخرجین من المدارس الدینیۃ الأھلیۃ (دینی مدارس کے فضلاء کے لئے)

فضيلة الشيخ.......... الندوی/ القاسمی المحترم .

جناب مولانا.............ندوی/ قاسمی صاحب۔

۱۳ ـ للعلماء المتخرجين من الجامعات العصرية (عصری یونیورسٹیوں کے فضلاء کے لئے)

حضرة الأستاذ صالح آدم المحترم .

جناب پروفیسر صالح آدم صاحب۔

۱٤ ـ للوالد ولأشقّاء ه (والد اور چچاؤں کے لئے)

والدی المحترم .	محترم والد صاحب۔
حضرة والدی العطوف	جناب مشفق والد صاحب۔
حضرة والدی الشفوق	محترم المقام جناب ابوجا
۱۵ ـ للوالدة	(والدہ کے لئے)
والدتی المحترمة.	محترمہ والدہ صاحبہ۔
والدتی الحبيبةَ.	پیاری امی جان۔
والدتی الرؤومَ.	میری مہربان و مشفق امی۔
۱٦ ـ للأشقّاء الكبار	(بڑے بھائیوں کے لئے)
أخي المحترم.	جناب بھائی صاحب۔
أخي العزيزَ.	پیارے بھائی جان۔
۱۷ ـ للأشقّاء الصّغار	(چھوٹے بھائیوں کے لئے)
أخي الحبيبَ.	عزیز القدر۔
۱۸ ـ للإخوان	(دوستوں کے لئے)
صديقي العزيزَ.	پیارے دوست۔

صديقي الوَفِيّ.	مخلص دوست۔
صديقي الحميم.	جگری دوست۔
أخي الأمثلَ.	میرے مثالی دوست۔
أخي الأحبَّ.	میرے مشفق دوست۔
۱۹ ـ للأزواجِ (الزوجات)	(بیویوں کے لئے)
زوجتي المخلصلةَ.	میری جان۔
زوجتي الأثيرة.	میری پیاری۔
زوجتي الوفيّةَ.	میری جاں نثار۔
شريكةَ حياتي.	میری رفیق حیات۔
روحَ حياتي.	میری جانِ جان۔
۳۰ـ للأزواجِ	(شوہروں کے لئے)
زوجي الحبيبَ.	میرے محبوب۔
زوجي الوفيَّ.	میرے وفاشعار ومہربان۔
أملَ نفسي.	میری جان ودل۔
شريكَ عمري.	میرے شریک حیات۔
۲۱ـ للأولاد	(اولادوں کے لئے)
ولدي العزيزَ. /إبني العزيز.	پیارے بیٹے۔
فلذةَ كبدي.	جانِ من۔
قرَّةَ عيني.	نور چشم۔

نــمــاذج

دارالعلوم ندوةُ العلماء
ص۔ب ٩٣ لكناؤ
٨/١٠/١٤٢٣هـ

والدى المحترم أطال اللهُ بقاءكم
السلام عليكم و رحمةُ الله و بركاتهُ

أرجو أن تكونوا فى صحةٍ و عافيةٍ مستمرّتينِ و بعد:
أنّكم ستشعرون بالابتهاجِ بأننى قد نجحتُ بالدرجةِ الممتازةِ، و حصلتُ على جميعِ أوراقى درجاتٍ نهائيةً ولكننى أشعربأننى قلقٌ حولَ المستقبلِ الزاهر.

ومما يزيدنى قلقاً وجزعاً فى النفسِ أننى أرىٰ الملايينَ من الشبانِ عاطلينَ عن العملِ حيثُ يطوفون شوارع البلدِ باحثين عن وظائفَ شاغرةٍ ربّماأنامنهم،وإننى لفى حيرةٍأن كيفَ أتمكّنَ من إستصحابِ مسيرةِ الحياةِ.
لو تتطلّبُ الحياةُ منى المزيدَ من التضحيةِ والجهدِ المُضنى فأنا مستعدٌ لها ولكن كيفَ السبيلُ إليها؟

أودُّ حيناًأن أكون مدرساً، وأودُّ أنْ نَنْتَمِيَ إلى الدوائرِ الحكوميةِ حيناً آخر، وأودُّ أن ألتحق بجامعةٍ عصريةٍ للحصولِ على الماجستيرطوراً،إننى فى ورطةٍ و لاأعرف كيف أتخلّصُ منها.

أرجو أن تزوّدونى بتوجيهاتكم،وتمسكوا بيدى إلى معالم الطريقِ، فأنافى موقفٍ حرجٍ شديدِ الحاجةِ إلى إرشاداتكم لأهتدىَ بهاإلى الهدفِ المنشودِ.

تحياتى للوالدتى الرّؤوم وشقيقاتى المُحبةِ .
والسلام عليكم ورحمةُ الله وبركاته

ابنكم البار

٥٣٠/أبو الفضل

إنكليو نيو دهلى

التاريخ ٩/١٠/ ٢٣هـ

حضرةَ صاحب السعادةِ سفيرِ المملكةِ العربية

السعوديةِ المُنتدبِ في نيو دلهي الهندالمحترم

تحيةً طيبةً، و بعد!

لقدعلمتُ أنهُ توجدُ لديكم وظيفةٌ شاغرةٌ لمترجمٍ عربيٍّ قديرٍ،وأعتقدُ أنهُ بإستطاعتي أن أشغلَ تلك الوظيفةَ بالجدارةِ، لذلك أتشرّفُ بتقديمِ الأوراقِ اللازمةِ لمؤهلاتي الدراسيةِ راجياً منكم أن تأخذوها بعين الاعتبار و القبولِ.

إنني أعزبُ، و أبلغُ من العمرِ خمسة وعشرين عاماً،تخرّجت من دارالعلوم بديوبند أولاً،ثم حصلتُ على شهادة الماجستيرفي اللغة الأنكليزية من جامعة على جراه ،كماتعلّمت الطباعة على آلة الكمبيوتر،ومن جهة الخبرةفانني أعملُ حالياً لدىٰ شركة خاصةٍ كمترجم عربي.

أؤكدُ لكم بأنني سوف أقوم بالعمل بكل إخلاص،وجهد،فأرجومن سعادكم أن تتكرموابمَنحي فرصةً للمقابلة الشخصيةِ .

وتفضلواسيدى ،بقبول لائق التقديروفائق الإحترام.

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

المخلص ....

الموضوع:

طلبُ الاجازة المرضيةِ

شارع أبى ذر

المدينةُ المنوّرةُ

حضرةَ السيد / سعادةَ مديرِ المدرسةِ الثانويةِ المحترم

السلامُ عليكم ورحمةُ اللهِ و بركاتهُ   و بعدُ:

أنا المدعو عبدالله حمّاد طالبُ السنةِ العاشرةِبمدرستكم المؤقرةِ أرجو منكم التكرمَ بأن تمنحونى إجازةً مرضيةً لأربعةِ أيامٍ إعتباراً من اليومِ الحادى عشر الى اليوم الرابع عشر من الشهرِ الجارى لأننى أشكو من الحرارةِ المرتفعةِ ، و قد نصحنى الطبيبُ بالإستراحةِ لمدةِ أربعةِ أيامٍ.

أرجو من فضلكم أن تسامحونى على هذا الغيابِ من الفصلِ فى هذه المدّةِ.

و لكم جزيلُ الشكرِ، و بالغُ الامتنانِ.

الطالب

....

بعضُ التعبيراتِ يمكنُ استخدامُها عندَ كتابةِ الرسائلِ

(الجملُ التمهيديةُ)

ما كانت نفسي لِتطيبَ بفراقك. تمہاری جدائی سے میرے دل کوقرار نہیں

أتشرّفُ بإحاطتكم علماً بأنني قد استلمتُ خطابكم الكريمَ.

میں آن جناب کواطلاع دیناچاہتاہوں کہ آپ والا کا گرامی نامہ مل گیا ہے۔

تحيّةً و احتراماً من قلبٍ يفيضُ بحبك.

میرا سلام قبول ہو جو تمہاری محبت میں سرشار ہے۔

يسعدني للغايةِأن أردَّ على رسالتكم. مجھے بیحد خوشی ہے کہ میں آپ کے گرامی نامہ کا جواب دے رہا ہوں۔

تأسّفنا كثيراًعلى مغادرتك الى البلادِ النائيةِ. ہم اس بات پر بیحد رنجیدہ ہیں کہ آپ ملک سے دور چلے گئے۔

و عزَّ على أنفسنا بعدُك ، و ساء نا فراقك. یہ دوری ہمارے لئے بہت شاق اور یہ جدائی جان لیوا ہے۔

إننالتأسّفُ على ماضيّعنا تلك الفرصةَ السعيدةَ التي كانت حاصلةًلنابقيامك فينا.

ہمیں بیحد افسوس ہے کہ ہم نے وہ قیمتی لمحہ ضائع کر دیا جو ہمیں ہمارے درمیان آپ کی موجودگی سے حاصل تھا۔

أكتبُ اليكم لأستلفتَ نظرتكم الكريمة الىٰ أنَّ الندوةَ المزمعَ عقدُها قد أجّل الى التاريخ.........

میں آپ کو اس لئے لکھ رہا ہوں تا کہ آپ کی توجہ اس جانب مبذول کرا سکوں کہ منعقدہ سیمنار کی تاریخ ملتوی ہوگئی ہے۔

قد وصلت رسالتُک معبّرةً عن رقيقِ شعورك وصفاءِ ودِّكَ.
ہمیں تمہارا وہ خط ملا جو تمہارے لطیف جذبات کا آئینہ دار اور تمہاری سچی محبت کا ترجمان ہے۔

لدّی بعض الأخبار المدهِشة لك. میرے پاس تمہیں چونکا دینے والی خبر ہے۔

آملُ فی ردٍّ مبكّرٍ. مجھے فوری جواب کی امید ہے۔

مع شکری سلَفاً علی رَدّکم العاجلِ. فوری جواب کے لئے پیشگی شکریہ۔

أحيطونا عِلماً بأسرع مايمكنُ. جتنی جلدی ہو سکے ہمیں مطلع فرمائیں۔

أنتظر ردَّک باهتمامٍ بالغٍ. نہایت دلچسپی سے میں تمہارے جواب کا انتظار کر رہا ہوں۔

أرجو الكتابةَ لی من حينٍ لآخر. براہ کرم کبھی کبھار خط لکھتے رہئے۔

أرسلوا من فضلكم الأوراقَ المطلوبةَ بالبريدِ المسَجَّلِ.
براہ کرم مطلوبہ کاغذات رجسٹرڈ ڈاک سے روانہ فرمادیجئے۔

ردُّكم العاجلُ سينالُ منّاَ عظيم التقديرِ. آپ کے فوری جواب کے لئے میں بیحد ممنون ہوں گا۔

أرجو أن أتلقی ردّاً مشجّعاً مجھے آپ کے ہمت افزا جواب کی امید ہے۔

لم نتلَّق ردّاً علی رسالتنا السابقةِ ہمیں اپنے پچھلے خط کا جواب نہیں ملا۔

سامحونی علی عدمِ الكتابةِ إليكم مبكّراً.
ہم معافی کے خواستگار ہیں کہ ہم فوراً نہ لکھ سکے۔

أنا فی غاية الامتنانِ لكم علی إهتمامكم هذا.
میں آپ کی اس توجہ و دلچسپی کا بیحد ممنون ہوں۔

ننتهز هذه الفرصةَ للأفصاح عن عميقِ تقديرِنا.
ہم اس موقع کو غنیمت جانتے ہیں کہ اپنی غایت درجہ احسان مندی وقدر شناسی

کا اظہار کریں۔

أقدّر عميقَ التقدير لما أبديتموه نحوی من فضل.

آپ نے میرے ساتھ جس لطف و مہربانی کا معاملہ فرمایا ہے اس کی میں بے پناہ قدر کرتا ہوں۔

أبثّ إليک أشواقي وأرجو لک الخيرَ والهنأةَ.

میں آپ کے تئیں اپنے جذبات شوق کا اظہار کرتا ہوں اور آپ کی خیر و عافیت کی امید کرتا ہوں۔

أشعر بأن أحيطكم عِلماعلى الفور. مجھے احساس ہے کہ میں آپ کو فوری طور پر باخبر کردوں۔

تسلمتُ اليومَ رسالةً وهي تحملُ لي البشرىٰ بأن قد منَّ اللّهُ عليک بالشفاء وألبسک حلل الصحةِ والعافيةِ.

مجھے تمہارا وہ پروانہ ملا جو خوشی و مسرت کی سوغات لے کر آیا کہ اللہ نے تمہیں شفا کی دولت سے نوازا اور تمہیں صحت و عافیت کا لبادہ بخشا۔

يُسعدنا أن نقدّم الى سعادتكم الأوراقَ اللازمةَ.

ہماری سعادت ہے کہ ہم حضور والا کی خدمت میں ضروری کاغذات پیش کر رہے ہیں۔

بلغني وفاةُ والدِک فكان كسهم صائبٍ.

مجھے تمہارے والد کی وفات کی خبر ملی جو تیر و نشتر بن کر آئی۔

أتطلّع الى ردّكم العاجلِ. میں آپ کے فوری جواب کا منتظر ہوں۔

اسودّتِ الدنيا فی عينی. میری نگاہ میں دنیا اندھیر ہوگئی۔

ان الرزءَ فادحٌ والخطبُ جسمٌ.

یقیناً یہ مصیبت بڑی ہولناک ہے اور یہ سانحہ بڑا عظیم ہے۔

إنی أعزّيک أجمل العزاءِ وأشاطرُک فی همّك الأحزانُ فعليك أن تعتصم بالصبرِ وتستعين بالصلاةِ.

میں تمہاری تعزیت کرتا ہوں اور تمہارے غم واندوہ میں برابر کا حصہ دار ہوں تمہیں چاہئے کہ صبر وضبط کا دامن تھام لو، اور نماز سے مدد حاصل کرو۔

عسى أن تكون في خيرِ ماأودُّ لک من صحةِ الجسم، وسعادةِ الروحِ، وعافيةِ البالِ.

میں آپ کی جسمانی صحت، اور روحانی بالیدگی اور قلبی سکون وعافیت کا متمنی ہوں۔

وافر الشكر على لَمستكُم الكريمةِ. آپ کی خیر خواہی کا بیحد شکریہ۔

فقدأسديتَ إليّ هديةًلاتنسى، ولايسعني الأ ستغناءُ عنه.

آپ نے مجھے وہ ہدیہ عنایت فرمایا جو نا قابل فراموش ہے، اور جس سے بے توجہی برتنے کی کوئی گنجائش نہیں۔

شكراًجزيلاًعلى ردّكم العاجلِ. آپ کے فوری جواب کا بیحد شکریہ۔

أبعثُ لک كلمة، الشكر والأمتنان على هديتک الطريفةِ.

اس عمدہ سوغات پر میں آپ کی خدمت میں شکر وامتنان کے جذبات پیش کرتا ہوں۔

سأكونُ شاكراً لک دوماًعلى هذاالعونِ العلمي الثمينِ.

میں آپ کے اس بیش بہا علمی تعاون کا ہمیشہ شکر گزار رہوں گا۔

أبقاكم اللهُ حرزا للأسلام والمسلمين، وسيفاًمسلولاًعلىَ الباطل.

اللہ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کے لئے قائم ودائم رکھے اور باطل کے خلاف سیف برّاں بنائے۔

لمَسَتُكم الطيّبةُ نحوَ مندوبِنا قد أخذتْ بمجامعِ قلوبنا.

ہمارے نمائندے کے ساتھ آپ کے کریمانہ اخلاق نے ہمیں آپ کا گرویدہ بنادیا۔

فی ختام الرسالة

خط کے خاتمے پر

أسبغ الله عليك ثوبَ العافية، وأقرّبك عين أبويك وأعزَّ بك دينك. اللہ تمہیں صحت وعافیت کالبادہ اڑھائے تمہارے والدین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے اور تم سے تمہارے دین ومذہب کو قوت بخشے۔

لكم شكري مُجدَّداً مع أطيبِ التمنيات.

نیک تمناؤں کے ساتھ ایک بار پھر آپ کا شکریہ۔

تقبَّلْ من أخيك المُحبِّ أزكى التحيَّات.

ہماری نیک خواہشات قبول ہوں۔

نسألُ اللّه أن يحفظك من كلِّ سوءٍ.

ہم خدا سے دعا گو ہیں کہ وہ تمھیں ہر بلا سے محفوظ رکھے۔

أسألُ اللّه أن يُلهِمك الصبرَ والسلوانَ، وأن يغفِر للفقيدِ ويُسبلَ عليه سحائبَ رحمتهِ ورضوانه.

میں اللہ سے دعا گوہوں کہ وہ تمہیں صبر وتسلی عطا کرے، مرحوم کی بخشش کرے اور ان پر رحمت کی بارش برسائے۔

تَشجَّعْ أيها الأخ الفاضلُ، واحتملْ كلَّ ما تُلاقِية في هذا السبيل بجَلَدٍ، وأناةٍ، وحَزمٍ، وعزمٍ.

میرے محترم دوست تم ہمت سے کام لو، اور اس راہ کی تمام پریشانیوں کا مقابلہ تم قوت، بردباری اور حزم وعزم کے ساتھ کرو۔

تفضَّلْ بقَبول أسمىٰ تحيّاتي. بصد خلوص۔

تفضَّلْ بقَبولِ آياتِ التقديرِ والوِدادِ. بصد احترام وشکریہ۔

تقبّلوا لائقَ التقديرِ وفائق الأحترام. بصد احترام وشکریہ۔

استعمالُ بعضِ التعبيراتِ عندكتابةِ الطلب

(درخواست میں استعمال ہونے والے چند جملے)

ساعِدونامن فضلِكم بقدرِ ماتستطيعونَ.

برائے مہربانی جتنا ہوسکے آپ ہمارے ساتھ تعاون کیجئے۔

أرغبُ فـي التقدُّم لهذه الوظيفةِ. اس ملازمت کے لئے درخواست دینا چاہتا ہوں۔

وافُونـي مـن فـضلكم بمزيدٍ من التفاصيل. براہ کرم مزید معلومات مہیا فرمائیے۔

تلقَّيتُ من برامج التدريب وحصلتُ على شهادةِ الدبلوم.

میں نے تربیتی پروگراموں میں حصہ لیا ہے، اور ڈپلوما حاصل کیا ہے۔

لدىَّ خُبرةٌ كافيةٌ لهذاالنوعِ من العملِ.

مجھے اس طرح کے کاموں کا کافی تجربہ ہے۔

إنّني راغبٌ في العملِ لدى منظَّمةٍ كبرىٰ ذاتِ صِلاتٍ دوليةٍ.

میں کسی ایسی تنظیم میں کام کرنا چاہتا ہوں جس کے بین الأ قوامی روابط ہوں۔

أرفِقُ مع الأوراقِ تزكيتَين.

میں کاغذات کے ساتھ دو سفارش نامے منسلک کر رہا ہوں۔

أتطّلع الى وظيفةِ ذاتِ فُرصٍ أفضلَ للمُستقبل.

میں ایسی نوکری کا خواہاں ہوں جس میں مستقبل کے بہتر مواقع ہوں۔

أتحدّثُ باللغتين العربيةِ والإنكليزيةِ بطلاقةٍ.

میں عربی وانگلش روانی کے ساتھ بولتا ہوں۔

لـو رغبتُـم في دعوتي للمقابلة الشخصيّة. اگر آپ مجھے انٹرویو کے لئے بلائیں۔

أرجو منكم النظرَ فی طلبی بعین الرّعایةِ و الشفقةِ.
میری آپ سے گذارش ہے کہ میری درخواست پہ ہمدردی اور شفقت کے ساتھ غور فرمائیں۔

بعض التعبیرات عن التهنئة بالمناسبات

(مختلف موقعوں کے لئے مبارک بادی کے چند جملے)

تهانینا القلبیّةُ بمناسبة نجاحک فی الإ ختبار.
امتحان میں تمہاری کامیابی پر ہماری طرف سے دلی مبارکباد۔

أبثُّ لکم أطیبَ تمنّیاتنا و أحرَّ تهانینا بمناسبة نجاحکم فی الإمتحان.
کامیابی پر ہم نیک خواہشات اور پرجوش مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

عیدٌ سعیدٌمبارکٌ و کلّ عامٍ و أنتم بخیرٍ. عید مبارک۔

عامٌ جدیدٌ ،و کلّ عام و أنتم بخیر. نیا سال مبارک۔

عیدُ میلادٍ سعیدٌ لك. یوم پیدائش مبارک۔

اقدّم الیکم أخلص التهانی بمناسبة ترقیتکم الی منصبِ رئاسةِ التحریرِ للمجلّةِ.
رسالے کی ایڈیٹری کے عہدے پر ترقی کے لئے ہماری جانب سے مبارکباد۔

شکراً جزیلاًعلی تهانیکم. مبارکباد کے لئے آپ کا بہت بہت شکریہ۔

و أعاد اللّه ُعلیکم العامَ الجدیدَبالسلامِ و الرخاءِ.
خدا کرے یہ نیا سال آپ کے لئے سلامتی اور خوشحالی کا باعث بنے۔

أرجومنکم أن ترسلوا الیّ نسخةً من مقرّراتم الدراسیّة.
میری درخواست ہے کہ نصاب تعلیم کی ایک کاپی روانہ فرمائیے۔

زوّدونی من فضلکم تفاصیلَ الشروط التی یجب توفُّرها لقبولی

فی درجةِ البكالوريوس.

برائے مہربانی آپ ہمیں وہ تفصیلی شرائط مہیا فرمایئے جو بی اے میں داخلہ کے لئے ضروری ہیں۔

أتقدّم اليكم بهذاالطلب لأخبركم برغبتي الأكيدةفي الالتحاق بجامعتكم في العام الدراسي المقبل.

گزارش یہ ہے کہ آئندہ تعلیمی سال میں آپ کی یونیورسٹی میں داخلہ لینے کی میری شدید خواہش ہے۔

أرغب في أن أتقدّم بطلب منحةٍ دراسيةٍ من الجامعةِ.

میں یونیورسٹی سے اسکالرشپ کی درخواست کرنا چاہتا ہوں۔

لقد أحرزتُ خلال دراستي في الجامعةِ درجةَ الأمتياز في السنوات كلها كمانلتُ الجوائزَ التاليةَ.

یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران میں نے تمام سالوں میں امتیازی نمبرات حاصل کیے ہیں اور درجہ ذیل انعامات پائے ہیں۔

إنّني شديد الاهتمام بالنشاطاتِ الطلابيَّهِ.

طلبا کی سرگرمیوں (Studants Activities) میں میری دلچسپی بیحد بڑھی ہوئی ہے۔

إنّني تعلّمتُ علم الكمبيوتر كمادّةٍ اختياريةٍ.

میں نے کمپیوٹر سائنس ایک اختیاری مضمون کی حیثیت سے سیکھا ہے۔

أقومُ بإرسال الاستمارةِ لطلبِ القبولِ بعد تعْبئتِها،وسأرسلُ اليكم نتائج الفحصِ الطبّي في أقرب وقتٍ ممكنٍ.

میں داخلہ فارم بھر کر روانہ کر رہا ہوں اور میڈیکل رپورٹ جلد از جلد روانہ کروں گا۔

المهنةُ التي أعتزِمُ ممارستَهابعد إتمام دراستي هي القيامُ بمهمّةِ الدعوةِ.

تعلیم مکمل کرنے کے بعد میرا پختہ ارادہ ہے کہ دعوت الی اللہ کا فریضہ انجام دوں۔

علامات الوقف/الترقيم

رموز اوقاف punchuation Mark

ہر موضوع جزوی افکار وخیالات کا ایک مربوط مجموعہ ہوتا ہے یا ہونا چاہئے، ایک مکمل ومربوط فکری جز فقرہ (پیراگراف) کہلاتا ہے، ہر پیراگراف مختلف جملوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ہر جملہ مختلف نوعیتوں کا آئینہ دار ہوتا ہے، انھیں جملوں کی وضاحت اور سہولت کے لئے رموز اوقاف کا استعمال کیا جاتا ہے تا کہ وصل وفصل، ابتدا وانتہا، اور صوتی وقف وانقطاع کی جگہوں کا علم ہو اور عبارت کا مفہوم سمجھنے میں قاری کو آسانی ہو۔

............ہم ذیل میں ان علامات کو پیش کرتے ہیں۔

(۱) الشَّولة /الفاصِلة ،الفصلة، [،] سکتہ COMMA

یہ علامت مندرجہ ذیل مواقع پر استعمال ہوتی ہے؛

(الف) جب متکلم بات کرتے کرتے ٹھہرنا چاہے لیکن ٹھہرنا زیادہ طویل نہ ہو، یا ٹھہرے مگر سانس نہ توڑے خصوصاً الفاظ معطوفہ کے درمیان جہاں انواع واقسام کا ذکر ہو:

مثلا، الحواسُّ الخمسُ هي:السمعُ ،والبصرُ ،والشَّمُ،والذوقُ ،واللمسُ.

نیز، مال کا حقیقی مالک اللہ ہے، بندہ صرف اس کا امین، متولی، منتظم، ٹرسٹی اور قیم ہے۔

(ب) چھوٹے چھوٹے مختلف جملہ تامہ کے درمیان

مثلا، العفَّةُ فضيلَةٌ،والبخلُ رذيلةٌ،والحِلمُ خلقٌ نبيلٌ،والصبرُ جمَّاعُ الأخلاقِ.

نیز، صحابہ کرام کے دلوں کو اللہ نے ایمان کے لئے کھول دیا تھا، انہوں نے آپ کی پیروی کی، آپ کے پیغام پر ایمان لائے، راہ خدا میں جی جان سے قربان ہو گئے اور خدا کے یہاں اجر عظیم کے حق دار ہوئے۔

(ج) شرط وجزا کے درمیان جب جملہ طویل ہو۔

مثلا، من سألَ الناسَ أموالهم يستكثرُ بها، فقدقلَّتْ مروءتُه.
نیز، اگر دشمن کی ایک گولی میرے سینے میں پیوست ہو جائے اور موت سے ہاتھ ملاتا ہوا سیدھے جنت میں پہنچ جاؤں، تو یہ بڑا ہی سستا سودا ہے۔

(د) بدل اور مبدل منہ کے درمیان۔

مثلا، إن هذاالعصرَ، عصرُالميكانيكي، سهَّلتْ فيه المواصلاتُ.
نیز، رمضان المبارک کا مہینہ، فضیلتوں اور برکتوں کا مہینہ، وہ مہینہ جس کا روزہ فرض کیا گیا، وہ مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا، وہ مہینہ جس میں نسل انسانی کو دائمی پیغام ملا، اب ختم ہونے کو ہے۔

(ھ) منادی کے بعد

مثلا، أيّهاالولدُ البارُّ، إحترمْ أبويک
اے بھائی، اگر تم ربانی ہونے کا فیصلہ کرلو تو یہ اجتماعی ترقی کے لئے بھی ایک مبارک قدم ثابت ہوگا۔

(و) حرف جواب کے بعد مثلا، نعم، أناأحبُّ العلمَ.
نیز، ہاں، اسلام کی حق پسندی، اس کے دلائل کی سحر آفرینی ہمارے دلوں کو کھینچتی ہے۔

(ز) کسی طویل جملے کے مختلف اجزاء کے درمیان

مثلا، لقد استمرّتِ الحملاتُ والمطاعنُ، تنتقل من جيلٍ إلى جيلٍ، و من ميدان إلى ميدانٍ، حتى جاء المستشرقون، والمنصرون، و الاستعمار، وأذنابُهم.
نیز شرک و بت پرستی کے نتیجے میں انسانی معاشرے میں آمریت، انانیت، استبدادیت، کی ایسی آگ پنپتی ہے، ابن الوقتی، خودغرضی، نوکر شاہی اور چڑھتے سورج کی ایسی پوجا ہوتی ہے، قوت وسطوت پہ غرور، حاکمانہ ہوس اور جاہ چشم کی چاہت ایسا پردہ ڈالتی ہے کہ دن کے اجالے میں بھی انسان حق وصداقت کی روشنی سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۲) الشّولة/الفاصلة/الفصلةالمنقوطة [؛]

وقفه SEMI COLON

یہ علامت مندرجہ ذیل مواقع پر استعمال کی جاتی ہے۔

(الف) جملہ میں جہاں ٹھہر نا سکتہ کے مقابلہ میں زیادہ طویل ہو،

مثلا، كُن بشوشاً أبداً؛ فإن الحزين لايَسرّ أحداً.

نیز، " "بہتر ہو کہ تم سرزمین حبشہ چلے جاؤ؛ وہاں کے بادشاہ کے یہاں کسی پر ظلم نہیں ہوتا، وہ سرزمینِ صدق ہے"

(ب) جب کسی جملہ کے درمیان سبب ومسبب اور اجمال وتفصیل کا تعلق ہو۔

مثلا، من الأماكنِ المقدّسةِ في جزيرةِ العربِ لدى المسلمينَ؛ مكةُ المكرمةُ، والمدينةُ المنورةُ، وفلسطينُ المحتلّةُ.

نیز دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم ندوۃ العلماء، جامعہ سلفیہ، مدرسۃ الإصلاح، جامعۃ الفلاح، مظاہر العلوم؛ ہندوستان کے مشہور دینی ادارے ہیں۔

(۳) الوقْفةُ/النقطة [.]

وقف تام FULL STOPP

کسی جملہ کے مکمل ہو جانے پر اس علامت کا استعمال کرتے ہیں، بشرطیکہ جملہ استفہامیہ یا تعجبیہ نہ ہو۔

مثلا، الاسم مادَلَّ على معنىً في نفسهِ غيرِمُقترنٍ بزمانٍ، نحو خالدٌ، وجدارٌ.

نیز، موت تو آ کے رہے گی اور صرف ایک بار آئے گی۔ البتہ یہ موت خدا کی راہ میں آئے تو دنیا بھی کامیاب اور آخرت بھی کامیاب۔

(نوٹ) اردو میں یہ علامت نقطہ کی شکل میں نہیں بلکہ چھوٹے ڈیش [۔] کی شکل میں لکھتے ہیں۔

(٤) علامةُالتوضيح والحكاية [:]

رابطہ COLON

(الف) اس علامت کا استعمال کسی واقعہ،قول، یا حکایت کی نقل سے پہلے کرتے ہیں،عربی زبان میں حکی،قال،سأل،أجاب،روی،أنبأ،أخبر،حدّث وغیرہ صیغوں کے بعد عموماً استعمال کی جاتی ہے۔

مثلاً،

فقال الملك: يافلانُ،من ردَّ عليک بصرک؟

قال:ربّی .

فقال: أنا؟

قال: لا،ربّی وربُك الله.

قال:ولک ربٌّ غیری؟

(ب) کسی جملہ میں اجمال کے بعد مفصل سے پہلے۔

مثلاً، اثنان مغبونٌ فيهما كثيرٌ من الناس : الصحةُ والفراغُ.

نیز اللہ نے سمتیں چار بنائی ہیں:مشرق،مغرب،شمال اور جنوب۔

(٥) علامة الحذف[......]

حذف کی علامت OMISSION MARK

یہ علامت دو موقعوں پر استعمال کرتے ہیں۔

(الف) یا تو یہ بتانے کے لئے کہ یہاں پر عبارت (جو نقل کی جارہی ہے) محذوف ہے جس کے نقل کرنے کی ضرورت نہیں۔

مثلاً، "وكان المسلمون فی العهودِ الأخيرةِ تَناسوا هذه الوصيّةَ النبويةَ و نبذوها وراءَ ظهورِهم ......فكأن الأسلامَ قد تركهم فيها هملاً يعملون مايشاؤن".

نقطوں کے درمیان ذیل کی عبارت کی حذف کردی گئی۔

"کنا ساھا ملوکھم وغزاتھم والفاتحون ،وجعلوا ینظرون الی الحرب کقضیة لا صلةَ لھا بالدین."

(ب) یا یہ بتانے کے لئے کہ نقل کرنے والے (یا مخطوطات وغیرہ کی تحقیق کرنے والوں) کو یہاں کی عبارت یا لفظ سمجھ میں نہ آیا۔

(٦) علامة الاستھام [؟]

سوالیہ نشان Question Mark

یہ علامت سوالیہ جملوں کے آخر میں استعمال کی جاتی ہے۔

مثلاً، کیفَ حالک؟

هل أتاکَ نبؤُ الخَصمِ إذ تسوَّروا المحرابِ؟

نیز، کیا آپ جانتے ہیں کہ عربی زبان کی کیا اہمیت ہے؟

(٧) علامة الانفعال [!]

فجائیہ Exclamation Mark

یہ علامت ہر اس جملے کے آخر میں استعمال کرتے ہیں جہاں رنج، خوشی، یا کسی بھی طرح کے مثبت و منفی جذبہ وانفعال کا اظہار کیا جاتا ہو۔

مثلاً خوشی کی مثال؛

فبدأالناس یرفعون أصواتَھم مَرحیٰ ،مَرحیٰ! (لوگ آفریں آفریں کی صدائیں بلند کرنے لگے!)

نفرت وحقارت کی مثال؛

ھیھاتَ ھیھاتَ،أبی تغترّینی! (افسوس افسوس! کیا تم مجھے دھوکے میں رکھنا چاہتی ہو!)

تعجب کی مثال؛ ماأجملَ المشھدَ! (کیسا حسین منظر ہے!)

امید ورجا کی مثال؛

حری الحارسُ یأتی اللیلة! (شاید کہ پہرے دار آج رات آجائے!)

یاس وحسرت کی مثال؛

واحسرتاه علی نفسی ! (ہائے حسرت وافسوس میری ذات پر!)

دعا کی مثال؛

ربِّ أوزعنی أن أشکر نعمتک!(اے میرے پروردگار تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر بجالاؤں!)

اکتاہٹ کی مثال؛

بلغَ السّیلُ الزُّبیٰ !بلغ کأس الصبر! (سیلاب ٹیلے تک جا پہنچا! پیمانۂ صبر لبریز ہوگیا!)

انداز اور دھمکی کی مثال؛

ویلٌ للمطفّفینَ!(بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے!)

ان مذکورہ بالا امور میں جذبہ کی شدت کا اظہار مقصود ہو تو کبھی علامت فجائیہ دو اور پھر کبھی تین بھی لگاتے ہیں،

مثلا ہاں میں اسلام قبول کرتا ہوں!

ہاں میں محمد عربی کی غلامی میں شامل ہونے کا دم بھرتا ہوں!!

ہاں میں اسلام قبول کرتا ہوں......اسلام قبول کرتا ہوں!!!

(۸) علامة التنصیص/الشناتر [“ ”]

واوین Inverted Commas

(الف) کسی کی بات، کسی کی عبارت یا کسی کتاب کا اقتباس حرف بحرف نقل کرنا ہو تو اقتباس کے شروع میں اور آخر میں یہ علامت استعمال کرتے ہیں۔

مثلا، ”وإنی لأعجبُ لأناسٍ طیبین یبذلون جُهودهم فی الأمر

بـالـمعروف والنهي عن المنكرفي الفروعِ بينماالأصلُ الذي قام عليه المجتمعُ الإسلامي مقطوعٌ مرفوضٌ"

نیز، "ابھی تمہیں اظہار اسلام کی ضرورت نہیں، تم اپنے قبیلے واپس جاؤ، انہیں میں کام کرو، اور جب سنو کہ خدا نے غلبہ وقوت سے سرفراز کر دیا ہے تو واپس آ جانا"۔

(ب) کبھی قدرے کسی غیر معروف اصطلاح یا غیر مشہور نام کو بھی واوین کے درمیان لکھا جاتا ہے۔

مثلا، قامت "دار المصنفين" بطبع كتب مفيدة في بلد صغير اسمه "اعظم جراه".

فكرة "العولمة" فكرة محايدة خاطئة.

استغل الغرب مصطلح "الإرهابية" لتجريح المسلمين ولتغطية عوراتِه.

نیز علامہ شبلی "شمس العلماء" علامہ سید سلیمان ندوی "گل سر سبد" مولانا ابوالکلام آزاد "امام الھند" مولانا سید ابوالحسن علی ندوی "مفکر اسلام" اور مولانا سید ابوالاعلی مودودی "متکلم اسلام" کے "القاب" سے نوازے گئے۔

(۹) الشرطة/المعترضة/ علامة البَدل [—]

DASH خط

مندرجہ ذیل مواقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے:

(الف) جملہ معترضہ کے اول وآخر میں

مثلا، الصادقُ —وإن كانَ فقيرًا— محبوبٌ.

نیز حضرت ابوبکر- جو اپنے حلم وشجاعت میں یکتا ہیں- حضور کے بعد سب سے پہلے خلیفہ ہیں۔

(ب) لغات (ڈکشنریز) وغیرہ میں ایک لفظ کے بار بار نقل کرنے سے بچنے

کے لئے۔

مثلا ضربه ضربا: أصابه بضربةٍ سيف أوعصًا.

ـــ العدوَّ بالسهم : رماه به.

ـــت العقربُ : لدغت.

ـــالشئُ: تحرّك

ـــالزمانُ: مضى

(ج) قصے، کہانیوں اور مکالموں میں سوال وجواب کرنے والوں کے لئے ناموں کے تکرار سے بچنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں:

مثلاً، وابتلع كعب بن الأشراف ريقه قائلاً:

"لماذا لانجعل اختنا اليهودية تعلن أنها هى التى قتلت......؟"

قال حى بن اخطب:

"وهل يصدق الناس هذه المؤامرة؟"

ـ "ولم لا؟"

اب آگے کی گفتگو میں باربار قال كعب .اور قال حىّ کہنے کے بجائے یہ خط اس کی جگہ لے گا۔

(ج) دولفظوں سے مرکّب لفظ کے درمیان فصل کرنے کے لئے بھی اس علامت کا استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً، حضرـموت، بعل ـ بك، مگر یہ خط ڈیش کی طرح ذرا چھوٹا ہوتا ہے۔

علامةُ الحصرِ [ ] ( )

قوسین BRACKETS

(الف) ہر ایسی عبارت کے شروع اور آخر میں یہ علامت استعمال ہوتی ہے جس پر زور دینا، جس سے وضاحت کرنا یا جس کی جانب توجہ دلانا مقصود ہو۔

مثلاً، علیک بأخوانِ الصدقِ (إن کانَ یوجدُ إخوانُ صادقون) و ایّاک و المستھترین.

نیز، 'تاریخ دعوت وعزیمت (جو حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندوی کا مہتم بالشان کارنامہ ہے اور جس کے دسیوں اڈیشن شائع ہو کر مقبولِ عام و خاص ہو چکے ہیں) اسلام کے ڈیڑھ ہزار سالہ تاریخِ تجدید و اصلاح کا احاطہ کرتی ہے۔

(ب) اس کا استعمال جملۂ معترضہ کے لئے بھی ہوتا ہے۔

مثلاً، إنّ ندوةُ العلماء (و ھی مدرسةٌ فکریّةٌ فی الھندِ)قامتْ علی الوسطیّةِ و الاتّزانِ. بلاشبہ ندوۃُ العلماء (جو ایک فکری دبستان ہے) کی بنیاد اعتدال و توازن پہ قائم ہے۔

(۱۱) علامةُ التابعیّةِ [=]

SUBORDINATION MARK جاری / مسلسل

حاشیہ کی آخری سطر کے بعد اور دوسرے صفحے کے حاشیہ کی پہلی سطر سے پہلے یہ علامت اس وقت استعمال کرتے ہیں جب حاشیہ پہلے ہی صفحے میں مکمل نہ ہو۔

مثلاً، (۳) شرحُ المفصل للزمخشری ۳/ ۱۳۷ المطبعةُ المنیریّةُ، و الوافی فی النحو ٤ / ۳۳٤ =

دوسرا صفحہ = طبعةُ دار المعارف.

الاعراب

(ترکیب)

(۱) سَتُبدِی لک الایّام مُا کُنتَ جاھلاً
ویأتیکَ بالأخبارِ من لم تُزوِّدِ

بہت جلد زمانہ اُن چیزوں کو ظاہر کردے گا جن سے تم ناواقف ہو اور تمہیں وہ خبریں بہم پہنچائے گا جو تم نے مہیا نہیں کی ہیں۔

س: مستقبل کے لئے تُبدِی، فعل مضارع مرفوع لك جار مجرور متعلق تُبدِی، الأیام فاعل مرفوع ما اسم موصول: کان، فعل ناقص، ضمیر مستتر أنت، اس کا اسم، جاھلاً کان کی خبر منصوب، کان، اپنے اسم وخبر سے مل کر ما کا صلہ، صلہ موصول مل کر تُبدِی، کا مفعول بہ منصوب۔

واو، حرف عطف یأتی، فعل مضارع مرفوع، ك، مفعول بہ، بالأخبار، جار مجرور متعلق یأتی-من، اسم موصول لم، نافیہ وجازمہ، تُزوِّدِ اصل میں تُزوِّدُ ہے فعل مضارع مجزوم بلم ضمیر مستتر أنت، اس کا فاعل، جملہ فعلیہ صلہ، صلہ اور موصول مل کر یأتیك کا فاعل مرفوع۔

(۲) سَلِی اِن جھلتِ النّاسَ عنّا وعنھُمو
فلیسَ سواءٌ عالمٌ وجَھولُ

اگر تم ناواقف ہو تو ہمارے اور دوسروں کے متعلق لوگوں سے پوچھو کیونکہ جاننے والا اور نہ جاننے والا دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔

سَلِی فعل امر، ضمیر مستتر أنتِ اس کا فاعل، اِن: حرف شرط جازم، جھلت: فعل ماضی اس میں ضمیر مستتر أنت اس کا فاعل، الناس مفعول بہ، جواب شرط محذوف أی إن جھلتِ حالھا و حالھم، فاسألی عنا: جار مجرور معطوف علیہ متعلق سلی، واو حرف

عطف عنهم و (عنهم) جار مجرور معطوف، معطوف ومعطوف علیہ متعلق سلی "فا"، تعلیل کے لئے، لیس فعل ناقص، سواءً اس کی خبر مقدم منصوب، عالمٌ معطوف علیہ، جهولٌ معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر لیس کا اسم موخر۔

(۳) وما المالُ والأهلون الاّ وَدائع

ولابدَّ يوماً أن تُرَدَّ الودائعُ

واو: ماقبل پر عطف، ما: نافیہ مبتدا، المال معطوف علیہ، واو: حرف عطف، الأهلون معطوف، (جمع مذکر سالم) معطوف ومعطوف علیہ مبتدا، إلاّ: ادا ۃ حصر ودائع: خبر مرفوع مبتدا خبر، ما کی خبر۔

لا: نفی جنس، بدّ: لا کا اسم منصوب، یوماً: ظرف متعلق ترد، أن مصدریہ ناصبہ، تردّ، فعل مضارع مجہول منصوب بان الودائع: نائب فاعل، أن وما بعدها مصدر، کی تاویل میں ہوکر لا کی خبر مرفوع۔

(٤) أيا جارتا ما أنصف الدهر بيننا

تعالى أقاسمْكِ الهمومَ تعالِي

اے میری پڑوسن (شاخ شجر پر بیٹھی کبوتری مراد ہے) زمانے نے ہمارے درمیان انصاف نہیں کیا، آؤ ہم آپس میں اپنی پریشانیاں تقسیم کرلیں، آؤ۔

أیا: حرف ندا، جارتا: اصل میں جارتی ہے مضاف مضاف الیہ منادی منصوب، ما نافیہ، أنصف: فعل ماضی، الدهر: فاعل، بيننا: مضاف مضاف الیہ ظرف، تعالی: فعل امر، یا اسم فعل امر، اس میں ضمیر مستتر انتِ فاعل، أقاسمك، فعل مضارع مجزوم جواب طلب اس میں ضمیر مستتر أنا فاعل، كِ، مفعول بہ أول منصوب الهموم: مفعول بہ ثانی منصوب تعالی: برائے تاکید تعالی اوّل۔

(٥) تعزَّ فلاشئٌ على الأرض باقيا

ولاوزرٌ مما قضى اللهُ واقيا

صبر وضبط سے کام لو کہ زمین پر کوئی چیز باقی رہ جانے والی نہیں ہے، اور اللہ کے فیصلے سے کوئی چیز بچانے والی نہیں ہے۔(انّما أمرُهُ إذا أرادَ شيئاً أنْ يّقولَ لهُ كُنْ فيكونُ)

تعز: فعل امر، اس میں انت کی ضمیر فاعل، جملہ فعلیہ لامحل لہ من الاعراب۔

فا: تعلیل کے لئے، لا نافیہ مشابہ بلیس، شیٔ اس کا اسم مرفوع، علی الأرض: جار مجرور متعلق باقیا، باقیا: لا کی خبر منصوب، واو حرف عطف، لا: نافیہ مشابہ بلیس، وزر: لا کا اسم مرفوع، من حرف جر، ما اسم موصول، قضی: فعل ماضی اللہ: فاعل، مفعول بہ محذوف یعنی ماقضاہ اللہ، واقیا لا کی خبر منصوب۔

(٦) لأستسهلنّ الصعبَ أوْ أُدرِكَ المُنى
فما انقادتِ الآمالُ الاّ لصابرِ

یقیناً میں دشواریوں کو آسان بنادوں گا یہاں تک کہ مقصد کو حاصل کرلوں، آرزوئیں اور تمنائیں صبر کرنے والوں کے لئے ہی جھکتی ہیں۔

ل: قسم کے جواب میں ہے، استسہلن: فعل مضارع ضمیر مستتر (أنا) فاعل، الصعب: مفعول بہ منصوب، أو حرف عطف بمعنی الی أن، أدرك: فعل مضارع منصوب بأن محذوفہ، المُنى: مفعول بہ منصوب، فا: حرف عطف یا استئنافیہ ما: نافیہ، انقادت: فعل ماضی، الآمال: فاعل مرفوع، الاّ: اداۃ حصر، لصابر: جار مجرور متعلق انقادت۔

لأستسهلن .... پورا جملہ فعلیہ جواب قسم۔

(٧) ألا ليتَ الشّبابَ يعودُ يوماً
فأُخبرَهُ بما فعلَ المَشيبُ.

شاعر (جو شیخ فانی ہے) مستحیل امر کی تمنا کر رہا ہے کہ کاش کہ جوانی کسی دن لوٹ آتی تو اس سے شکوہ کرتا کہ بڑھاپے نے کیا کیا آلام ومصائب ڈھائے ہیں۔

ألا: حرف تنبیہ، لیت: حرف تمنی، الشباب: اس کا اسم منصوب، یعود: فعل مضارع مرفوع ضمیر مستتر هو فاعل، یوما: ظرف زمان منصوب، جملہ فعلیہ (حالت رفعی میں) لیت کی خبر۔

فا: سببیہ، أخبر: فعل مضارع منصوب ضمیر مستتر أنا اس کا فاعل (حرف ناصب أن یہاں وجوباً محذوف ہے کیونکہ وہ فا سببیہ کے بعد واقع ہے)، ہُ: أخبر کا مفعول بہ، ب: حرف جر، ما: اسم موصول، فعل: فعل ماضی، المشیب: اس کا فاعل، جملہ فعلیہ صلہ، موصول وصلہ سے مل کر مجرور، جار مجرور متعلق أخبر۔

(۸) ولستُ بحلّالِ التلاعِ مخافةً

ولكن متى يسترفدِ القومُ أرفدِ

میں اونچی جگہوں (ٹیلوں پہاڑیوں) پر کسی ڈر کی وجہ سے اترنے والا نہیں ہوں، لیکن جب لوگ امداد و اعانت طلب کرتے ہیں ان کی مدد کرتا ہوں۔

واؤ ما قبل پر عطف ہے، لستُ: فعل ناقص، أنا ضمیر مستتر اس کا اسم، بحلّال: با حرفِ زائد یا تاکید کے لئے، حلّال لفظاً مجرور، معنیً لیس کی خبر، لہذا محلاً منصوب ہے، مخافةً: مفعول لہ منصوب۔

واؤ: حرفِ عطف، لكن: حرفِ استدراک، متى: اسمِ شرط جازم، (جو شرط و جزاء دونوں کو جزم دیتا ہے) یسترفد: فعل مضارع مجزوم، القومُ: فاعل مرفوع، أرفد: فعل مضارع مجزوم جواب شرط (ضرورت شعری کی وجہ سے دال مکسور پڑھا جارہا ہے، اصلاً أرفدُ ہے)۔

(۹) رأيتُ اللّٰه أكبر كلّ شيئ

محاولةً، و أكثرهم جنوداً

میرا ایمان و یقین ہے کہ اللہ ہی قادر و غالب ہے، اور اس کے اوامر و احکامات کو نافذ کرنے والے اس کے لشکر و سپاہ سب سے زیادہ ہیں۔

رأيتُ :فعل وفاعل، الله :مفعول بہ اوّل، أكبر :مضاف، كل :مضاف الیہ مضاف، شيئي مضاف الیہ مضاف اورمضاف الیہ مل کر أكبر کا مضاف الیہ، أكبر: اپنے مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ، محاولةً: تمیز منصوب۔

واؤ: حرفِ عطف، أكثر مضاف، هم: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مل کر مفعول بہ ثانی، جنوداً: تمیز منصوب۔

(۱۰) و لو أنّ ما أسعى لأدنى معيشةٍ

كفاني – و لم أطلبْ – قليلٌ من المالِ

اگر میں معمولی گذر بسر کے لئے دوڑ دھوپ کرتا تو بہت معمولی مال میرے لئے کافی ہوتا (جبکہ ہم نے دوڑ دھوپ کی ہی نہیں)۔

واؤ: ماقبل پرعطف، لو :حرفِ شرط وامتناع جازم، أنّ: حرفِ مشبہ بفعل، ما: مصدریہ، أسعى: فعل مضارع مرفوع، فاعل ضمیر مستتر أنا، ما أسعى :مصدر کی تاویل میں ہوکر أنّ کا اسم، ل: حرفِ جر، أدنى :مضاف، معيشةٍ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور قائم مقام خبرِ أنّ ، كفاني: فعل ماضی، ن : للوقايه ، ی: مفعول بہ، واؤ حرفِ عطف، لم: نافیہ جازمہ، أطلبْ :فعل مضارع مجزوم، فاعل ضمیر مستتر أنا، ولمْ أطلبْ: جملہ معترضہ ، قليلٌ: موصوف، من المالِ :جار مجرور صفت، موصوف صفت مل کر كفى کا فاعل، پہلا مصرعہ شرط، دوسرا مصرعہ جواب۔

(۱۱) جاء الخلافة أو كانتْ لهُ قدراً

كما أتى ربَّهُ موسى على قدرِ

حضرت عمر بن عبدالعزیز نے خلافت کی ذمہ داری ایسی سنبھالی گویا تقدیری بات تھی ، جیسے یہ بات تقدیری تھی کہ حضرت موسیٰ کو اللہ تعالی نے مناجات واصطفا کے لئے منتخب فرمایا۔

جاء :فعل ماضی، ضمیر اس کا فاعل (مراد حضرت عمر بن عبدالعزیز)، الخلافة:

مفعول بہ منصوب، أو :حرف عطف بمعنی واو، کان :فعل ناقص، ضمیر مستتر ھی اس کا اسم، لہ :جار مجرور متعلق قدراً، قدراً: کان کی خبر منصوب، کان اپنے اسم وخبر اور جار مجرور سے مل کر معطوف، الخلافۃَ معطوف علیہ۔

کاف حرف تشبیہ وحرف جر، ما :مصدریہ، أتی فعل ماضی، ربّہُ: مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ مقدّم، موسی :فاعل موخر، علی قدرٍ :جار ومجرور متعلق أتی، أتی جملہ فعلیہ ما مصدریہ کی تاویل میں ہو کر کاف حرف جر کا مجرور، جار اور مجرور مل کر مصدرِ محذوف کی صفت یعنی جاء إتیاناً کإتیانِ موسی ربّہُ.

(۱۲) و قد صار ھذا الناسُ إلّا أقلّھم

ذئــابــاً عــلــی أجســادھنّ ثیــابُ

وہ دیکھو لوگ چند لوگوں کو مستثنی کر کے بھیڑئے بن گئے ہیں جن کے جسموں پر لباس ہیں۔

واو: ماقبل پر عطف ہے، قد: حرف تحقیق، صار: فعل ناقص، ھذا: اسم اشارہ تنبیہ کے لئے صار کا اسم، الناسُ: بدل، إلّا: حرف استثنا، أقلّھم: مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر مستثنی، ذئاباً: موصوف، علی حرف جر، أجساد: مضاف، ھنّ: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور قائم مقام خبرِ مقدّم، ثیــابُ: مبتدا مرفوع موخر، مبتدا اور خبر مل کر ذئاباً کی صفت، موصوف صفت مل کر صار کی خبر۔

(۱۳) لو سُئِلَ الناسُ الترابَ لأوشکوا

إذا قیــلَ ھــاتــوا أن یــملّــوا و یــمنــعوا

اگر لوگوں سے مٹی مانگی جائے اور کہا جائے کہ لاؤ مٹی دے دو تو وہ اکتاہٹ اور بخل سے کام لیں گے۔

واو: ماقبل پر عطف، لو :حرف شرط وامتناع غیر جازم، سُئِلَ: فعل ماضی مجہول، الناسُ: نائب فاعل، الترابَ: مفعول بہ ثانی، ل: جوابِ لو شرطیہ، أوشکوا: فعل ناقص،

اس میں ضمیر مستتر ھم اس کا اسم۔

إذا: ظرف مضاف، قیل: فعل ماضی مجھول، ھاتوا: فعل امر، ضمیر أنتم مستتر اس کا فاعل، جملہ فعلیہ قیل کا مقولہ محلا مرفوع کیونکہ وہ قیل کا نائب فاعل ہے، جملہ قیل ...... مضاف الیہ إذا کا محلا مجرور، ھاتوا کا مفعول بہ محذوف (یعنی ھاتوا التراب)أن: ناصبہ، یملّوا: فعل مضارع منصوب، ضمیر مستتر ھم فاعل، یمنعوا اسی پر عطف، أن یملّوا و یمنعوا مصدر کی تاویل میں ہوکر أو شکوا کی خبر، أو شکوا اپنے اسم وخبر سے مل کر لو کا جواب۔

(١٤) وإن مدّت الأیدی إلی الزادلم أکن

بأعجلھم، إذ أجشع القوم أعجلُ

جب کھانے (زاد) کے لئے ہاتھ بڑھائے جاتے ہیں تو میں ہاتھ بڑھانے میں سب سے بڑھ کر جلد باز نہیں ہوتا کیونکہ سب سے زیادہ لالچی شخص ہی سب سے بڑھ کر جلد باز ہوتا ہے۔

واو: ماقبل پر عطف، ان: حرف شرط، مدت: فعل ماضی مجھول مجزوم، الأیدی: نائب فاعل، إلی الزاد: جار مجرور متعلق "مدت" لم: حرف نفی وجزم، أکن: فعل ناقص مجزوم اس میں ضمیر مستتر أنا اس کا اسم، ب: حرف جر زائد، أعجل: مضاف، ھم: مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور خبر، إذْ تعلیلیہ، أجشع: مضاف مرفوع، القوم: مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ ملکر مبتدا أعجل خبر مرفوع۔

(١٥) لاتصحبن رفیقا لست تأمنه،

بئس الرفیق رفیق غیر مأمون

جس رفیق سفر پر بھروسہ نہ ہو اس کا ساتھ نہ دو، بدترین ہم سفر ودمساز ہے وہ جو ناقابل بھروسہ ہو۔

لا: ناہیہ جازمہ، تصحبن: فعل مضارع مجزوم، فاعل ضمیر مستتر (انت) رفیقا

موصوف،لست: فعل ناقص ضمیر اس کا اسم،تـأمنه : فعل مضارع مرفوع،ہ: مفعول بہ، فاعل ضمیر (أنـت) جملیہ فعلیہ خبر، لسـت اپنے اسم وخبر سے مل کر رفیـقـا کی صفت ،موصوف وصفت، مفعول بہ۔

بـئـس :فعل ماضی جامد برائے ذم،الـرفيـق: فاعل مرفوع رفيـق: موصوف، غير مـأمون : مضاف ومضاف الیہ صفت، موصوف وصفت مل کر مبتدا موخر، بئس الرفيق خبر مقدم۔

• **(١٦) لاتَـجـزعـي ان مُـنـفسـاً أهلكتـه**

فـإذا أهـلـكـتُ فعنا. ذلك فـاجـزعـي

اگر میں نفیس مال خرچ کر ڈالوں تو تم نہ گھبراؤ (اور فقر کا اندیشہ نہ کرو جب تک میں زندہ سلامت ہوں) جب میں مر جاؤں گا تو خوب رولینا۔

لا: ناھیۃ، تـجزعي: فعل مضارع مجزوم ضمیر مستتر أنتِ فاعل،إن :شرطیہ،منفسا: مفعول بہ فعل محذوف اهـلـكـت كا، اهـلـكته: فعل، فاعل اور مفعول بہ جملہ فعلیہ لامحل لہ من الاعراب، جواب شرط محذوف ہے یعنی إن منفساً أهلكته فلا تجزعي۔

فا: فصیحۃ ،إذا ظرفیہ،هلكت: فعل وفاعل، جملہ فعلیہ شرط، فا: زائدہ،عند: ظرف مضاف،ذلك اسم اشارہ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ مل کر متعلق "فاجزعي"

فا: جواب شرط،أجزعي: فعل امر، ضمیر أنت فاعل، جملہ فعلیہ جواب شرط۔

(١٧) بـنفسي تلك الارضُ ماأطيب الرُّبا

ومـا أحـسـن الـمـصـطـاف والمتـرّبعا

میری جان قربان اس سرزمین پر اس کے ٹیلے کیسے عمدہ، اور موسم گرما اور موسم سرما (بہار) گزارنے کی جگہ کیسی حسین ودلکش ہے!

بـا: حرف جر، نـفسـي: مضاف ومضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق خبر محذوف كـائنة، تلك: اسم اشارہ، الأرض: مشار الیہ اشارہ اور مشار الیہ مل کر مبتدا، ما: مبتدا،

أطيب: فعل ماضی،ضمیر مستترهو فاعل، الربا: مفعول بہ، جملہ فعلیہ ما مبتدا کی خبر۔

واو: حرف عطف، ما: مبتدا، أحسن: فعل بفاعل، المصطاف والمتربع: معطوف ومعطوف علیہ مفعول بہ، جملہ فعلیہ خبر، مبتدا خبر مل کر فعل تعجب کے پہلے جملے پر عطف۔

(۱۸) ولقد علمتُ بأنَّ دينَ محمدٍ

من خيرِ أديانِ البريَّةِ دينا

مجھے یقین کامل ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ان تمام ادیان میں سب سے بہتر ہے جسے لوگ اپنے اپنے طور پر مانتے ہیں۔

واو: قسمیہ، ل: جواب قسم، قد: حرف تحقیق، علمت، فعل، ضمیر مستتر أنا فاعل، ب: حرف جر، إنّ: حرف تاکید، دین مضاف، محمد: مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ انّ کا اسم منصوب، من: حرف جر، خیر: مضاف، أدیان: مضاف الیہ مضاف، البریة مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر خیر کا مضاف الیہ، مضاف مضاف الیہ مل کر مجرور، جار مجرور إنّ کی خبر محذوف سے متعلق أن ذين محمدٍ... پورا جملہ اسمیہ مجرور جار اپنے جار مجرور سے مل کر علمتُ کے دو مفعول کے قائم مقام، دینا: تمیز منصوب۔

(۱۹) قِفْ دون رأيك في الحياة مجاهدًا

إنَّ الحياةَ عقيدةٌ وجهادٌ

اپنے نظریۂ حیات کے سامنے مجاہد وسالار بن کر کھڑے ہو جاؤ کہ زندگی عقیدہ وجہاد کا نام ہے۔

قف: فعل امر، ضمیر مستتر أنت: فاعل، دون رأيك: مضاف ومضاف الیہ مل کر ظرف، في الحياة: جار مجرور متعلق مجاهدا، مجاهدا: حال منصوب۔

إن: حرف مشبہ بفعل، الحياة: اسم منصوب، عقیدہ و جهاد معطوف ومعطوف علیہ خبر مرفوع۔

(۲۰) الأرب یوم لک منهن صالح

ولا سیما یوم بدارة جلجل

لوگوسنو! نہ جانے کتنے دن ان عورتوں کے ساتھ موزوں اور پر کیف گزرے خصوصیت کے ساتھ وہ دن جو دارۃ جلجل کے مقام پر گزرا۔

ألا: آغاز کلام یا تنبیہ کے لئے، رُبَّ حرف جر زائد، یوم لفظا مجرور، محلا مرفوع، (اس لئے مبتدا واقع ہو رہا ہے) یا رُبَّ: مضاف، یوم مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ مبتدا، لك: جار مجرور متعلق صفت محذوفہ، منهن: جار و مجرور متعلق خبر محذوف وجوبا، صالح: یوم کی صفت۔

و: استنافیہ، لا: لائے نفی جنس، سیَّ: اس کا اسم منصوب محلا، ما: زائدہ، ما: اسم موصول، سی: کا مضاف الیہ، یومٌ: مبتدا محذوف کی خبر، (یعنی ھو یوم) یا سیَّ مضاف یومٍ: موصوف، بدارة جلجل: صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ مجرور، مضاف ومضاف الیہ مل کر لا کا اسم، خبر محذوف یعنی لا سیَّ یومٍ بدارة جلجل كائنٌ.

(۲۱) یسقط الطیر حیث ینتثر الحَبُّ

وتُغشی منازلُ الکرماء

جہاں دانا ڈالا جائے وہیں پرندہ آگرتا ہے اور شرفاء واغنیاء کے گھروں کو گھیر لیا جاتا ہے۔

یسقط: فعل مضارع مرفوع، الطیر: فاعل مرفوع، حیث: ظرف مکان منصوب محلا، ینتشر الحب: جملہ فعلیہ مضاف الیہ، مضاف اور مضاف الیہ ظرف مکان، واو: حرف عطف، تغشی: فعل مضارع مجہول، منازل الکرماء: مضاف ومضاف الیہ نائب فاعل۔

(۲۲) نشرتُهم فوقَ الأُحیدبِ نشرةً

کما نُشرت فوق العروسِ الدراهمُ

میں نے سخت بلند ٹیلے پہ ان لوگوں پہ اس طرح مال لٹایا جیسے دلہن پہ مال نچھاور

کیاجاتاہے۔

نشرت: فعل ماضی، ضمیر مستترأنا فاعل مرفوع، ہم: مفعول بہ منصوب، نشرۃً: مفعول مطلق منصوب۔

ك: حرف جرللتشبیہ، مـــا: موصولہ، نشــــرت: فعل ماضی مجہول، فــوق العروس: مضاف ومضاف الیہ ظرف مکان، الدراهم؛ نائب فاعل۔

(۲۳) وبـلـدةٍ لـيـس بـهـا أنـيـس

إلّا اليـعـافـيـرُ وإلّا العـيـسُ

بہت سے ایسے مقامات جہاں کسی انسان کا گزر نہ تھا سوائے جنگلی جانوروں اور اور بھوری اونٹنیوں کے۔

واو: بمعنی رب حرف جرمضاف، بـلـد ة: موصوف، لیـس: فعل ناقص، بهـا: جارمجرور متعلق خبر محذوف، أنیـس: اسم لیس، لیـس: اپنے اسم وخبر سے مل کر بـلـدة کی صفت، موصوف صفت مل کر مضاف الیہ، ربّ: اپنے مضاف الیہ سے مل کر مبتدا، الا: حرف استثنا، الیعافیر: مستثنی منصوب، اگر انیس سے بدل مانیں تو الیعافیرُ مرفوع ہوگا اس وقت الّا اداۃ حصر ہوگا، یہی دونوں صورتیں و الا العیسُ میں بھی ہیں۔

(۲٤) کـم مشـیـنـا عـلـی الـخطوب کـراما

والـردی حـاسـرا الـنـواجـذ فـاغـر

ہم مصیبت کے باوجود شریفانہ چال چلے حالانکہ تباہی منہ پھاڑے ہوئے تھی۔

کم: اسم مبہم محلا منصوب، مفعول مطلق، مشینا: فعل ماضی ضمیر مستتر نحن فاعل، علی الخطوب: جارمجرور متعلق مشینا، کراما: حال منصوب۔

واو: حالیہ، الردی: مبتدا مرفوع، حاسر النواجذ: مضاف ومضاف الیہ خبر اول، فاغر: خبر ثانی، مبتدا خبر حال، لهذا محلا منصوب۔

(۲۵) وظـلـم ذوی القربی أشدّ مضاضة

علـى الـمرء من وقـع الـحُسامِ المهنَّد

رشتہ داروں کا ظلم وستم انسان کیلئے ہندوستانی تلوار کی کاٹ سے زیادہ تکلیف دہ ہوتا ہے۔

واو: ماقبل پر عطف، ظلم ذوی القربی: مضاف ومضاف الیہ مل کر مبتدا، أشد: خبر مرفوع، مضاضة: تمیز منصوب، علی المرء: جار مجرور متعلق بحذوف۔

من: حرف جر، وقع مضاف، الحسام: موصوف، المهند، صفت، صفت وموصوف مضاف الیہ، مضاف ومضاف الیہ مجرور، جار مجرور متعلق أشد.

(۲۶) اتـاک الربیع الطلق یختال ضاحکا

مـن الـحسـن حتـى كـاد أن يتـكـلـمـا

اتـاك: فعل ماضی، ك: مفعول بہ، الـربیـع الـطلق: موصوف صفت فاعل مرفوع، یختال: فعل مضارع مرفوع، ضمیر مستتر فاعل، ضاحکا: حال منصوب، من الحسن: جار مجرور متعلق ضـاحـكاً، حتی: ابتدائیہ، کاد: فعل ناقص، ضمیر مستتر هو اس کا اسم أن يتـكـلـمـا: فعل مضارع منصوب، ضمیر مستتر هـو فاعل، جملہ فعلیہ کـاد: کی خبر منصوب۔

(۲۷) أبـا خـراشة أمـا أنـت ذانـفـر

فـان قـومـي لـم تـأ كـلُهـم الـضبع

اے ابوخراشہ! اگر تم بڑی نفری رکھتے تھے تو میری قوم کو گوہ نے کھایا نہیں تھا!

أباخراشة: مضاف ومضاف الیہ منادی منصوب (حرف اداة محذوف) أما، دو لفظوں ان مصدریہ اور ما زائدہ سے مرکب۔

انت: ضمیر منفصل کان محذوفہ کا اسم، ذانفر: مضاف ومضاف الیہ کان محذوفہ کی خبر منصوب۔

فان: فا: استئنافیہ، إنَّ: حرف مشبہ بفعل، قومی: مضاف ومضاف الیہ إن کا اسم۔

لم : حرف نفی وجزم، تأكلهم: فعل مضارع مجزوم، هم :مفعول بہ منصوب محلا، الضبع: فاعل، جملہ فعلیہ ان کی خبر مرفوع۔

(۴۸) اذا غضبت عليك بنو تميم
حسبتَ الناس كلَّهم غضابا

جب تم سے بنو تمیم کے لوگ ناراض ہو جائیں تو سارے انسانوں کو ناراض سمجھو۔

إذا : ظرفیہ شرطیہ، غضبتْ: فعلِ ماضی، عليك: جار مجرور متعلق غضبتْ، بنو تميم: مضاف ومضاف الیہ فاعل، حسبتَ: فعل ماضی، ضمیر مستتر أنت فاعل، الناسَ: مفعول بہ اوّل، کلّهم: تاکید برائے الناس، غضاباً: مفعول بہ ثانی۔

(۴۹) أحيا أميرُ المومنين محمّدٌ
سنن النبی حلالها و حرامها

امیر المومنین محمد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں یعنی حلال وحرام کے احکام کو زندہ کیا۔

أحيا: فعل ماضی، أمیر المومنين: مضاف ومضاف الیہ مبدل منہ، محمد بدل سنن النبی ،مضاف مضاف الیہ مبدل منه ،حرامها : مضاف ومضاف الیہ معطوف علیہ، واو :حرف عطف، حلالها: مضاف ومضاف الیہ معطوف، معطوف و معطوف علیہ بدل، بدل ومبدل منہ مفعول بہ۔

(۳۰) أقسم بالله أبو حفصٍ عمرُ
ما مسّها من نقبٍ ولا دبرِ

أقسم: فعل ماضی، باللهِ : جار مجرور متعلق اُقسم، أبو حفصٍ: مضاف ومضاف الیہ فاعل، عمر : عطفِ بیان، ما : نافیہ، مس : فعل ماضی، ها: ضمیر مفعول بہ، من نقبٍ: جار مجرور معطوف علیہ محلا مرفوع، واو: حرفِ عطف لا زائدہ ما کی تاکیدِ نفی

کے لئے، دبرٍ: معطوف، معطوف ومعطوف علیہ مل کر مسّ کا فاعل، جملہ فعلیہ جواب قسم۔

(۳۱) کأینٍ تری من صامتٍ لک معجبٍ

زیادتہ أو نقصہُ فی التکلّمِ

کتنے ایسے لوگوں کو تم دیکھو گے کہ وہ خاموش ہیں اور مرعوب کر دیتے ہیں، مگر ان کے علم کی کمی وزیادتی کا راز گفتگو سے ظاہر ہو جاتا ہے

واو: ماقبل پر عطف، کأینْ: اسمِ کنایہ محلاً منصوب مفعول بہ اوّل (لتری) یا مفعول مطلق، تری: فعل مضارع، ضمیر مستتر أنتَ فاعل، من: حرف جر، صامتٍ: مبدل منہ، لك: جار مجرور متعلق معجبٍ، معجبٍ: بدل، بدل ومبدل منہ مل کر تمیز۔

زیادتہُ: مضاف ومضاف الیہ معطوف علیہ، أو: حرفِ عطف، نقصہُ: مضاف و مضاف الیہ معطوف، معطوف اور معطوف علیہ مبتدا، فی التکلّمِ: جار مجرور متعلق خبرِ محذوف یا قائم مقام خبر، مبتدا خبر مل کر تری کا مفعول بہ ثانی، محلاً منصوب۔

(۳۲)

ھی الدنیا تقولُ بملإ فیھا

حذارِ حذارِ من بطشی و فتکی

یہ دنیا منہ بھر بھر کے کہتی ہے کہ میری پکڑ اور حملے سے بچو بچو۔

ھی: ضمیر شان مبتدا مرفوع، الدنیا: مبتدا ثانی مرفوع، تقولُ: فعل مضارع، فاعل ضمیر مستتر ھی، بملإ فیھا: جار مجرور متعلق تقولُ، جملہ فعلیہ مع متعلق خبر مرفوع برائے مبتدائے ثانی، مبتدا خبر (جملہ اسمیہ) خبرِ مبتدا اوّل۔ حذارِ: اسم فعل امر، فاعل ضمیر مستتر أنتَ، حذار (ثانی): اسمِ فعل امر، فاعل ضمیر مستتر أنتَ، تاکید حذار اول، من: حرف جر، بطشی: مضاف ومضاف الیہ معطوف علیہ، و او: حرف عطف، فتکی: مضاف ومضاف الیہ معطوف، معطوف ومعطوف علیہ مجرور، جار مجرور متعلق

حذارِ، جملہ حذارِ و ما بعدھا قول کا مقولہ یا مفعول بہ۔

(۳۳) کلتا یدیہِ غیاثٌ عمّ نفعُھما

یُستوکفانِ ولا یعروھما عدمُ

ان دونوں کے ہاتھ کی مثال اس بارش کی سی ہے جس کا فیض عام ہے، ان دونوں ہاتھوں سے بارانِ رحمت طلب کی جاتی ہے اور انہیں فقر لاحق نہیں ہوتا۔

کلتا: مضاف، یدیہِ: مضاف و مضاف الیہ سے مل کر مضاف الیہ، مضاف و مضاف الیہ مبتدا مرفوع، غیاث: موصوف، عمّ: فعل ماضی، نفعھما: مضاف و مضاف الیہ فاعل، جملہ فعلیہ غیاثٌ کی صفت، غیاث اپنے موصوف صفت سے مل کر خبر مرفوع۔

تستوکفان: فعل مضارع مرفوع مجہول، ضمیر مستتر ھما نائب فاعل، جملہ فعلیہ معطوف علیہ، واو: حرف عطف، لا: نافیہ، یعرو: فعل مضارع مرفوع، ھما: ضمیر مفعول بہ، عدم: فاعل، جملہ فعلیہ معطوف، معطوف و معطوف علیہ مل کر جملہ حالیہ محلا منصوب، ذوالحال، نفعھما میں ھما کی ضمیر، یا یدیہِ.

طريقة الانشاء والكتابة

انشاء پردازی کا طریقہ

عربی زبان کیسے سیکھیں؟

۱ - ابتدائی مرحلے میں طلبا عربی زبان کے الفاظ کا ایک خاطر خواہ ذخیرہ یاد کریں، الفاظ کے انتخاب میں ان الفاظ کو ترجیح دینی چاہیے جو عملی زندگی سے تعلق رکھتے ہوں، کم از کم پانچ ہزار الفاظ کا ضروری ذخیرہ آپ کی کاپی میں موجود ہونا چاہیے۔

۲ - درسی و غیر درسی جو کتابیں بھی پڑھیں ان میں سے اچھے جملے اور عمدہ تعبیرات اخذ کر کے اپنی کاپی میں یکجا کریں۔

۳ - عربی زبان کے ادبی شہ پارے باقاعدہ سمجھ کر یاد کریں۔
جس کی تفصیل حسب ذیل ہو سکتی ہے؛

(الف) قرآن کریم کے آخری تین پارے مع حل لغات اور فہم آیات کے ساتھ حفظ کریں۔

(ب) کلام نبوت میں سے دس خطبے، سو جوامع الکلم، اور بیس ایسی احادیث جو امثال نبوی پر مشتمل ہوں یاد کریں۔

(ج) نامور خطبائے عرب کی چند مشہور تقریریں آپ اپنی کاپی پر نقل کیجئے اور ان کے بعض نمونے یاد کیجئے۔

(د) تقریباً دو سو مشہور ترین عمدہ اشعار جمع کیجئے اور بار بار ان کو دہراتے رہیے۔

(۴) آپ اپنے معاشرے میں جہاں کہیں بھی ہوں اپنے ذہن کو سوالی بنا یئے۔ اور اپنے اردگرد کی پھیلی ہوئی دنیا میں جس شیئ کو دیکھئے اس کی عربی جاننے کی کوشش کیجئے اور ذہن پر زور دینے کے باوجود معلوم نہ کر سکیں تو لغت یا اپنے اساتذہ

کی طرف رجوع کیجئے۔

(۵) عربی بولنے کی مشق کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمت سے کام لیں اور اپنے طلبا ساتھیوں کے ساتھ مافی الضمیر کو ادا کرنے کی امکانی کوشش کریں خواہ کتنی ہی غلطیاں کیوں نہ ہوں، اگر بہت جھجک محسوس کریں تو خود کلامی کی عادت ڈالیں، یعنی خود ہی سوال اور خود ہی جواب دینے کی کوشش کریں۔

(۶) زبان وادب کے نام سے درس میں جو چیزیں پڑھائی جاتی ہیں صرف انہیں پر تکیہ نہ کرلیں، بلکہ جو کتابیں اس مقصد کے لئے نہیں پڑھائی جاتیں ان سے بھی آپ عربی سیکھ سکتے ہیں۔

(۷) زبان وادب کی درسی کتابیں آپ پڑھتے ہیں ان کا صرف ترجمہ جان لینا کافی نہیں ہے، بلکہ یہ دیکھنا ہوگا اردو زبان کی تعبیر کو عربی زبان میں کیسے اور کس طرح ادا کی گئی، ہر زبان کا بیان واظہار جداگانہ اور اپنا مخصوص مزاج لئے ہوئے ہوتا ہے، اس مزاج سے واقفیت ضروری ہے۔

(۸) دوسری زبانوں کی طرح عربی زبان میں بھی صلات سے واقفیت حاصل کرنے کا کوئی مسلم قاعدہ نہیں پایا جاتا، افعال کے صلات کا علم آپ کو کثرت مطالعہ اور خاصے مشق ومزاولت کے بعد ہی ہوگا، دوران درس ومطالعہ اور حلّ لغات کے وقت اس جانب توجہ رہے تو خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوگا۔

(۹) درسی کتابوں کے مالہ وما علیہ کے سمجھنے کے ساتھ ساتھ عربی کتابوں کی عبارت خوانی بآواز بلند، مخارج کی صحت اور اعراب کی درستگی کے ساتھ بار بار کریں۔

(۱۰) اردو کی طرح عربی زبان عجلت کے ساتھ ادا کئے جانے کی متحمل نہیں ہو پاتی، یہاں ہر حرف کو مکمل ادا کیا جاتا ہے، جبکہ اردو کے بہت سے حروف بوقتِ ادائیگی کھا دئے جاتے ہیں، دونوں زبانوں کے مزاج اور ادائیگی میں بہت فرق ہے،

جسے بہر حال ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔

(۱۱) عربی جلسوں میں ذوق وشوق کے ساتھ شرکت کریں، اور ہر بار نئے موضوع پہ تقریر کرنے کی کوشش کریں، بہتر ہو کہ کی جانے والی تقریر کی عبارت خوانی کسی استاد کے پاس کر لیجئے اور تقریر رٹنے سے پہلے اس کے مفہوم ومدعا کو اچھی طرح سمجھ لیجئے۔

کیا پڑھیں؟

کیا پڑھیں؟ کا جواب قاری کی ذہنی سطح اور علمی معیار وقابلیت کو سامنے رکھے بغیر دینا بے حد مشکل ہے، تاہم مرحلہ وار مطالعہ کے لئے چند کتابوں کا ذکر کرتے ہیں، آپ اپنی علمی بساط اور ذہنی قابلیت کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے خود اپنے لئے بہتر انتخاب کر سکتے ہیں:

ابتدا میں قصے، کہانیوں، آپ بیتیوں، روز ناچوں، ناولوں، ڈراموں، لطیفوں اور چٹکلوں کے مطالعے سے گفتگو والی زبان بہت زیادہ سیکھ سکتے ہیں۔

قصہ گوئی کے فن میں کامل کیلانی نے بڑا عظیم کارنامہ انجام دیا ہے، ان کی تصنیفات ہزاروں میں ہیں، آپ چالیس پچاس کتابچے ضرور پڑھیں۔

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کی کتاب قصص النبیین اگر آپ نے درس میں پڑھی ہو تب بھی زبان شناسی کے نقطۂ نظر سے دوبارہ مطالعہ کیجئے، ان کی دوسری شاہکار تصنیف ''الطريق الى المدينه'' اپنے اسلوبِ نگارش میں یگانہ، دل آویز اور سرور انگیز ہے، اسے پڑھئے اور بار بار پڑھئے۔

احمد امین کو پڑھئے اور اس کے سہل شگفتہ اور رواں اسلوب کو اپنانے کی کوشش کیجئے۔

لطفی منفلوطی کی کتابوں کا مطالعہ کیجئے اور اس کے شاہکار نمونوں کو اپنی کاپی میں نقل کیجئے۔

نجیب کیلانی نے اسلامی تاریخ اور اسلامی فکر ونظر کے حوالے سے متعدد، کامیاب، مقصدی اور ولولہ انگیز ناولیں لکھی ہیں جو فی الواقع ادب اسلامی کی زبردست خدمت ہے، ان کی کتابیں دستیاب ہوں تو ضرور مطالعہ کیجئے۔

پہلا مرحلہ

سلسلةُ القصصِ	كامل كيلانی
سلسلةُ القصصِ	جودةُ السحار
سلسلةُ القصصِ	محمد عطيه الأبراشی
قصصُ النبيين	أبو الحسن علی الندوی
حياتی	أحمد أمين
ماجدولين	نقلهُ مصطفی لِطفی منفلوطی
الشاعر	//
القراءة الراشدةُ	أبو الحسن الندوی
القراءة الرشيدةُ	وزارةُ المعارف مصر
القراءة الواضحةُ	وحيد الزمان كيرانوی
قراء ة اللغةِ العربيةِ	ف، عبد الرحيم
صور من حياةِ الصحابةِ	عبد الرحمن رافت پاشا
صور من حياةِ التابعين	//
قاتلُ حمزة	نجيب كيلانی
ليلُ الخطايا	//
الطريق الطويل	//
أرضُ الأنبياء	//

النداء الخالد	//
عذراء القريهِ	//
الطريق إلى المدينةِ	أبو الحسن على الندوى
روعةُ البيانِ فى الحوار القصصى	محمد علاء الدين الندوى

دوسرا مرحلہ

اس مرحلے میں مندرجہ ذیل ادبا اور نامور اہل قلم کی کتابوں کا مطالعہ مفید ہوگا؛

النظرات (۳ جلدیں)	مصطفى لطفى منفلوطى
العبرات (۳ جلدیں)	//
صور و خواطر	شيخ على طنطاوى
قصص من التاريخ	//
رجا ل من التاريخ	//
نور الله (دوجلدیں)	نجيب كيلانى
الأيام (۳ جلدیں)	طه حسين
على هامش السيرةِ	//
الوعد الحق	//
شجرةُ البؤس	//
عبقريات	عباس محمود عقاد
اقبال الشاعر الثائر	نجيب كيلانى
الإسلاميَّةُ والمذاهبُ الأدبيَّة	نجيب كيلانى
إذا هبَّتْ ريحُ الإيمان	الشيخ ابو الحسن الندوى
مذكراتُ السائح فى الشرق العربى	//

الإسلام على مفترق الطرق	محمد أسد
شهداء الإسلام	أحمد متعال
شهداء الإسلام	على سامى النشار
زعماء الاصلاح	أحمد أمين

تیسرا مرحلہ

اس مرحلے میں مندرجہ ذیل کتابوں کے مطالعے سے آپ کا علمی اور ادبی ذوق ایک معیار مطلوب تک پہنچ جائے گا:

وحى القلم (۳ جلدیں)	مصطفى صادق الرافعي
وحى الرسالة	أحمد حسن زيات
فجر الإسلام	أحمد أمين
ضحى الإسلام	//
ظهر الإسلام	//
فيضُ الخاطر (۹ جلدیں)	//
أمراء البيان	كرد على
القديم و الجديد	//
كنوز الأجداد	//
التصوير الفنّى في القرآن	سيد قطب
منهجُ الفن الإسلامى	محمد قطب
روائع اقبال	أبو الحسن على الندوى
حديثُ الأربعاء	طه حسين
الرسالةُ المحمَّديةُ	سيد سليمان الندوى

اس مرحلے میں آپ طہ حسین کی تصنیفات، توفیق الحکیم اور نجیب محفوظ کی ان ناولوں کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں جو اسلامی تہذیب اور اس کی قدروں کو زک پہنچاتی ہیں، پہلے اور دوسرے مرحلے میں ان جیسے ادیبوں کو پڑھنا خطرناک رجحان پیدا کر سکتا ہے۔

انشا پردازی کیسے سیکھیں

پہلا مرحلہ

اوّلاً: نحوی قواعد کے مطابق اردو کے جملوں کو عربی میں منتقل کریں، معلم الإنشاء حصہ اول سے مدد لیجئے اور ہر اردو تمرین کے تحت جتنے جملے دئے گئے ہیں اتنے ہی جملوں کا آپ اپنی جانب سے اضافہ کر کے ترجمہ کیجئے۔

ثانیا: درسی وغیر درسی کتابوں کا مطالعہ کرتے ہوئے کوئی اچھا سا جملہ نظر آجائے تو اسی طرز پہ بے شمار جملے لکھئے (ڈھالئے) مثلا آپ نے ایک جملہ پڑھا؛

عجباً للذين لا يجدون الفرصةَ لأداءِ الصلواتِ.

اس طرز پر اس طرح کے جملے آپ اپنی طرف سے لکھ سکتے ہیں:

عجباً للذين لا يسأمون لذائذَ الحياةِ.

عجباً لِلَّذين لا يمتنعون عن إرتكابِ المعاصي.

عجباً للذين لا يبذلون أقصى جهودهم لبناءِ مستقبلهم الزاهرِ.

ثالثاً: کتابچے اور رسائل وجرائد میں کوئی وقیع مضمون پڑھیں تو اس کی تلخیص کریں، تلخیص کا فن مضمون نگاری کی سمت پہلا قدم ہے، کسی بھی مضمون کی تلخیص دو طرح سے ہو سکتی ہے۔

(ا) مصنف ہی کے الفاظ وتعبیرات میں تلخیص۔

(ب) مصنف کے مفہوم ومعنی کی اپنی زبان میں تلخیص۔

رابعاً: روزمرّہ پیش آنے والے مشاہدات اور خود کے ساتھ پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے واقعات کو عربی میں لکھیں، بہتر ہو کہ روزنامچہ لکھنے کی عادت ڈالیں۔

خامساً: کسی عربی لغت کا کتاب کی طرح سے لگن اور سنجیدگی کے ساتھ مطالعہ کریں، میری ناقص رائے میں "المعجم الحی" کا مطالعہ طلبا کے لئے مفید ہوگا، یہ ایک مختصر عربی لغت ہے جس میں لفظ کی مختصر تشریح کے ساتھ ساتھ ایک ایک مثال بھی دے دی گئی ہے۔

دوسرا مرحلہ

اولاً: معیاری جملوں کا ترجمہ کریں اور پہلے مرحلے میں ذکر کئے گئے نکات کی روشنی میں اپنے معیار کو ترقی دیں۔

ثانیاً: ابتدا میں ہلکے پھلکے موضوعات پہ مضمون نگاری کی مشق کریں، پھر تدریجاً علمی موضوعات کی سمت آئیں، یہاں معلم الانشاء حصہ اول و دوم آپ کے لئے بہترین گائڈ بک ثابت ہوگی۔

ثالثاً: جن کتابوں کا مطالعہ کریں ان کے مفہوم (لب لباب) کو نہایت اختصار کے ساتھ اپنی کاپی میں قلم بند کریں۔

رابعاً: مختلف مشہور دینی شخصیات پہ تعارفی مضامین لکھنے کی ابتدا کریں (اگرچہ بادی النظر میں یہ آسان ہے مگر حقیقت میں سیرت نگاری کا حق ادا کرنا سب سے دشوار امر ہے)۔

خامساً: اس مرحلے میں خطوط نویسی پر زور دیجئے اور روزنامچہ (مُذَکّرۃ) یا آپ بیتی پابندی سے لکھتے رہئے۔

تیسرا مرحلہ

اس مرحلے میں آپ کو مضمون نویسی، اور مقالہ نگاری کی مشق کے علاوہ معیاری

موثر اور سلیس ادبی زبان میں کتابوں کے ترجمے اور ترجمانی کا کام کرنا ہے، مگر اس سے پہلے چند معرکۃ الآرا تصنیفات اور ان کے ترجمے کو سامنے رکھ کر دونوں کا ایک ساتھ دلجمعی کے ساتھ مطالعہ کرنا ہے، راقم اپنی ناقص رائے میں **ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین، معالم فی الطریق** اور **مبادئ الإسلام** اور ان کے ترجمے کے مطالعے کا مشورہ دے گا، ان کے اردو اور انگریزی ترجمے بآسانی دستیاب ہیں، اگر آپ کو تینوں زبانوں سے شغف ہو تو تینوں کو ایک ساتھ رکھ کر پڑھئے۔

اب جبکہ آپ علمی موضوعات پہ قلم اٹھانے اور انشائے تخلیق کرنے کی پوزیشن میں ہیں، لہذا سب سے پہلے اپنے مضمون کا انتخاب کرنے کے بعد اس پر قدیم وجدید مصنفین نے جو کچھ لکھا ہے ان میں سے قابلِ ذکر کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں اور جب موضوع پر ایک حد تک حاوی ہو جائیں تو نوکِ قلم کو حرکت دیں، اور اعتدال کے ساتھ فکر وخیال کو صفحۂ قرطاس پر بکھیر دیں، ذیل میں چند مفید مشورے دئے جاتے ہیں۔

انشاپردازی کے چند رہنما اصول

(۱) اپنے موضوع کے انتخاب اور اس کے مختلف پہلوؤں پر غور وفکر کے بعد اس کے ممکنہ اہم عناصر ترتیب دیں، پھر گہرے مطالعے، عمیق فکر اور اہلِ علم سے تبادلۂ خیال کے بعد ہر ہر جز پر اپنی کاوش کا اظہار کریں۔

(۲) زبان سلیس سادہ اور موثر ہو، پر تکلف اور پیچیدہ الفاظ کے استعمال سے گریز کریں۔

(۳) خواہ مخواہ اپنی تحریر میں متروک الاستعمال اور نامانوس الفاظ کا انبار جمع نہ کریں کہ ان کے بوجھ تلے معانی دب کر رہ جائیں۔

(۴) از اول تا آخر پورے مضمون میں منطقیانہ ترتیب قائم رکھیں، اس طرح کہ ہر فقرہ دوسرے فقرے سے اور ہر ماسبق اپنے لاحق سے لڑی کے دانوں کی طرح سے مربوط

ہو۔

(۵) غیر ضروری مترادفات کے استعمال سے اپنی تحریر کو پاک رکھیں، موضوع اور ہیئت دونوں ہی کو متوازن رکھیں، نیز غیر ضروری طوالت اور ناقص اختصار سے پرہیز کریں۔

(۶) انشا پردازی کی خوبی یہ ہے کہ فطرتِ انسانی اور جذباتِ انسانی کو اپیل کر سکے، اس کے لئے ضروری ہے کہ عام فہم انداز میں اظہار مافی الضمیر کیا جائے، لیکن بازاری زبان اور گھٹیا اسلوب سے پرہیز بھی ہو۔

(۷) تحریر و قلم اور افہام و تفہیم پیغام رسانی کا ذریعہ ہیں، لہذا جو کچھ لکھا جائے دوسروں کو سامنے رکھ کر لکھا جائے۔

(۸) از ابتدا تا انتہا مضمون کے مرکزی نقطے سے ہٹنے نہ پائیں اور ہر آن اپنے موضوع کی اہمیت کا خیال رکھیں۔

(۹) علاماتِ وقف و فواصل (قواعدِ املا) کا دقت بینی سے اہتمام کریں۔

(۱۰) اپنے موضوع کو کسی نتیجے تک پہنچا کر ختم کریں اور تمہید اور خاتمے کے درمیان منطقی ربط اور نتیجہ خیزی پیدا کریں۔

(۱۱) اہلِ زبان کے محاورے، موثر و شگفتہ جملے، فصیح و بلیغ ترکیبیں، اساتذۂ فن کے موزوں اشعار، اہلِ فکر و نظر کے اقوال اور قرآن و حدیث کی واضح ہدایات سے اپنی بات کو موثر بنانے کی کوشش کریں۔

انشا پردازی کے چند ضروری شرائط

۱) خارجی مطالعے کی عادت ڈالیں اور معیاری و مقصدی کتب و رسائل کا مطالعہ جی لگا کر کریں۔

۲) اہلِ علم اور اربابِ ذوق کی صحبت سے فیض حاصل کر کے اپنے علمی اور ادبی

ذوق کوفروزاں اور اپنی تنقیدی صلاحیت کو پروان چڑھائیں۔

۳) متعلقہ موضوع پر زیادہ سے زیادہ ٹھوس معلومات جمع کرنے کی سعی کریں۔

۴) ہر مطالعہ، یا مشاہدہ، یا مکالمہ کے حسن وقبح پہ غور کرنے کی عادت ڈالیں۔

۵) متعلقہ موضوع کے حوالے سے کوئی نئی چیز قاری کو دینے کی کوشش کریں اور تکرار کی کلفت سے دور رہیں، ہاں اگر تکرار کی غرض تذکیر ہو تو پھر جدّت آفریں اسلوب اور موثر لب ولہجہ اپنائیں۔

آخر میں یہ نہ بھولئے کہ آپ ایک زندہ قوم اور ایک بین الاقوامی اسلامی جماعت کے ممبر و کارکن ہیں، یعنی آپ اس کے پیغام کے امین وعلمبردار ہیں، لہذا آپ کی زبان وقلم اور ساری صلاحیت وتوانائی کو اسی پیغام کا خادم ہونا چاہئے۔

مجلس علم وعرفان

(مختصر تعارف اور اغراض ومقاصد)

عصر حاضر کا عظیم فتنہ یہ ہے کہ مدتہائے دراز سے سیکولرزم کے سائے میں زندگی بسر کرتے ہوئے کلی اسلام کی عملی شہادت پہلے ہماری زندگی سے رخصت ہوئی پھر قولی شہادت کا ناقص اور ادھورا تصور ''دینی وملی سرمایہ'' قرار پایا، اگر حق وباطل -اسلام اور جاہلیت- کی کشمکش ازل سے قائم ہے، تو اس میں کوئی تعجب نہیں، مگر نظامِ باطل اور جاہلی زندگی مسلمانوں کے در وبام اور رہنمایانِ دین وملت کے اذہان وقلوب میں اپنے آشیانے بنالے تو یہ تعجب خیز بھی ہے اور خطرناک بھی۔

آج لادینی یا جاہلی حکومتوں کے زیرِ سایہ اسلام کا جو مظہر اور دین کی جو تعبیر وتشریح سامنے آرہی ہے وہ اس دین کی جامع، ہمہ گیر اور کامل واکمل تصور (جو قرآن کریم اور سنت رسولؐ سے سامنے آتا ہے) سے کچھ ہم آہنگ نہیں ہے۔

مجلس علم وعرفان کے قیام کا مقصد

۱۔ ایسا لٹریچر تیار کرنا جو اسلام کی بالادستی کے لئے مثبت فکر کی راہ ہموار کرے اور جاہلیت کے خطرناک پہلوؤں کو جرأت کے ساتھ پیش کرے۔

۲۔ اللہ کی شریعت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ حسنہ ہی کو موجودہ تہذیبی وتمدنی زندگی کے لئے نجات دہندہ اسکیم اور آئیڈیل کے طور پر پیش کرے اور

ان دونوں سرچشموں کے علاوہ خود ساختہ انسانی قوانین کی طرف قطعاً رجوع نہ کرے۔

۳۔ دین کے بنیادی عقائد وحقائق کی اساس پر امت کے مختلف گروہوں کو اتحاد واتفاق کی دعوت دے۔

۴۔ مسلمانوں کے اندر ''امۃ واحدۃ'' کا شعور بیدار کرے اور قرنِ اول کے مسلمانوں سے عملی اور فکری طور پر ہم آہنگ کرنے کی جدوجہد کرے۔

۵۔ عربی زبان میں درک ومہارت، فکر ونظر کے تضادات وتحریفات سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے، اس تناظر میں عربی زبان وادب کو فروغ دے اور اس کے لئے لٹریچر تیار کرے۔

مجلس کے سامنے کام کا ایک واضح مثبت اور جامع منصوبہ ہے مگر ابھی تک وہ پاؤں ٹکانے تک سے محروم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ وہ اپنے صالح بندوں اور اصحابِ خیر کو نیک مقاصد کی تکمیل کے لئے ہمیشہ سے ذریعہ بناتا رہا ہے، وہی ذات مجلسِ علم وعرفان کے مقاصد کو بھی بروئے کار لانے میں ان کو آگے بڑھا دے گا۔ انشاء اللہ۔

مجلس علم وعرفان کی مطبوعات

۱-روزہ اور دستور العمل (پہلا ایڈیشن ختم)

۲-روعة البیان فی الحوار القصصی مکالمے کے طرز پر ادبی، اخلاقی، تربیتی مضامین کا موثر اور دلآویز مجموعہ، مقدمہ از حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (پہلا ایڈیشن ختم)

۳-ہجرت مصطفیٰ، فقہ و بصیرت کی گہرائی میں اُتر کر اور سیرت مصطفیٰ کے سب سے مہتم بالشان واقعہ ہجرت کو موضوع بنا کر اس کے دور رس اثرات ونتائج، اس کی انقلاب انگیزی اور دعوتی و تحریکی شعور کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مقدمہ از حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، نظر ثانی کے بعد جدید ایڈیشن زیر طبع۔

۴-منتخب تعبیرات: تیسرا ایڈیشن مع اضافہ۔

۵-ذرا قرنِ اول کو آواز دینا، جاری صدی کے آغاز میں، منظر عام پر آنے والی اپنے طرز کی منفرد کتاب، ادب اسلامی میں نئی پہچان، تیسرے ایڈیشن کی تیاری۔

۶-روضة الشعر لبراعم الایمان: ابتدائی عربی پڑھنے والے بچوں کے لئے ایک خوبصورت، سہل، موثر، اور شگفتہ نغموں اور ترانوں کا مجموعہ دار العلوم کنتھاریہ (گجرات) کے نصاب درس میں داخل۔

مصنف کا مختصر تعارف

نام : محمد علاء الدین ندوی ابن محمد صدیق

پیدائش : رانچی (جھارکھنڈ) ۱۹۵۷ء

تعلیم : پرائمری: دار العلوم اسلام نگر رانچی

عالمیت: ۱۹۷۶ء دار العلوم ندوۃ العلماء

فضیلت فی الادب ۱۹۷۸ء ،،

بی، اے: ۱۹۸۳ء کلیۃ اللغۃ العربیۃ الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ

ٹریننگ برائے امامت، دعوت، خطابت وتدریس ۱۹۸۴ء مکہ مکرمہ

انٹرمیڈیٹ (انگریزی ادب فقط) لیبیریا، مغربی افریقہ۔

ایم، اے (عربی ادب) لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ

تألیفات وتصنیفات: تعداد چھ ٦

سابقہ مشغولیت: خدمت وتربیت: حضرت مولانا سید ابو الحسن علی ندویؒ

(کی خدمت میں ڈیڑھ سال)

تدریس ودعوت: اسلامک پریچنگ اینڈ ٹریننگ سینٹر

کاکاتا، لیبیریا، مغربی افریقہ۔

تدریس ادب عربی: جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل (گجرات)

موجودہ مشغولیت: تدریس، ادب عربی، تفسیر قرآن، دار العلوم ندوۃ العلماء

مدیر تحریر ماہنامہ بانگِ حرا لکھنؤ

ناظم جامعۃ المسلمات اسلام نگر، رانچی۔

صدر مجلس علم وعرفان۔

مبعوث رابطۂ عالم اسلامی مکہ مکرمہ۔

الفهرس

١-	التعبيرات المختارة	١٠
٢-	التعبيرات المحدثة الشائعة	٥٨
٣-	عناوين بارزة وفقرات مختارة	٦٧
٤-	ضرب الأمثال والحكم	٩٨
٥-	أدب الثقافة الإسلامية	١٣٤
٦-	سائل ضميرك ثمّ أجبْ	١٤٦
٧-	نماذج من الكتب والمجلات	١٥٨
٨-	ترجمة الأبيات الأردية إلى العربية	١٩٣
٩-	اسلوب البيان العربى	٢٠٢
١٠-	الرسالة وألقابها	٢٣٢
١١-	علامات الترقيم	٢٤٩
١٢-	الإعراب	٢٥٨
١٣-	طريقة الإنشاء والكتابة	٢٧٣
١٤-	الفهرس	٢٨٨

ایک ایسی انقلاب انگیز تصنیف جس میں سوز و گداز کا حسین رچاؤ ہے
جس میں شہادت کے لہو کے پاکیزہ قطرے ہیں۔

"ذرا قرنِ اول کو آواز دینا"

یہ کتاب قرنِ اوّل کے نور و تابش کے روزن کھولتی ہے!

عشقِ رسولؐ کے نقوش پاٹتی ہے۔

عصرِ حاضر کے انحراف پہ بے باکانہ تنقید کرتی ہے، پھر اسے ماضی سے مربوط کرتی ہے، حریف قوتوں پہ فتح پانے اور عظمتِ رفتہ کو واپس لانے کا حوصلہ و پندار دیتی ہے، یہ کتاب وہ مسلمان بننے پہ اکساتی ہے، جو قرنِ اول کی جبینِ حیات کا درِّ آبدار تھا، مومن کا قلم، خونِ جگر کی روشنائی، ایمان کی حلاوت، زبان و بیان کی چاشنی، مئے توحید کا نشہ، غیرت کی خوشبو اور جرأت و بے باکی کی حسین گندھاوٹ سے جو ایمان افروز تحریر پیش کی گئی اس کا نام ہے۔

"ذرا قرنِ اوّل کو آواز دینا"

سطر سطر عشق اور علم کے نور سے فروزاں، ادبِ اسلامی میں ایک نئی پہچان
کل صفحات: ۳۸۴ قیمت ۱۰۰ روپے طلباء کے لئے خصوصی رعایت۔

مصنف: محمد علاء الدین ندوی

ملنے کا پتہ: مکتبہ ندویہ، ندوۃ العلماء لکھنؤ

Designed by: LCC Lko Ph:2740937